معلوم ہووے کہ اوّل علم جغرافیہ مین حکیم ارسطاطالیس نے جو اسکندر فیلقوس کا استاد تھا کئی رسائل
تحریر کئے مساحت کرّہ ارض کی حقیقت بحر و بر کی کیفیت آبادی کی کمیت ہفت اقلیم کی اور تقسیم بیان کر کے
زمین کا ساکن ہونا اور آسمان کا گردش کرنا ثابت کیا لیکن بعد اسکے حکیم فیثاغورس نے اس فن مین کمال
بہم پہنچایا کرۂ زمین کا گول ہونا اور اسکی گردش آفتاب کے گرد ہر سال ایک بار اور خط استوا و معدل النہار
بدلایل ساطع و براہین قاطع ثابت کر دیا اور اسکے شاگردون نے نظام شمسیہ کا حساب علم نجوم کے قواعد
خطوط سرطان و جدی قطب شمالی و جنوبی کی طرف آفتاب کا مایل ہونا بتشریح بیان کیا
شیخ الرئیس حکیم بوعلی سینا نے ان سب علمون اور مختلف حکماون کے اقوالون کا یونانی و عبرانی و
سریانی زبانون کی کتابون سے عربی مین ترجمہ کیا اور ان سب اصل کتابون کو جلا دیا اور بعض مقام پر اسمین
رجحان کلام کے لئے اپنی رای شامل و داخل کی ہے شیخ داود انطاکی نے علم ہیئت کے قواعد سے
زمین و آسمان دونون کی گردش ثابت کی ہے الغرض حکمای سلف نے فقط ایشیا افریقہ اور جزایر
فرنگ کو کامل دنیا آہی ہے ایسا قیاس کر کے اسی تین قطعون کو ہفت اقلیم پر تقسیم کر دیا تھا کیونکہ شمالی
امریقہ و جنوبی امریقہ جسے ارض جدید کہتے ہین اور وے دوسری جانب کرہ ارض کے واقع ہین اور
جزایر نیوہالنڈ اور ویلیس وغیرہ سے کوئی واقف نہ ہوا تھا - حکمای ہند نے فقط ہند کو کامل جہان ہے
ایسا خیال کر کے کسی دوسرے ملک کا نام و نشان بھی اپنی کتابون مین ذکر نکیا بلکہ سفر دریا کرنے کو خلاف
دھرم کا سمجھا تھا حکمای عرب نے علم ہیئت و نجوم و جہازرانی و ستارہ شناسی کے فنون کو ترقی
دیا ربع مجیب و دوربین بنا کر ستارون کا شمار لگا کر دریا مین راہ نکالی **جاپان ملاکا جاوو**
ہندوستان اور **چین** کے جزیرون تک پہنچ گئے چنانچہ مساحت الممالک جغرافیہ کے
علم مین مشہور کتاب فارسی مین اور عجائب البلدان اور تذکرۂ ابن خلدون عربی مین بہت بڑی
اور معتبر کتابین موجود ہین - آخر شش حکمای فرنگستان مین سے مستر کولمبس نے اس علم جغرافیہ اور فن جہاز

راقی کو بدرجہ کمال پہنچایا سنہ ۱۴۹۲ع کو ہندوستان مین آنے کے لئے دریا کا سفر اختیار کیا کئی برس
دریا مین پھرتا رہا اتفاقاً کنارہ بلاد افریقہ کو پہنچ گیا جانا کہ یہی ہندوستان ہے بعد تفحص کے معلوم ہوا
یہ نئی دنیا ہے اور آج تک حکما و مورخین قدیم کو اس بلاد جدید کی آگاہی نہ تھی غرض اسنے وہان
پہنچتے بادشاہ اسپینا کے نام کا جھنڈا گاڑ دیا کیونکہ اسکا وطن ملک اسپین تھا اکثر سلاطین فرنگ بعد
اس حال سے واقف ہوئے جہازات جنگی ہمراہ لیکر ہر طرف سے چڑھہ دوڑے افریقہ کے ملک مین دریا کے
کنارون پر اپنی اپنی عملداریان جمانے لگے اب تک بھی وسط افریقہ مین وہان کے قدیم باشندے جو
بت پرست اور صحرائی طبیعت کے ہین عملداری کرتے ہین اور اطراف بلاد کے لوگ عیسوی مذہب
مین داخل ہوئے ہین الغرض حکمای فرنگ نے بزور علم و عقل کئی جزایر جستجو کرکے پیدا کیئے اور علم جغرافیہ کو
درجہ کمال طفولیت کی حالت سے نکال مدارج شباب اور حسن و جمال تک پہنچایا ہے پھر بھی اقرار کرتے
ہین کہ بہت سے جزایر روی زمین پر موجود ہین کہ آج تک اسکی کیفیت کسی کو معلوم نہین مگر تلاش جاری ہے
تفصیل اسکی ہندوستانی خزانہ دانش کی تیسری جلد مین مرقوم کی گئی ہے سبحان اللہ کہ اس خالق کی قدرت
انتہا ہے جسکے دریافت کرنے مین عقل انسان کی عاجز اور نارسا ہے علم ہیئت کی کتابون مین مذکور
ہے کہ زمین کی شکل گول مانند گیند کے ہوا پر ہے چاند کے مانند آفتاب کے گرد اسے گردش سراسر ہے
آسمان بھی الگ ہوا پر ادھر ہے اور اسی طرح تمام سیّارون کی گردش معلق مستقر ہے یے سب آفتاب سے
روشنی اور حرارت اقتباس کرتے ہین اور اپنے اپنے مدار پر علیحدہ تفاوت سے روز و شب پھرتے
ہین اسی لیئے بعض حکماون نے زمین کو بھی سیّارہ کہا ہے اور اس بابت کتابون مین بڑا مباحثہ لکھا ہے
غرض مدار شمسی کے قواعد بموجب جو کچھہ عالم مین نظر آتا ہے سب ہوا پر ادھر ہے کسی کو گردش سے ایک
گھڑی بھر سکون اور چین نہین ہے آفتاب زمین کی نسبت تیرا لاکھہ درجے مقدار مین بڑا ہے اور زمین
آفتاب سے نو کروڑ پچاس لاکھہ میل کے فاصلے پر دور ہے اور چاند سے دو لاکھہ چالیس ہزار میل دور ہے

زمین ایک ساعت مین ہزار میل اور چاند دو ہزار دو سو نوے میل حرکت کرتا ہے چنانچہ رسالہ قول متین
فی ابطال حرکت زمین مطبوعہ اکبراباد کا قول ارسطاطالیس کے مطابق خوب لکھا گیا ہے مگر دوسرا رسالہ
مطبوعہ دہلی بنام قول مبین در اثبات حرکت زمین مولوی سید احمد خان صاحب کا مطابق اقوال حکیم فیثا
غورس کے نظر آیا اسمین زمین کو دو حرکتین ثابت کیا ہے ایک تو چوبیس ساعت مین ایک دورہ اپنے
محور پر کرتی ہے اور تین سو پانسٹھ روز اور چھے ساعت مین ایک دوُر آفتاب کے گرد کرتی ہے جس سبب
شمسی و قمری سال کا تفاوت معلوم ہوتا ہے اور ہر تین سال سے ایک مہینا زاید نکلتا ہے اور چھتیس
برس مین ایک سال کا اضافہ ہوا کرتا ہے

باب پہلا

علم جغرافیہ کے اصول اور اصطلاحات کے بیان مین

جغرافی یہہ لفظ یونانی زبان کا جیو گرافی ہے جیو بمعنی زمین اور گرافی بمعنی لکھتا ہون ۔ زمین گول نارنگی کی
شکل پر ہے اور دکشن و اُتر یعنے جنوب و شمال کی جانب چپٹی ہے ۔ زمین کے گیند کو کرہ ارض
کہتے ہین اور یہہ قطب جنوبی و شمالی کا چپٹا پنا یا غار و پہاڑ کا نشیب و فراز اسکے کرویت یعنے گول پنے کو
مانع نہین ۔ زمین کا دوُر یعنے گھیر دایرہ چوبیس ہزار آٹھ سو نوانو میل کا ہے ۔ اسکا قطر یعنے درمیان کی
لکیر سات ہزار نو سو پچیس میل کی ہے ۔ زمین کا سطح اُنیس کرور پانسٹھ لاکھ مربع میل ہے اسمین پانچ
کرور پندرہ لاکھ مربع میل زمین مین یعنے خشکی ہے اور باقی چودہ کرور پچاس لاکھ مربع میل دریا شمار کیا
جاتا ہے اس حساب سے ایک چوتھائی خشکی اور تین چوتھائی تری معلوم ہوتی ہے ۔ ظاہرا زمین ساکن
معلوم ہوتی ہے مگر حقیقتاً حکمائے متاخرین کے قول سے متحرک ہے اور حرکت اسکی دو طرح پر ہے
ایک تو چوبیس کلاک کے عرصے مین ایک گردش اپنے محور پر کرتی ہے جس سے دن رات کا پیدا ہونا نظر
آتا ہے اور دوسری حرکت یہہ کہ تین سو پانسٹھ دن اور چھے کلاک مین اسی طرح پھرتے پھرتے ایک چکر سا

فتاب کے گرد اگرد گرتی ہے۔ اور پچھم کی طرف سے پورب کی طرف یعنے مغرب کی جانب سے مشرق
کی جانب سرکتے ہوئے گردش کرتی ہے اسی لئے زمین پر رہنے والون کو یون نظر آتا ہے کہ آفتاب اور
تمام سیّارے مشرق سے مغرب کی طرف جاتے ہین۔ جدھر سے آفتاب ہمیشہ طلوع کرتا ہے اُس جانب کو
پورب دشا یعنے مشرق کہتے ہین۔ جب مشرق کی طرف مونہہ کرکے کھڑے رہئے تو پیٹھ کی
طرف پچھم دشا یعنے مغرب ہے اور سیدھے ہاتھ کی طرف دکھن دشا یعنے جنوب ہے اور بائین ہاتھ کی
جانب اُتّر دشا یعنے شمال ہے۔ ان چار جانب کو حدود اربعہ کہتے ہین اُنھون کے درمیان مین چار گوشے
ہین جنسے اگنی نیرت بائب اور ایسان بولتے ہین
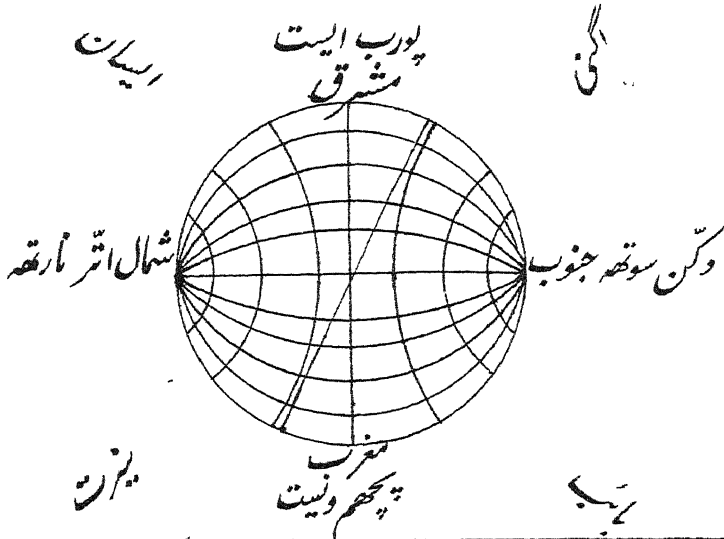
جنوب سے شمال تک ایک لکیر مقدّر کی گئی ہے اُسے قطر و خط عرضی کہتے ہین اور اسکے انتہا کے دو
نقطون کو قطب جنوبی اور قطب شمالی کہتے ہین کہ اسکو جنبش نہین ہوتی۔ آفتاب مشرق سے مغرب کو
سیر کرتا ہوا نظر آتا ہے اُسکی گذرگاہ خط معدل النہار پر فرض کیا ہے۔ اور اس خط کے مقابل مشرق سے
مغرب تک ایک سیدھی لکیر ٹھیرایا ہے اسکو خط استوا کہتے ہین کہ وہان کے رہنے والون کو دن رات ہمیشہ
بارا مہینے برابر رہتا ہے۔ تمام سطح زمین تین سو ساتھ درجے پر منقسم ہے خط استوا سے ۲۳ درجے

فاصلے پر شمال کی جانب خط سرطان اور جنوب کی طرف خط جدی مقرر کئے ہین تا موسم کی تبدیل اور دن رات کا بڑھاو گھٹاؤ سمجھا جاوے اور خط نصف النہار کے ذریعے سے ہر روز آفتاب کا تجاوز ہونا جانب شمالی یا جنوبی سو بخوبی معلوم ہووے ۔ اس گوئے زمین پر شمال کی جانب ہر چار طرف بستی ہے ایک خط قطعی فرض کرکے زمین کو دو نیم کئے ایک نیمہ شرقی جسپر بلاد ایشیا یوروپ اور افریقہ ہے ۔ دوسرا نیمہ غربی جسپر بلاد امریقہ جنوبی اور امریقہ شمالی موجود ہے ۔ قطب جنوبی سے قطب شمالی کی جانب کی سیدھی لکیرین خط استوا کو قطع کرکے جاتی ہین انکو خطوط مدارج عرضی کہتے ہین اسی طرح مشرق سے مغرب کی جانب سیدھی لکیرین خطوط عرضی کو قطع کرکے جاتی ہین انکو خطوط مدارج طولانی کہتے ہین ۔ ان خطوط کے باعث دور زمین پر تین سو ساٹھ درجے اور ہر درجے مین ساٹھ دقیقے اور ہر دقیقے مین ساٹھ ثانیہ بنتے ہین ۔ جسکے سبب سے قطب جنوبی سے مشرق تک نود درجے ہوتے ہین اور روئے زمین پر جتنے خطوط عرضی جنوب سے شمال کو جاتے ہین اور قطبین کے نقطون پر باہم تقاطع کرتے ہین سو درازی مین سب برابر ہین لیکن جو خطوط مدارج طولانی مشرق سے مغرب کو جاتے ہین سو خط استوا سے قطبین کی جانب جون جون نزدیک تر ہوتے جاتے ہین تون تون ایک سے ایک کوتاہ تر ہوتا جاتا ہے ۔ جو شہر خط استوا کے قریب ہے وہان گرمی زیادہ رہتی ہے اور جو شہر خط استوا سے دور تر واقع ہے وہان گرمی کمتر ہے چنانچہ قطب شمالی و جنوبی کی طرف بالکل گرمی نہین اور سردی اسقدر کہ دریا کا پانی یخ کا سا جما ہوا رہتا ہے اور سردی کی شدت سے اس طرف حیوانات کی زندگی محال ہے ۔ جب کوئی شخص بلند پہاڑ پر سے چارون طرف نگاہ کرے تو ایک حلقہ زمین کے کنارے پر آسمان سے لگا ہوا نظر آتا ہے اُسے خط افق کہتے ہین سو زمین پر ایک کمربند کے مانند دایرہ کھنچا ہوا ہے نیمہ زمین بالا نظر آتی ہے اور نیمہ زمین پائین چھپی رہتی ہے اور اس خط سے بھی زمین دو نیم ہو سکتی ہے جسکو نصف مرئی اور نصف غیر مرئی کہتے ہین ۔ اسی طرح خط استوا سے زمین کو دو نیم کرین تو ایک نصف جنوبی اور دوسرا نصف

شمالی بنتا ہی۔ اور قطب شمالی سے قطب جنوبی تک جو خط عرضی ہی اس سے زمین کو دو نیم کرین تو
ایک کو نصف شرقی اور دوسرے کو نصف غربی کہتے ہین۔ اور یہی دو نصف نقشے مین بنا کر دکھائے ہین
دنیا کے نصف دائرہ شرقی مین زمین زیادہ آبادی بہت اور بلاد **افریقہ ایشیا** اور **یورپ**
اسیمین واقع ہی اور نصف دایرۂ غربی مین زمین کم آبادی تھوڑی اور بلاد۔ امریقہ جنوبی وامریقہ
شمالی اسیمین واقع ہی۔ **دریائے شور** تمام سطح دنیا پر محیط ہی اور زمین کو گھیر لیا ہی اسکے
پانچ حصے کرکے ہر ایک کا نام جدا رکھا گیا۔ **پہلا** بحرالکاہل جو ایشیا اور امریقہ کے درمیان ہی
اسکو بحر محیط اور پاسفک کہتے ہین **دوسرا** بحر اوقیانوس جو افریقہ یوروپ اور امریقہ کے درمیان
واقع ہی اسکو اطلانطک اور عمان کہتے ہین **تیسرا** بحرالہند جو ایشیا کے جانب شمال واقع ہی
اسکو بحر عرب اور اخضر بھی کہتے ہین۔ **چوتھا** بحر شمال جو قطب شمال کے گرداگرد اور برف سے
بھرا ہوا ہی اُسے آرتک کہتے ہین **پانچوان** بحر جنوب جو قطب جنوبی کے گرداگرد اور برف سے بھرا
ہوا ہی اُسے انٹارٹک کہتے ہین بلکہ یہہ تمام دریا ہزارون کوسون تک یخ کا جما ہوا رہتا ہی اس سبب
کوئی جہاز ادھر جا نہین سکتا اور ظلمات کے باعث رستا نہین سوجھتا۔ ان پانچ بڑے دریاؤن کے
سوائے چھوٹے دریا بہت ہین سو انکی شاخین ہین اور ہر ایک کا نام علیحدہ اور اسکی عرض و طول کا رشمار
بھی مقرر ہی۔ **بحر قلزم** یعنے کیاسپین جو ایران اور روس کے ملک کے درمیان واقع ہی۔ **بحرالاحمر**
یعنے ریڈسی جو عربستان اور افریقہ کے درمیان ہی۔ **بحرالاسود** جو روم اور شام کے بلاد کے
درمیان واقع ہی اسکو بلاک سی کہتے ہین۔ **بحیرہ** جو دریا کا ایک گوشہ دایرہ کے مانند زمین کے
کنارے پر ہووے **خلیج** جو دریا کی شاخ عریض اور عمیق خشکی مین بڑھ آئی ہو جیسا کہ **خلیج بنگالہ**
خلیج کھمایت۔ نہر وہ ہی کہ جسکے دونون بازو پر خشکی ہو اور ایک دریا سے نکل کر دوسرے
دریا مین جا ملتی ہی۔ **مہانہ** وہ ہی کہ جہان کوئی بڑی ندی دریا سے آکر ملتی ہی اور اس ندی کے

منہہ مین دور تک دریا کا کھارا پانی چڑھکر جاتا ہے۔ ندی[۶] وہ ہے کہ اونچی جاے سے نیچی زمین پر بہتی
جاتی ہے اور جس پہاڑ یا چشمہ سے وہ نکلتی ہے اُسے اُگم اور معین کہتے ہین اور جس مقام پر وہ دریا سے
یا غدیر اور تالاب سے جا ملتی ہے اسکو دہانہ اور ندی کا منہہ کہتے ہین۔ آبجوئے[۷] وہ ہے کہ تالاب یا
ندی مین سے ایک شاخ کھود کر نکالتے ہین اسے پاٹ یا کاریز کہتے ہین آب نائے[۸] ایک شاخ
دریا سے نکل دوسرے دریا مین جا ملتی ہے جزیرہ اعظم[۹] وہ ہے کہ بحر محیط نے چارون طرف سے
اُسے گھیر لیا ہو جیسا ایشیا اور افریقہ۔ جزیرہ[۱۰] وہ ہے کہ آس پاس پانی اور بیچ مین زمین کا ٹاپو ہووے
جزیرہ نما[۱۱] وہ ہے کہ اسکے تین طرف دریا ہووے اور ایک جانب اسکی خشکی سے ملا ہوا۔ جیسا
کہ ملک عربستان۔ عنق الارض[۱۲] وہ زمین کا ٹکڑا ہے کہ جسکے دونون بازو پر سمندر ہو اور دو
ملکون کی زمین اسکے باعث باہمدیگر پیوستہ ہوگئی ہون۔ ساحل[۱۳] دریا کے کنارے کی خشک زمین کو
کہتے ہین۔ انف الارض[۱۴] وہ ہے کہ ایک ٹکڑا زمین کا دریا مین بڑھکر گیا ہو جیسے کیپ اور نوک
بھی کہتے ہین۔ جبل[۱۵] وہ ہے کہ زمین پر سنگ و خاک کا اونچا بلند ٹیلا ہووے۔ جیسے کوہ اور پہاڑ
کہتے ہین۔ صحرا[۱۶] اُسے کہتے ہین کہ دریا کے سطح کی نسبت سے کئی درجے بلند اور ہموار ہووے۔ میدان[۱۷]
وہ ہے کہ صاف اور سپاٹ زمین پہاڑ پر یا دریا کنارے ہووے جسمین نشیب و فراز نہو

باب دوسرا

روی زمین کی تقسیم اور ملکون کے احوال مین ہ

حکمائے قدیم نے روئے زمین کو ہفت اقلیم پر تقسیم کرکے ہر اقلیم کو ایک سیارے کے ساتھ منسوب کیا تھا

بیت

شد زحل ہندوستان برجیس چین بہرام شام ۔۔۔ خور خراسان زہرہ سیحون تیر ترک و ماہ زنگ

لیکن انکو کیفیت بلاد امریقہ اور نیو ہالنڈ کی جسے نئی دنیا کہتے ہین معلوم نہین ہوئی تھی فقط بلاد ایشیا

یوروپ اور افریقہ کو ہفت اقلیم مقرر کئے تھے۔ حکمائے جدید اہل فرنگستان نے اس علم جغرافیہ کا کمال حاصل کیا ہے اور بڑی محنت اور تحقیقات سے سیکڑون جزیرے جدیدہ جستجو کرکے نئے نکالے ہین بلکہ ہمیشہ اسی تلاش مین کئی جہاز دریا مین پھرا کرتے ہین سب روئے زمین کو چھے حصون پر تقسیم کئے ہین **پہلا** حصہ بلاد ایشیا اسکی زمین کا شمار ایک کروڑ چھتر لاکھ مربع میل وہان کے باشندے تریسٹھ کرور زن و مرد ہین **دوسرا** حصہ بلاد یوروپ اسکی زمین کا شمار سینتیس لاکھ پچاس ہزار مربع۔ وہان کے باشندے تیئس کرور اسی ہزار زن و مرد ہین **تیسرا** حصہ بلاد افریقہ اسکی زمین کا شمار ایک کرور ستر لاکھ پچاس ہزار مربع میل۔ وہان کے باشندے سات کرور زن و مرد ہین۔ **چوتھا** حصہ بلاد امریقہ شمالی اسکی زمین کا شمار اسی لاکھ مربع میل وہان کے باشندے چھے کرور۔ **پانچوان** حصہ بلاد امریقہ جنوبی اسکی زمین کا شمار پانسٹھ لاکھ مربع میل وہان کے باشندے بیس لاکھ ہین۔ **چھٹا** حصہ اوشیانیکا جسمین ہزارون جزیرے آباد اور ویران داخل و شامل کئے گئے ہین ان سبھون کی زمین جمع کرکے اسکا شمار چالیس لاکھ مربع میل ہے لیکن وہان کے سب باشندون کا شمار اب تک تحقیق نہین ہوا۔ تمام جہان کے باشندے سو کرور یعنے ایک ارب تخمیناً شمار کئے جاتے ہین اور زمین پانچ کرور سترہ لاکھ مربع میل ہے

ایشیا کی کیفیت

ایشیا سب مین بزرگتر اور علم و ریاست کا قدیمی گھر ہے۔ اُسکے اُتر کی جانب بحر شمالی آرٹک ؛ پورب کی جانب بحر الکاہل یا سفک۔ دکھن کی طرف بحر الہند۔ اور پچھم کی جانب بحر الاحمر بحر الاسود دریائی قلزم اور کوہ اورال واقع ہے۔ طول مین پورب پچھم پانچ ہزار چھے سو میل اور عرض مین اتر دکھن پانچ ہزار تین سو میل اسکی چورس میل ایک کروڑ چھتر لاکھ اور باشندے تریسٹھ کرور ہین ؛ **بلاد ایشیا** نیرت کی جانب افریقہ سے ملا ہوا ہے۔ اور ایسان کی جانب براہ دریا امریقہ کا بلاد بہت قریب ہے۔ اسمین بڑی ندیان اور کئی بلند پہاڑ اور عمیق تالاب ہین۔ جواہرات روپا

سونا اور سب قسم کے معدن اور انواع درخت جڑی بوٹی اور طرح طرح کے جانور چرندے پرندے
ایشیا مین موجود ہین۔ بنی آدم کی آبادی آب و ہوا خوش و خرّم ہے دین آئین رسوم و عادات بات
و تحریر کئی طرح کی یہان مروج ہے اور اسمین چودہ ملک ہین۔ ملک ہندوستان ملک شرقی جزیرہ نما
ملک چین۔ ملک تاتار چین جسکو مہا چین کہتے ہین۔ ملک تبت ملک تاتار مستقل جسکو خطا و ختن
کہتے ہین۔ ملک روس۔ ترکستان رومیہ۔ ایران۔ ملک افغانستان۔ ملک بلوچستان
عربستان۔ ملک جاپان۔ اور ملک جزایر شرقیہ۔ اب آگے ہر ملک کا احوال جدا جدا بیان ہوتا ہے

پہلا ملک ہندوستان

ہندوستان کے اُتر کی جانب کوہ ہمالیہ ہے وہان سے دکھن کی جانب بحر الہند کے کنارے تک طول مین
اٹھارا سو اسّی میل اور پچھم کی جانب بحر عرب اور دریای سندھ سے لگا کر پورب کی طرف صوبہ
بنگالہ و ملک برما تک عرض مین سولہ سو بیس میل واقع ہے۔ اُسکے مربع میل بارا لاکھ اسی ہزار اور
باشندے اٹھارا کرور ہین۔ اسکی شکل خرطومی تین طرف دریای شور کا کنارہ دو ہزار پانسو میل کا ہے
یہان کئی مقام پر پہاڑون کی النگ امین کوہ ہمالیہ سب سے بلند شمالی سرحد پر اور کوہ سلیمانی غربی
سرحد پر ہے۔ ہندوستان مین بڑی ندیان جیسے گنگا جمنا گوداوری کرشنا کاویری
نربدا تپتی ستلج ابا سین اٹک وغیرہ بہت ہین۔ اور جزیرے بھی توابعات ہندوستان کے
بیشمار ہین بعضے آباد بعضے ویران ہین۔ آب و ہوا معتدل اناج میوہ افراط سے جواہرات
اور زر و سیم کے معدن جا بجا۔ پرندے چرندے درندے سب قسم کے یہان پیدا ہوتے ہین آدمی
چالاک خوش خلق قابل ہنرمند کاریگر صنعت کار اور اجناس تجارت بھی خوب جیسے روئی افیون
تلی ریشم شکر وغیرہ اچھی پیدا ہوتی ہے۔ باشندے یہان کے اکثر ہندو مسلمان دین دھرم زبان
رسوم و عادات یہان کے ہر ضلع اور صوبجات مین جدا جدا ہے۔ باعتبار سلطنت کے ہندوستان کے

اندر پانچ ممالک مقرر کئے ہین۔ ممالک اول جو خاص برٹش سرکار کے عملداری مین ہے۔ ممالک دویم جو راجایان و نوابان خراج گذار کے تابع مین ہے۔ ممالک سیوم جو اشخاص مستقل کے قبضے مین ہے ممالک چہارم جو فرانس و پرتکیز اہل فرنگ کے تابع مین ہین۔ ممالک پنجم جو جزیرے توابعات و ملحقات کے ہین

ممالک اول جو خاص برٹش سرکار کی عملداری مین ہے

برٹش سرکار کے ابتدا مین تین علاقے تھے ابھی چھے علاقے کئے ہین

علاقہ بنگال علاقہ غربیہ علاقہ پنجاب علاقہ مدراس علاقہ بمبی علاقہ اضلاع جدیدہ

اوّل علاقہ بنگال

یہہ علاقہ بنگالہ لفٹنٹ گورنر کے عمل مین ہے اسکے اتر کی جانب نیپال پچھم کی طرف علاقہ غربیہ دکھن کی جانب خلیج بنگالہ پورب کی طرف کوہ سپاتو اسمین صوبہ بہار و بنگالہ و اوڑیسہ شامل ہین پانی وافر زمین عمدہ پیدایش اچھی ہوتی ہے گنگا اور جمنا کا الہ اباد کے پاس سنگم ہوکر اسی علاقے مین جاری ہے۔ یہان کا دار الحکومت شہر کلکتہ ہوگلی ندّی کے کنارے پر خط عرضی ۲۲ درجہ ۳۳ دقیقہ اور خط طولانی ۸۸ درجہ ۲۵ دقیقہ کے مقام پر واقع ہے۔ باشندے شہر کلکتہ کے چار لاکھ تیرہ ہزار اور تجارت و حرفت کا روزگار خوب ہے۔ مرشد آباد ڈھاکہ بردوان عظیم آباد پٹنہ پورنیہ چپرا ہوگلی میدناپور گیاجی کٹک راج محل وغیرہ بڑے شہر ہین اور چوالیس ضلع و پرگنات ہین

دویم علاقہ غربیہ

اس علاقے مین لفٹنٹ گورنر عمل کرتے ہین دار الحکومت کا شہر اکبر آباد عرف آگرہ۔ اس علاقہ غربیہ کے حدود اربعہ یہہ ہین اتّر کی جانب کوہ شملہ و ہماچل پورب کی طرف نیپال ضلع اودہ دکھن کی جانب ضلع برار و ٹپتی ندی کا کنارا۔ اور پچھم کی طرف پنجاب کا علاقہ ضلع راجپوتانہ و سندھ واقع ہے وہ ہمالیہ کے نشیب کے اضلاع کوہ کماون۔ دابرہ دون گڑھوال۔ روہیل کھنڈ۔ انتربید یعنے دو آب

بندیل کھنڈ ضلع اجمیر وساگر نربدا ندی کے کنارے کے پرگنات اور مالوے مین سے کئی اضلاع
داخل وشامل علاقہ غربیہ کے ہین کئی میدان کوہستان وریگستان اس علاقے مین نظر آتے ہین
گنگا جمنا کا سنگم اسی علاقہ مین الہ آباد کے نزدیک پیراگ کے مقام پر ہوا ہے۔ یہان کی ہوا معتدل پانی
افراط کشتکار عمدہ خصوص گندم اور وہی لوگون کی خوراک ہے۔ اصل باشندے ہندو مسلمان اور
اضلاع چوالیس اور ہر ضلع مین کئی تعلقے اور ہر تعلقے مین سیکڑون گانون آباد ہین۔ یہان کے نامی شہر بنارس
عرف کاشی۔ فتح گڈھ۔ میرزاپور۔ کانپور۔ ہردوار۔ گورکھپور شاہجہانپور متھرا بریلی پیلی بھیت
مرادآباد رامپور میرٹھ سہارنپور باندا ریواری کویل نیمچ اجمیر ساگر جبلپور منڈلا شیونی
ہوشنگ آباد جونپور وغیرہ **سیوم علاقہ پنجاب** یہہ علاقہ بھی ایک لفتنت گورنر کے
تابع مین ہے۔ حدود اربعہ اسکی اتّرکی جانب راجہ کشمیر کا ملک اور کوہ حمالیہ پچھم کی جانب کوہ سلیمانی
دکھن کی طرف سندہ کا ملک وراجپوتانہ اور پورب کی جانب علاقہ غربیہ آگرہ واقع ہے۔

علاقہ پنجاب مین سرہند کے ضلع مین سے کئی پرگنے ضلع ہریانہ کے کتنے تعلقے۔ دہلی اور اسکے
توابع کے تعلقے۔ خاص پنجاب اور دریائے سندہ کے کنارے کے کوہستانی پرگنے داخل و شامل ہین
پانچ ندیان بڑی اس ملک مین بہتی ہین چنانچہ **ستلج بیاس راوی چناب اور جہلم**
سوائے اٹک کی ندی پشاور کے قریب سے متھن کوٹ کے پاس ان پانچون ندیون سے ملکر سندھ کے
ضلع مین گئی ہے جسکو دریای سندہ اور اباسین کہتے ہین ان ندیون کا اگم کوہ حمالیہ اور تبت کی طرف سے
نکلا ہے اور برف کے پگلنے کے سبب دھوپون کے موسم مین انکو بڑی طغیانی کا پورا آتا ہے۔ ان ندیون کے
درمیان پانچ دوآب ہین باغایت میوہ افراط سے زمین ہمیشہ سیراب زراعت خوب رعیت مرفہ
الحال ہے۔ اس علاقہ مین دس سر صوبہ اور تینتیس ۳۳ ضلع ہین وہان کے بڑے شہرون کے نام دہلی
لاہور امرتسر ملتان لدھیانہ انبالہ شملہ دیرہ غازیخان دیرہ

اسماعیل خان جالندر پشاور سیالکوٹ وغیرہ۔ یہانکے باشندے اکثر مسلمان

سکھ جاٹ اور راجپوت ہیں ؞

چہارم علاقہ مدراس

یہہ علاقہ گورنر کونسل کے تابع مین ہے۔ اتر کی طرف منبئی علاقہ و ملک نظام سرکار۔ پورب کی جانب خلیج بنگالہ۔ دکھن کی طرف بحر الہند اور پچھم کی جانب بحر عرب واقع ہے۔ اس علاقہ مین ضلع کانترا ویلدیا وتلنگان ووار وبذ کے پرگنے شامل ہیں۔ اسکے تین طرف دریا کا کنارہ سترہ سو میل کا لگا ہوا ہے اور کئی نامی بندر اور شہر ہیں گوداوری کشنا کاویری بڑی ندیاں ہیں۔ پچھم کی طرف دریا کنارے پہاڑون کی لنگ ایک سے ایک لگے ہوئے زنجیر کے مانند سو کوس تک دیوار قہقہ کے جیسی کھڑی ہوئی ہے چنانچہ اسی پہاڑ کی شاخ کوہکن اور دکن مین بالا گھاٹ اور تل گھات کے نام سے مشہور ہیں اور انکے ریشے باہم بکیر سنگستان کے ذریعے سے خاندیس مین کوہ سات مالا اور سات پوڑیا تک پہنچ گئے ہیں جسکے باعث ضلعون کی سرحد منتہی جاتی ہے۔ یہانکے لوگ جدی جدی ذات کے ہیں زبان بھی ہر ایک کی علیحدہ چنانچہ زبان ملباری کرناٹکی آروی تلنگی کنڑی کماٹی سندراسی وغیرہ اس علاقے کے گنجم ویساکھاپاٹم وغیرہ بیس ضلع ہیں اور بڑے شہر ارکاٹ تنجور ترچناپلی ویلور مدھورا تنیویلی کانکیبار نیلور ویساکھہ پٹن مچھلی پٹن گنتور کرنول بلاری راج سندری کوچین تالیچری کنانور کالیکوٹ منگلور سرنگ پٹن بدنور وغیرہ ہیں ؞

پنجم علاقہ منبئی

یہہ علاقہ منبئی گورنر گونسل کے تابع مین ہے۔ حدود اربعہ اسکی اُتر کی جانب راجہ بروداگائیکوار اور راجہ اندور ہولکر کا ملک ہے پورب کی طرف راجہ گوالیار سندھیا اور نظام سرکار کا ملک۔ دکھن کی جانب مدراس علاقہ پچھم کی جانب خلیج کھمایت اور بحر عرب واقع ہے۔ اس علاقہ مین کئی ضلع گجرات کے

ملک سندھ۔ ملک دکھن مہاراشٹر اور کوکن و تلکوکن داخل و شامل ہین۔ انہین سے جزیرہ بمبئی
بڑا نامی بندر اور دارالحکومت کی جائے ہے باشندے وہان کے سات لاکھ کے قریب ہین۔ اس علاقہ
ندیان بہت ہین انہین گنگا گوداوری اور کرشنا پورب کی جانب بہتی ہین اور تپتی پچھم کی طرف بہتی ہے
اور بندر مبارک سورت کے پاس دریای شور مین ملتی ہے۔ یہان کی ہوا معتدل خصوصاً کوہ مہابلیشور
اور متھاران کی آب وہوا بہت سرد عمدہ ہے۔ کوکن مین بارش بہت ہوتی ہے اور اطراف مین کم
مگر سندھ کے ملک مین نہایت کم کبھی پانی برستا ہے۔ سب قسم اناج اچھا ہوتا ہے۔ اس علاقہ مین
برہمن مرہٹے بہت ہین مسلمان تھوڑے یہان کی زبان مرہٹی گجراتی کانڈی سندھی اور ہندی ہے
بمبئی علاقے مین سترہ ضلع ہین اور ہر ضلع مین کئی تعلقے اور پرگنے ہین۔ ضلعون کے نام۔ جزیرہ بمبئی۔
ضلع پونہ۔ احمدنگر۔ خاندیس۔ ستارا۔ شولاپور۔ بیلگانون۔ دھارواڑ۔ تھانہ۔ رتناگیری۔ سورت
بھروچ۔ کھیرا۔ احمدآباد۔ کراچی حیدرآباد۔ شکارپور۔ ناسک۔ جزیرہ معمورۂ بمبئی خط عرضی ۱۸ درجہ
۵۶ دقیقہ خط طولانی ۷۲ درجہ ۵۳ دقیقہ کے مقام پر واقع ہے۔ اور سوائے انکے اور شہر چنانچہ نندربار
دھولیہ گلشن آباد عرف ناسک پنڈرپور جنیر نصیرآباد وغیرہ ہین۔ **ششم علاقہ اضلاع
جدیدہ** جو نئے ضلعے اور پرگنے فی الحال برٹش سرکار کے تابع مین آئے ہین مگر کسی علاقے مین انکا الحاق
نہین ہوا اور نواب مستطاب معلی القاب لارڈ صاحب بہادر گورنر جنرل انڈیا کے خاص تابع مین ہین
ملک اودھ آبجوی جاگرتی کے اتر کی طرف واقع ہے طول اسکا دو سو سترہ میل عرض ایک سو ساٹھ
میل اور مربع میل تئیس ہزار اسمین بڑا شہر لکھنو گومتی کے کنارے پر اور فیض آباد وہان کی قدیم
دارالریاست ہے۔ **ضلع ناگپور** سرکار نظام کے ملک سے پورب کی جانب واقع ہے طول مین
تین سو ساٹھ میل اور عرض مین دو سو اٹھہتر میل مربع میل چھتر ہزار دارالریاست وہان کا شہر ناگپور
اور اکثر پرگنات گونڈوانہ وغیرہ کئی تعلقے سنترل انڈیا کے اسکے ساتھ ملحق کرکے ابھی ایک بڑا ضلع

علیحدہ بنا دیا ہے۔ اسمین جودہ تعلقے ہین **ملک برار** نظام سرکار کی طرف سے امانتاً آیا ہے اسکے مربع میل نوہزار ہین اسکے چار ضلع مقرر کیئے ہین اسمین امراوتی بڑا شہر ہے اور ایلچپور آنکولہ ملکہ پور وغیرہ نامی شہر ہین یہہ ملک خاندیس کے پورب کی جانب واقع۔ **کُرگ** کا ضلع مدراس علاقے مین میسور اور ملیبار کے درمیان ہے اسکا طول ساتھہ میل اور عرض پچیس میل بڑا شہر اس ضلع مین مرکاس ہے

ضلع مرتبان و تناسرام ملک برما سے لگا ہوا ہے مربع میل ۱۲۲۳۶ عرض ۱۷ طول ۲۴۰ **بلاد پیگو** باشندے وہان کے ۲۰۱۴۶۳۶۳

ممالک دویم جو راجایان و نوابان خراج گذار کے تابع ہین

راجۂ نیپال و کاشمیر و بھوتان کے سوا جتنے راجہ نواب مہاراجہ جاگیردار وغیرہ ہندوستان مین ہین سو سب سرکار برتیش کے تابع ہوکر انکی پناہ مین ریاست کرتے ہین اور سرکار برتیش اُن پر اپنا ظل الطاف رکھکر انکی حمایت کرتے ہین انکے نام شہرون کے تفصیل ذیل لکھے جاتے ہین۔ سرکار نظام والی حیدرآباد دکن۔ مہاراجہ سندھیا والی گوالیار۔ مہاراجہ ہولکر والی اندور۔ مہاراجہ جو تپور۔ مہاراجہ جیپور مہاراجہ گائیکوار والی بروده جاگیرداران گجرات۔ جاگیرداران کاتیاواڑ۔ راجہ میسور۔ علاقہ بنگالہ مین کوچہ بہار کی جاگیرین۔ کوہستان گارو اور کھاشیا کی جاگیرین۔ سکیم کے راجہ۔ علاقہ غربیہ اگرہ مین ریوا کے راجہ۔ راجہ دھولپور۔ راجہ بھرتپور۔ راجہ جھجر۔ نواب بہادر گڈھ۔ راجہ لوہارو۔ نواب رامپور کنارہ نربدا پر سُہال کوٹی کے رایان۔ ضلع سرہند مین سکھون کے نو راجہ۔ کوہستان ہمالیہ مین بلس راجہ نواب بہاولپور۔ بندیل کھنڈ کے تیرا راجہ اور نواب۔ دھار کا راجہ۔ بھوپال کی بیگم۔ مالوے کے راجہ دیواسین کا راجہ۔ استوار کا راجہ۔ سیتامھو کا راجہ۔ جاورہ کا نواب۔ رتلام کا راجہ۔ جھبوا کا راجہ امجھیرا کا راجہ۔ علی موہن کا نواب تونک کے نواب۔ علاقہ پنجاب مین۔ منڈی کا راجہ۔ کپورتھلہ کا راجہ۔ علاقہ مدراس مین پرگنہ آرھا کا راجہ۔ سرحد غربیہ کے راجہ۔ جیپور کا راجہ۔ کالانڈی کا راجہ۔

کٹک کا راجہ - رام ناڈ کا مہاراجہ - تراونکور کا راجہ - کوچین کا راجہ مدوکوٹ کا راجہ علاقہ بمبئی مین کچھ بھوج کا
رانا - خیرپور کا امیر - ساونت باڑی کا راجہ - جنجیرہ کا نواب - کولاپور کا راجہ - دکھن کے جاگیردار - اکلکوٹ
راجہ - واسئین کے شیخ میران - جمکھنڈی کا راجہ - سوانور کا نواب - کھمبایت کا نواب - پالن پور کا نواب
جوناگڈہ کا نواب - رادھن پور کا نواب - تمام نواب اور راجا وغیرہ اشخاص کے تابع جو زمین ہے جملہ مربع میل
چار لاکھ سے زیادہ ہے اور انھون کے ملک کے باشندے چار کروڑ ستر لاکھ تخمیناً شمار کیے جاتے ہین

ممالک سیوم جو اشخاص مستقل کے قبضے مین ہے

ہندوستان مین مستقل اور خودمختار راجہ تین ہین نیپال بھوٹان اور کاشمیر یے تینون راجہ
کوہ ہمالیہ کے دکھن کی جانب نشیب کے ضلعون مین عملداری کرتے ہین **ملک نیپال** کوہ تبت کے
دکھن جانب اور سکیم سے پچھم کی طرف واقع ہے طول مین پانسو میل اور عرض مین ایک سو ساٹھ میل
دارالحکومت کا شہر کھٹمنڈو ہے اس ملک مین قوم گورکھا اور نیوار رہتے ہین اور للت پٹن کا شہر وہان کی
تجارت گاہ ہے **ملک بھوٹان** برہمپوترا ندی کے اُتر جانب واقع ہے طول مین دو سو تیس میل
اور عرض مین ایک سو بیس میل دارالحکومت کا شہر پاسودن ہے - وہان کے راجہ کو دیوراج اور باشندگان
قوم بھوٹان کہتے ہین **ملک کاشمیر** پنجاب کے اتر اور پورب کی جانب واقع ہے طول مین تین سو
پچاس میل اور عرض مین دو سو ستر میل اس ملک کے چارون طرف پہاڑون کا گھیرا ہے درمیان
ہموار میدان ہے اسمین جہلم ندی بہتی ہے یہان کے باشندے اکثر مسلمان شال وہان عمدہ بنتے ہین
اور وہان کا شہر دارالحکومت سری نگر جسکو کاشمیر کہتے ہین اور تجارت گاہ شہر جموں اسلام آباد وغیرہ ہے

ممالک چہارم جو فرانس و پرتگیز اہل فرنگ کے تابع ہے

فرنچ کے گانون پانچ ہین پونڈیچری ضلع ارکاٹ مین ماہی ملیبار کنارے پر - کاریکل ضلع تنجور مین
یانان ضلع راجمندری مین اور چندرنگر ضلع ہوگلی مین واقع ہین انکے مربع میل ایک سو اڑتالیس اور

باشندے دو لاکھ ہین پورتگیز کے گانون تین ہین بندر گوا مع پرگنات دریای شور کے کنارے
پچھم کی جانب ضلع کوکن سے دکھن کی طرف ہے دمن اتر کوکن کی جانب بندر سورت کے
قریب کنارہ دریا پر ناجی بندر ہے قلعہ دیپ کاتیاواڑ مین دکھن کی جانب ایک جزیرہ ہے
اُسکے مربع میل ایک ہزار چھیاسٹھ اور باشندے تین لاکھ ہین

ممالک پنجم جو جزیرے توابعات ہندوستان کے ہین

ہندوستان کے توابعات کے جزیرے مشہور اور آبادی پانچ ہین۔ پہلا جزیرہ سراندیپ جسکو
سنگل دیپ لنکا اور سیلان کہتے ہین۔ ہندوستان کے دکھن جانب کی نونک کے پاس ایک سو پچاس
میل فاصلے پر بحر الہند کے بیچ مین واقع ہے۔ اس جزیرے سے ہند کے کنارے تک سنگلاخ کا
ایک پہاڑ دریا مین نظر آتا ہے یہہ جزیرہ سیلان طول مین دو سو ستر میل اور عرض مین ایک سو میل ہے
آبادی خوب روزگار اچھا تاجرون کا مرجع ہے وہان دریا کنارے خوب موتی نکلتے ہین مگر عدن
اور بحرین کے موتی کی آب و تاب کو نہین پہنچتے یہان کا بڑا شہر کولمبو اور عملداری سب
برٹیش سرکار کی ہے دوسرا جزیرہ لکھہ دیپ اور اسکے ملحقات کئی جزیرے ہین اور ملیبار کنارے سے
پچھم کی جانب ستر میل کے فاصلے پر بحر عرب مین واقع ہین انمین سے انیس جزیرے آباد اور باقی بہت
ویران ہین وہان نواب کنانور کی بی بی صاحبہ کا عمل ہے اور وہ برٹیش سرکار کو خراج دیتے
ہین تیسرا جزیرہ مالدیپ اسکے بھی ملحقات کئی جزیرے ہین۔ یہہ جزیرے لکھہ دیپ سے
دکھن کی جانب واقع ہین انمین سترہ جزیرے نمودار اور اکثر آباد وہان کا حاکم سلطان سعادت
مالدیپ مین رہتا ہے اور برٹیش سرکار سے دوستی رکھتا ہے چوتھا نیکوبار کا جزیرہ اور اسکے
ملحقات کے ٹاپو خلیج بنگالہ کے درمیان انمین دس ٹاپو بڑے آباد اور باقی چھوٹے چھوٹے اکثر ویران نظر
آتے ہین انھون مین آدمی وحشی جنگلی رہتے ہین اور وہی ان جزیرون کے مالک اور حاکم ہین پانچوان

انڈامن کا جزیرہ نیکوبار کے اُتر جانب واقع ہے اسکے ساتھ کے تین جزیرے بڑے اور باقی بہت سے چھوٹے
ہین وحشی آدمی رہتے ہین ابھی برٹش سرکار کے قبضے مین آیا ہے

دوسرا ملک شرقیہ جزیرہ نما

ہندوستان کے پورب جانب کوہ ہمالیہ اور دریای شور کے درمیان زمین کا ایک بڑا قطعہ جزیرہ نما واقع
ہوا ہے اسکو برما کا ملک کہتے ہین — اسمین آٹھ علاقے ہین **پہلا علاقہ** اس جزیرہ نما کے پورب
جانب برٹش سرکار کے عمل مین — اسکے اندر پانچ ضلع ہین **پہلا** ضلع آشام بنگالہ کے ایسان کی طرف
دوسرا ضلع ارکان خلیج بنگالہ و ملک برما کے درمیان **تیسرا** ضلع پیگو ملک برما کے دکھن کی جانب
چوتھا تناسرام اور مرتبان یہہ ضلع پیگو اور ملک برما کے درمیان واقع ہے **پانچوان** ضلع سٹریٹ
ستلمنت جسمین تعلقہ ملاکا پرگنہ ویلزلی اور جزیرہ سینگاپور اور دریای چین کا جزیرہ پیناگ بھی داخل و شامل ہے
دوسرا علاقہ مین پور ملک برما کے پچھم جانب اسمین پرگنہ تیپرا بور مشمی کا مٹی سینگفو اور
ناگ واقع ہین یہان ہر پرگنے مین علیحدہ اشخاص کی عملداری ہوتی ہے **تیسرا علاقہ** ملک برما
خاص ہے وہ ملک چین اور ضلع پیگو کے درمیان ہے اسمین اکثر کوہستان اور بیچ مین ایراوتی ندی بہتی
ہے سونے روپے کے معدن اور چاندی کی ریتی یہان بہت نکلتی ہے — راجہ وہان کا خود مختار شہر آوا
مین حکومت کرتا ہے **چوتھا علاقہ** سیام خلیج بنگالہ کے پورب جانب وہان سونے کی کھان ہے
اور الماس ہیرا وغیرہ جواہرات وہان نکلتے ہین وہان کا راجہ خود مختار شہر بانکوک مین حکومت کرتا ہے
پانچوان علاقہ لاؤ یا قوم شان کا ملک سیام اور چین کے درمیان واقع ہے حاکم وہان کا منام ندی کے
کنارے شہر لانچانگ مین حکمروانی کرتا ہے **چھٹا علاقہ** کانبوز سیام کے پورب جانب اور لاؤ سے
دکھن کی طرف واقع ہے اور وہان کا حاکم بھی علیحدہ ہے **ساتوان علاقہ** کوچین ملک چین اور دریا کے
مابین جزایر و سواحل کوہستان مین واقع ہے دارچینی ایلایچی وغیرہ اس علاقہ کے جنگلون مین بافراط سے

پیدا ہوتی ہے۔ وہان کا راجہ ہوال ندی کے کنارے شہر ہوال مین حکم ران ہے آٹھوان علاقہ ملایا یہہ جزیرہ
تناسرام اور سیام کے درمیان اسکے تینون جانب دریاے شور ہے یہان قلعی کی کھان اکثر ٹھکانے نکلتی ہے
یہان کے باشندون کو ملائی کہتے ہین انکا پیشہ اکثر چھوٹی کشتیون پر سوار ہوکر دریا مین بڑے جہازون کو
جاکر لوٹنا ہے۔ یہان کا حاکم سلطان اسلامیہ خودمختار ہے یہان کا بڑا شہر قید البکین سلطان الیشتار ہین بستا ہے

تیسرا ملک چین

ملک چین کے اتر کی طرف تاتار پورب کی طرف بحر الکاہل دکھن کی جانب دریای چین اور پچھم کی جانب تبت کا
ملک ہے۔ طول مین اتر دکھن سولہ سو میل اور عرض مین تیرہ سو میل باشندے وہان کے پندرہ کرور ہین لیکن
بعض معتبر انگریزی مورخین چھتیس کرور لکھتے ہین اسکے چار صوبے اور اٹھارا ضلع دار الحکومت کا شہر پیکین ہے
چین مین پہاڑ بہت اور ندیان افراط سے انمین ہویانگو اور سیکانگ بڑی ندیان مشہور ہین تالاب
اور کاریز توکئی ہین اسکے اتر کی سرحد پر ایک دیوار سنگین پختہ بارا سو میل طول مین باندھی ہوئی نظر آتی ہے
ہوا معتدل باشندے کشتکاری کے کام مین محنتی اور ہوشیار۔ حرفت اور صنعت گری مین مشہور روزگار
حکمت مین پرکار کوہ وصحرا ہر جگہہ زراعت اور باغایت کی تازہ بہار جدھر دیکھو ادھر چاول کے کھیت اور
چاہ کے درخت بسیار ریشم کی پیدایش بیشمار چھوٹے بڑے سب اہل حرفہ اور دست کار۔ یہان کے لوگونکا
رنگ گورا انمین شنگرفی سرخی نمودار۔ ریش و بروت اصل سے صفاچٹ مگر چلگی داڑھی انمین لمبے بال
دو چار سر پر لمبی چوٹی جیسے ناگن زہردار۔ یہان کا بادشاہ بڑا باعز و وقار خود مختار ادنی اعلی سب
اسکے حکم کے تابع اور فرمان بردار اسکی فوج بیحد و شمار دلاور جرار سب امیر و سردار بلند اقتدار تحمل مین
گرانبار اکثر بودھی دھرم کے تابعدار ہین یہان کے مشہور بڑے شہر پیکین سچو نانکین اموی فچو نگپو سنگھائی
کنتان بندر اور کئی تجارت گاہ ہین

چوتھا ملک تاتارہ چین

اس ملک کے اتّر جانب سبیریا اور پچھم کی طرف مستقل تاتار دکھن کی جانب ملک چین و تبّت اور پورب
کی جانب دریای جاپان طول مین پورب پچھم تین ہزار تین سو میل عرض مین بارا سو میل باشندے ایک کرور
بیس لاکھہ ہین۔ اسمین چار علاقے ہین پہلا مانچوریا دوسرا مغولیہ تیسرا خورد بخارا اور چوتھا کوریا
جو پورب کی جانب دریا سے لگا ہوا جزیرہ نما ہے۔ اس ملک مین اکثر ندیان اور کوہستان اور
گوبی نام ایک بڑا ریگستان کا صحرا ہے کئی تالاب اور نہرین بھی ہین یہان کے باشندے اکثر تاتار
قوم مغولیہ اسلامیہ ہین بادشاہ چین کو خراج دیتے ہین یہان کے بڑے شہر قیرنول چناگ
ساگولا اور غاماچین کانکورم کاشغر یارقند توفنی وغیرہ ہین تجارت کا کام خوب جاری ہے

پانچوان ملک تبّت

یہہ ملک چین کے پچھم کی طرف ہے اسکے دکھن جانب کوہ ہمالیہ پچھم کی جانب کوہ بلورتان اتر کی جانب
تاتار چین طول مین پورب پچھم اٹھارہ سو میل عرض مین چار سو میل اکثر کوہستان اور جبل کیلاس
اسی ملک مین ہے جو ہمالیہ سے بھی بلند تر ہے۔ اس ملک کے تین علاقہ ہین پہلا علاقہ تبّت بزرگ
سو بادشاہ چین کے تابع مین ہے دوسرا علاقہ تبّت اوسط جسمین شہر لداخ مشہور ہے تیسرا علاقہ
تبّت خورد جہان بلتستان کا شہر نامی ہے یے دونون تبّت مین کاشمیر کے مہاراجہ کا عمل ہے
ستلج سندھ اندس ہویانگو سیکانگ وغیرہ بڑی ندیان تبّت کے پہاڑون مین سے
نکلی ہین اور مانس راون رد پالتے اور تیغرنور یے چارون غدیر بڑی تالاب تبّت بزرگ مین
مشہور ہین اس ملک مین سونا چاندی تانبا وغیرہ فلزات کی معدن ہین آہوی مشک سوریا گاے
اسی ملک مین پیدا ہوتی ہے یہان کے مینڈون کی اون نہایت نرم اور باریک ہوتی ہے اور
کاشمیری شال اسکی بنتی ہے۔ وہان کے باشندون کا مذہب دھرم چینیائی لوگون کے جیسا ہے انکے
قاضی کو لاما کہتے ہین اور قاضی القضاۃ کو تالے لاما کہتے ہین وہ تبّت بزرگ مین حکومت کرتا ہے اور

شاہ چین کو خراج دیتا ہے یہان بڑا شہر لاسہ مشہور ہے سوائے اسکے شہر تسو ملبو چا برانگ
غارتوب شادو رُدا سی اسکارد وغیرہ ہین

چھٹا ملک تاتارستقل

اسکے اتر کی جانب ملک سیبریا پورب کی طرف تاتار چین دکھن کی جانب ملک افغانستان وایران پچھم کی طرف دریای قلزم واقع ہے طول مین پورب پچھم چودہ سو میل عرض مین گیارہ سو میل باشندے نو دولاکھ ہین۔ کوہ ہندوکش بیلورتاگ بالکن یہان کے مشہور بڑے پہاڑ ہین اور سیحون جیحون بڑی مشہور ندیان ہین۔ زراعت کم ویران جنگل بہت غدیر آرال کے گرد سبزہ زار آب وہوا خوش بدرجۂ اعتدال۔ باشندے یہانکے اہل اسلام اپنے پرگنون مین ہر ایک علیحدہ باستقلال حکومت کرتا ہے اس ملک مین مشہور شہر کوکان بخارا سمرقند خجند تاشکند سور میلان اندزان ترکستان خیوا شہر سبز بلخ بدخشان حضرت امام وغیرہ

ساتوان ملک روس

ملک روس کے دو علاقے ہین ایک سیبریا دوسرا کوہستان کاکس سیبریا کے اتر جانب بحر شمال اُڑتک جسکو دریای یخ بستہ بھی کہتے ہین پورب کی جانب بحرالکاہل دکھن کی طرف ملک تاتار اور پچھم جانب کوہ ادرال واقع ہے۔ طول مین چار سو میل عرض برابر معلوم نہین باشندے بتیس لاکھ اکثر قوم روس نصارا مذہب گریک چرچ۔ اس ملک مین کوہ ارال والتائی ولبنان کا گرداگرد حلقہ ہے اوبی یانائی اور لینا نام کی ندیان بہتی ہین یہان سردی زیادہ ہمیشہ برف برستا ہے گرما کا موسم تھوڑے روز رہتا ہے مگر سخت۔ بڑے شہر تبولسک ارکوت وغیرہ کاماسکا ایک یک جزیرہ نما سین ہے اسکا نامی شہر پترو پالیک وبولیک وغیرہ ہے دوسرا علاقہ کوہستان کاکس اسکے دکھن کی طرف اراس ندی اور پچھم کی طرف بحرالاسود پورب کی جانب دریای قلزم اور

اتر کی طرف ارمینیا کا ملک ہے - اسمین سات ضلع ہین کاکسس بڑا بلند پہاڑ اکثر ملک کو گھیرا ہوا اسی مین سے ارا س اور تیور کی ندیان نکلی ہین ایک غدیر بنام سیوان بھی وہان ہے اب و ہوا خوب زمین قابل زراعت آدمی کئی قوم کے وہان سکونت رکھتے ہین اکثر کا پیشہ حرب و قتال رہزنی اور شکار کا ہے - نامی شہر اور بندر وہان کے اناپ تفلیس دربند بارک ایروان وغیرہ ہین

آٹھوان ملک ترکستان

اُسکے اتر کی جانب بحر الاسود پچھم کی طرف خلیج دریای شور دکھن کی جانب ملک عربستان اور پورب کی طرف ملک ایران ہے طول مین سات سو ساٹھ میل عرض مین سات سو پچاس میل (باشندے ایک کرور بیس لاکھ) اس ملک مین سات ضلع ہین یعنی اشیا میز اور سیریا ارمینیہ پوتمیا پالستان بیت المقدس کوہ طور ولادت گاہ مسیح علیہ السلام اور اسی کو بلاد روم و شام کہتے ہین - کوہ تاراس عرارات لوبنا مشہور ہین دجلہ اور فرات وغیرہ نامی ندیان اس ملک مین بہتی ہین وان اور ربدسی یہان بڑے تالاب ہین قوم عرب ترک وغیرہ یہود نصارا قدیم باشندے اس ملک کے ہین نامی شہر سمرنا انتولیا انغورہ یوروشلیم یعنے بیت المقدس بصرہ طرابلیس بغداد حلب کنعان موصل ارض روم دیار بکر وغیرہ بڑے شہر ہین قدیم شہر نینوا اور یونان اسی ملک مین تھا - اسکے ملحقات بہت سے جزیرے ہین انہین جزیرہ سیپرس نہایت آباد اور خوشنما ہے یہان تمام ترکستان و جزایر مین سلطان روم کا عمل ہے جسکا دار السلطنۃ استنبول ہے اسکو قسطنطنیہ بھی کہتے ہین سو بلاد یوروپ مین واقع ہے اسکا بیان آگے آویگا - اس ملک مین اکثر قوم بادیہ نشین ہین اور ہر قسم کی تجارت کرتے ہین - چاول مکا شکر روئی اور کئی قسم کا میوہ بہت پیدا ہوتا ہے اور دُنبے باریک اون والے جنکی شال بنتی ہے - سیریا کو شام کہتے ہین - باشندے عرب ترک وغیرہ یہود عیسوی بھی ہین

نوان ملک ایران

یہہ ملک ایران قدیمی مشہور ہے اسکے اتر کی جانب ملک روس بحر قلزم پچھم کی جانب ملک ترکستان دکھن کی طرف خلیج فارس اور پورب کی طرف ملک افغانستان واقع ہے طول مین سات سو ساٹھہ میل عرض مین سات سو میل باشندے ایک کروڑ ہین اسمین دس ضلع ہین آذربیجان گیلان مازندران استراباد خراسان عراق عجمی لورستان فارستان لارستان اورکرمان نامین کئی ضلع کوہستانی ہین یہان کی نامی ندیان قارون کراسو دجلہ فرات اور ارومیہ وبکتغان بڑے تالاب ہین دکھن کی طرف خلیج فارس دریای شور کا کنارہ اور بندرابوشہر مشہور ہے اسکے ملحقات کے جزیرون مین ہرمز نام جزیرہ اور بندرعباس نامور ہے۔ یہان سرما کے موسم مین سردی بہت اور گرما کے موسم مین دھوپ لبشدت ہوتی ہے۔ دجلہ بغداد کے تلے سے ہوتے ہوے فرات ندی سے مل کر جہان دریای شور مین بصرے کے قریب آن گری ہے اس مقام کو بحرین کہتے ہین موتی وہان کا بہت عمدہ نکلتا ہے۔ زمین ایران کی زراعت اور باغایت کے لایق میوہ بافراط جنگل مین شیر ببر جسکو سین کہتے ہین پیدا ہوتا ہے۔ یہان بادشاہ اہل اسلام تمام ملک مین فارسی زبان بولی جاتی ہے یہان کے بڑے شہر اصفہان تبریز شیراز کرمان رشت ایرج طہران وغیرہ باشندے خلیق عاقل ہنرمند اور عیار ہوتے ہین مگر فی الحال علم وتربیت کی ترقی کسب وہنر کی رفاہیت تجارت کی زیادتی اور رسوم وآداب کی صلاحیت بہت مشہور ومعروف ہے

دسوان ملک افغانستان

اس ملک کے اتر جانب کوہ ہندوکش پورب کو جبل سلیمانی دکھن کی جانب بلوچستان اور پچھم کی طرف ملک ایران واقع ہے اسمین چار صوبہ ہین پہلا صوبہ پشاور سوانگریز سرکار کے تابع ہے دوسرا صوبہ کابل تیسرا صوبہ قندہار چوتھا صوبہ ہرات یہ تینون صوبے سرداران افاغنہ کے قبضے مین ہین۔ ملک افغانستان طول مین چھے سو میل عرض مین تین سو میل باشندے ساٹھہ لاکھہ۔ اکثر ملک

کوہستان کابل ہی انجوی کابل ہلمند آمو یہان بہتی ہین - اس ملک مین سردی نہایت اور برف گرتی ہی - باشندے یہان کے سب افغان مسلمان زبان پشتو یا فارسی بولتے ہین انمین کئی خیل اور قبایل ہین - احمد شاہ درّانی کی اولاد اس ملک کی حکومت گذار ہی غلزای اچک زای سدوزای یوسف زای اس طرح چالیس خاندان مشہور ہین شہر غزنین قدیمی بادشاہون کا دار الحکومت تھا باشندے یہان کے اہل شجاعت سفاک ہوشیار - میوہ ہر قسم کا بافراط یہان ہوتا ہی

گیارہوان ملک بلوچستان

افغانستان کے دکھن جانب واقع ہی اسکے پچھم کی طرف ایران دکھن کی جانب دریای عرب پورب کی جانب ملک سندھ طول مین پورب پچھم سات سو میل عرض مین تین سو میل باشندے تخمیناً بیس لاکھ ہین اور سب مسلمان ہین - اس ملک بلوچستان مین پانچ ضلع ہین ضلع شہروان کچھ گندوا زابلستان کوہستان مکران اور لسان زمین اکثر سنگلاخ اور ریگستان کے میدان زراعت باغایت کم ہوتی ہی کھجورون کے بن جنگل مین کھڑے ہین قوم بلوچی اور بیروہی کے قافلے کوہ و صحرا مین پھرتے ہین یہان کا حاکم خان مختار سو جلات مین رہتا ہی بڑے شہر یہان کے گنداوا شہروان دادر کھوجدار بیلا پنج گور وغیرہ ہین *

بارہوان ملک عربستان

عرب کا ملک جزیرہ نما ہی اتر کی جانب ترکستان پورب کی طرف خلیج فارس دکھن کی جانب دریای عرب اور پچھم کی جانب بحر الاحمر واقع ہی طول مین اتر دکھن چودہ سو میل عرض مین بارہ سو میل باشندے ایک کرور سے زیادہ سب مسلمان ہین - اسمین چھے ضلع ہین حجاز یمن حضرموت عمّان الحصا اور نجد اسمین کوئی بلند پہاڑ یا نامی ندی نہین زمین زراعت کے لایق تھوڑی ریتی کے میدان بہت ہین یہان کافی سُند خرما گرم مصالح صندل اگر افراط سے پیدا ہوتا ہی اونٹ کی یہان بڑی قدر ہی

اور عربی گھوڑے مشہور آفاق ہین - یہان مشہور شہر مکہ جو ابراہیم علیہ السّلام کا بنا کیا ہوا اور تولدگاہ رسول آخر الزمان علیہ الصلوٰۃ والسّلام کا ہے دوسرا شہر مدینہ منوّرہ جو انحضرت کی ہجرت کی جاے ہے انکے سوائے شہر ینبوع بندر جدّہ موخا عدن مسقط لحیا حُدیدہ الحصاد طایف بھی نامی مقامات ہین - یہان کے رہنے والون کو عرب کہتے ہین زبان انھون کی عربی ہے اکثر قبایل اور طوایف جنگلون مین خیمہ یا چادر لگا کر رہتے ہین اکثر قوم بدّو رہزنی بھی کرتے ہین - یہہ ملک عرب ایک حاکم کے تابع نہین ہر ضلعون اور تعلقون مین جدُے جدُے حاکم خود مختار ہین بلکہ ہر موضع مین قبیلہ کا شیخ وہی حاکم ہے - عربستان کے متعلق دو بڑے جزیرے ہین ایک سقوطرہ باب المندب کے نزدیک دوسرا بحرین جو بصرے کے قریب جہان دجلہ و فرات انکہ بحر شور مین گرتی ہین اس مقام پر ہے - باشندے عرب کے اکثر خوش اخلاق مہمان نواز ایمان دار عالم و عاقل ہوتے ہین بہت علمون کی ترقی ان سے ہوئی ہے

تیرہوان ملک جاپان

اس ملک کے تحت مین بہت سے جزیرے ہین چار انمین بڑے ہین نیفون سیکوکف کیوسو اور یاسو - نیفون کا جزیرہ طول مین آٹھ سو میل عرض مین دو سو میل ہے - باشندے ملک جاپان کے دو کروڑ پچاس لاکھ یہان کے بعض جزیرون مین پہاڑ شعلہ انگیز ہین ہمیشہ آتش کا شعلہ اور دھوان انمین سے نکلا کرتا ہے وہان گندک کی کھان ہمیشہ سُلگتی رہتی ہے - یہان بارا مہینے بارش برستی ہے اور گرجنا آندھی طوفان زلزلہ زمین کا اکثر ہوتا ہے - سونا - چاندی - تانبا - قلعی - سیسا وغیرہ فلزات کے معدن ان جزیرون مین پیدا ہوتے ہین یہان کے راجہ کا اور اکثر باشندون کا بودہ دھرم ہے - چینائی کے مذہب کے رسوم بجا لاتے ہین زبان بھی جاپانی جدی ہے اکثر علم و ہنر مین ماہر اور محنتی لوگ ہین زراعت باغایت اچھی کرتے ہین - یہان دو حاکم ہین ایک ریاست کا دوسرا دھرم کا - نیفون کے

جزیرے پر دو شہر ایک یادو جہان ریاست کا راجہ رہتا ہے۔ دوسرا شہر سیا کو جہان دھرم کا حاکم رہتا
ہے سوائے اسکا ماچمی ناگاساکا وغیرہ نامی بندر تجارت گاہ اور روزگار کی بڑی جگہہ ہے

چودھوان ملک جزایر شرقیہ

ایشیا کے اگنی جانب بحر الکاہل کے درمیان بہت جزیرے ہیں تو انکو جزایر شرقیہ کہتے ہیں۔ اتر کی جانب سے
جانب خط عرضی ۱۹ خط طولانی ۱۱۱ اور پورب کی جانب خط عرضی ۹۵ سے ۱۵۰ تک ہار قطار ہیں ان میں
سات بہت مشہور ہین۔ پہلا فلپین جزایر اُسمین لوجون کا ٹاپو بہت بڑا ہے دار الحکومت کا شہر
منیلا اسکے تحت مین دس جزیرے ہین۔ دوسرا جزیرہ سولو اسکے تحت مین ساٹھ جزیرے ہین ان مین
سولو کا جزیرہ سب کے بیچ مین بہت بڑا وہان کا سلطان قوم اسلام وہان رہتا ہے اکثر موتی اِس
دریا مین پائے جاتے ہین۔ تیسرا جزیرہ سیلی بیز اسکے تابع بھی کئی جزیرے آباد ہیں چوتھا جزیرہ بورنیو
بہت بڑا طول مین آٹھ سو میل اور عرض مین سات سو میل باشندے وہان کے تیس چالیس لاکھ۔ پانچوان
جزیرہ سوماترا جاوا یہ بھی بڑے جزیرے طول مین ہزار میل عرض مین دو سو میل یہان کے باشندے
اکثر شافعی مذہب کے ہیں۔ چھٹا جزیرہ مولقہ جنکو گرم مصالح کے جزیرے کہتے ہین اسی جنس کی تجارت
یہان ہوتی ہے خصوصاً لونگ جوتری جائے پھل افراط سے ہوتا ہے اور ادہر سے سب جہان مین
جاتا ہے۔ ساتوان جزیرہ نیوگینی یہان اکثر پرندے رنگین خوش نوا بافراط ہوتے ہیں اور بقیمت اعلی بکتے ہین

باب تیسرا یوروپ کی کیفت

اقلیم یوروپ یعنے ولایت اور اقلیموں سے عرض و طول مین چھوٹا ہے لیکن آبادی اور علم و ہنر کی
ترقی مین سب پر بڑھکر ہے۔ اسکی حدود اربعہ یہ ہین اتر کی جانب بحر آرٹیک۔ پورب کی طرف کوہ اُرال
اور دریای قلزم جسکو کیاسپین کہتے ہین۔ دکشن کی سمت کوہستان کاکس یعنے کوہ قاف اور بحر الاسود
پچھم کی طرف بحر اطلانطک۔ طول مین ایسان ونیرت تین ہزار پانسو میل عرض مین دکشن اُتر دو

ہزار چار سو میل ہے اسکے مربع میل سینتیس لاکھ پچاس ہزار اور آبادی تیئس کروراسّی لاکھ زن و مرد ہیں۔
یوروپ مین دریا کا کنارہ انیس ہزار پانسو میل شمار کیا جاتا ہے اسمین دریا خلیج نہر جزیرہ نما اور تاپو بہت سے ہین
اُتر اور دکشن کی طرف کوہستان اور درمیان کے حصّے مین ہموار زمین ہے۔ اسکے ملحقات اکثر جزیرے بحر
آزنک مین واقع ہین انمین سے نواجملا وغیرہ چھے جزیرے بڑے آباد ہین اور بحر اطلانطک مین دکشن کے
جزیرے اور برف کے تاپو بہت ہین۔ انگلیش چانل مین جارسی کے تاپو۔ اور اُتر کے دریا مین بالٹرن کے
جزیرے۔ اور بالتک کے دریا مین جیلینڈ کے کئی جزیرے ہین۔ اور بحیرہ بیسکی مین اوشانت اور ڈیدیتی مین

جزیرۂ ماروزقا و میںورقا واقع ہین

بلاد یوروپ مین نامی پہاڑ بہت ہین چنانچہ دکشن کی طرف کوہ بالکن۔ الپاس سوینتن پیرنیج وغیرہ
کی قطار کھڑی ہے۔ درمیان کے حصے مین کوہ کارپتیان وہرکونیان کی النگ ہے۔ اُتر کی جانب
کوہ دوبر فیلد واقع ہے۔ پورب کے سمت کوہ اورال۔ دکشن کی سمت کوہ کاکس۔ انکی سوا
جزیرون مین بڑے بلند پہاڑ ہین انمین کئی پہاڑون مین سے آتش کے شعلے نکلتے ہین۔ اس بلاد کے
نامور ندیون مین۔ والگا اور نیپر روس کے ملک مین ہے۔ اور ڈانیوب و رہین جرمنی کے ملک
مین۔ وانا اور تالا ندی سویدان کے ملک مین سکلات ہالند کے ملک مین۔ اسی طرح سین کی
ندی فرانس مین۔ دورا پرتگال مین۔ آرنو اٹیلی مین۔ ٹیمس کی ندی انگلنڈ مین بہتی ہین یوروپ
مین بڑے غدیر اور تالاب بیحیس ہین بعضے طول و عرض مین سو میل سے بھی زیادہ ہین۔ آب
و ہوا یہان کی نہایت سرد اکثر پانی سرما کے موسم مین جمتا ہے اور اُتر کے ضلعون مین اکثر دو مہینے
آفتاب نظر نہین آتا اور گرما کے موسم مین دو مہینے تک غروب نہین معلوم ہوتا اور دھوپ سخت
پڑتی ہے۔ اور ہر مہینے مین دو چار وقت بارش برستا ہے کبھی برف اولے گرتے ہین۔ اس
بلاد مین اکثر زمین عمدہ ہے۔ گیہون جو چاول وغیرہ کئی قسم کا اناج ہوتا ہے۔ سویدان

نارومی اور روس کے ملکون مین بڑے بڑے درخت کشتی بنانے کے لایق اور میوہ دار جھاڑ اور الوان رنگارنگ پھول خوشبو ہوتے ہین۔ معدنیات قلعی تانبا لوہا سیسا سیندھا لون پتھر کا کویلا بافراط ہے۔ روپے سونے جواہرات کی کھاءین کم نکلتی ہین۔ ہاتی شیر بالکل نہین گرگ گراز بہت ہین۔ مگر خرس ہرن جنگلی بکریان گائے بھینس بہت پیدا ہوتی ہین۔ سانپ بچھو وغیرہ زہری جانور کم ہین۔ پرندا اور مچھلیون کی افراط ہے۔ ریشم کے کیڑے جنوبی ملکون مین پالے جاتے ہین باشندے یہان کے کاکشین کی نسل سے متعلق ہین صاحب شجاعت ہنرمند قوی ہیکل ذی شعور ہوتے ہین۔ قوم نصارا یہودی اور اہل تاتار و ترکی قوم اسلامیہ ہین زبان انگریزی فرانس اتلی ترکی اکثر بولی جاتی ہے۔ شمار آدمی کا تخمیناً پچیس کرور ہے۔ بلاد یوروپ مین بائیس بادشاہ مستقل ہین انکے چار قسم کئے ہین۔ پہلی قسم مین گوشہ شمال و مغرب کی عملداریان پانچ ہین گریٹ بریٹن فرانس روس استریا اور پروشیہ دوسری قسم کی عملداریان اتلی و اسپین سارڈینیا ہالنڈ بیلجیم سویدان اور ترکی ایسی چھے عملداریان ہین تیسری قسم کی پرتگال باوریا دینمارک ساکسونیا ورٹمبرگ ہانوور سوئیزرلنڈ ایسی سات عملداریان چوتھی قسم کی جرمنی استریا ناروی اور روبیہ ایسی چار ہین لیکن حقیقتاً اٹھارہ مستقل ممالک ہین گریٹ بریٹن[1] و ایرلنڈ کی سلطنت متفقہ جسمین انگلنڈ و اسکاٹلنڈ اور ویلیس داخل ہے ممالک فرانس[2] ممالک روس[3] ممالک جرمنی[4] استریا[5] پروشیہ[6] اسپین[7] پرتگال[8] ہالنڈ[9] عرف نیدرلنڈ بیلجیم[10] دینمارک[11] سویدان[12] سوئیزرلنڈ[13] اتلی[14] سلطان ترکی[15] گریس[16] یونانی ایونیان جزائر[17] اندوریان[18]۔

پہلا ملک گریٹ بریٹن

گریٹ بریٹن کی سلطنت متفقہ کے تحت مین دو بڑے جزیرے ہین۔ پہلا جزیرہ بڑا گریٹ بریٹن یعنے اسمین انگلنڈ ویلیس اور اسکاٹلنڈ یہ تینون داخل ہین اور دوسرا جزیرہ بنام ایرلنڈ ہے۔ گریٹ بریٹن کا جزیرہ طول مین چھے سو آٹھ میل اور عرض مین ایک سو ستانوے میل ہے آبادی

دو کرور تراسی لاکھ ایکاسی ہزار چھے سو انستھہ دونون جزیرون کی ملکر ہے اس ولایت کو انگلستان
اور برطانیہ کہتے ہین اور یہان کے رہنے والے برٹیش کہلاتے ہین برطانیہ مین تین علاقے بڑے ہین

پہلا علاقہ انگلند

انگلند مین ویلس کا ضلع بھی شامل ہے - اتر کی جانب اسکاٹلند اور پورب کی طرف دریای جرمنی
دکن کی طرف انگلیش چانل پچھم کی سمت دریای اطلانطک یعنے بحر اوقیانوس ہے باشندے ایک کرور
ترانوے لاکھ چار سو یعنے ہر مربع میل پر تین سو آدمی کا اندازہ ہوتا ہے - اس جزیرے انگلستان مین
کئی پہاڑ ہین - اور کتنے مقام پر کیپ اور خلیج کھاڑیان اور نہرین ہین - ندیان بھی کئی ہین ایک
تیمس سورن ترنتا اوج ہنبر مرسی مشہور ہین اکثر پل اور اگ گاڑی کے راستے باندھے
ہوے ہین تالاب بھی خوشنا باندھے ہین اور کئی جزیرے اسکے متعلق ہین آب و ہوا
اعتدال پر مگر سردی زیادہ بارا مہینے بارش کا چھڑکاؤ ہوتا رہتا ہے - ہر ملک کے آدمی کو وہان کی
آب و ہوا موافق آتی ہے - یہان کی زمین کئی قسم کی ہے تو بھی کاشتکارون کی قابلیت اور محنت کے
باعث زراعات باغات خوب ہوتی ہے - گیہون جو - جوار - وغیرہ غلہ پیدا ہوتا ہے - میوہ ترکاری
پھول ہر قسم کے ہوتے ہین - اسمین باون تعلقے ہین خاص انگلند مین چالیس اور ویلس مین بارا
ہر ایک تعلقے کو کونٹی اور شایر کہتے ہین - یہان کا دار السلطنۃ شہر لندن - سو تیمس ندی کے
دونون کنارون پر بستا ہے وہ شہر طول مین دس میل و عرض مین سات میل ہے - وہان
بیس لاکھ ستائیس ہزار آدمی کی بستی ہے تیمس ندی پر سات جگہہ پل سنگین و آہنین باندھا ہے
تجارت کے بڑے بندر - لیورپل - برستل نیوکیاسل جہان ہزارون جہاز کھڑے رہتے ہین
اور کرورون روپئے کی خرید فروخت ہوتی ہے - زمانہ سلف یا زمانہ حال کے کسی شہر مین اتنی
تجارت بکثرت نہین خاص اشیا جو اور ملکون سے برطانیہ کو جاتے ہین روئی شکر

چاہ قہوہ تنباکو ریشم اون سن اناج شراب تیل سونا چاندی وغیرہ اور
اجناس خاص جو برطانیہ سے اور ملکون کو جاتے ہیں روئی کا کپڑا بانات اون کا پارچہ اشیائی
فلزاتی چھری چاقو بندوق پستول سوئی دہاگا کاغذ ابریشمی اور کتانی اسباب ظروف
گلی آلات کل لوہے کے چرخ اور سانچے کوئلا سنگین وغیرہ سامان کانچ کا صنعت کاری کے بڑے
شہر منچاسٹر سولفارڈ پرستن وغیرہ ہیں جہان کپڑا بننے اور لوہے کا سامان والات بنانے
کارخانے سیکڑون ہیں اور کانچ کا اسباب واشیا اور کاغذ تیار کرنے کے بھی کارخانے یہان
بہت ہیں برطانیہ کا وصول خراج ہر سال ستر کرور روپیہ اور خرچ نوّد کرور کا ہوتا ہے انگلنڈ کی
فوج بڑی مستقل ڈیڑھ لاکھ کے قریب ہے جسمین سے اب قریب ستر ہزار کے ہندوستان مین
تعینات رہتی ہے فوج بحری اس قدر قوی ہے کہ تمام جہان مین اپنا نظیر نہین رکھتی چھے سو کے
قریب جنگی جہاز ہین جنمین سولہ ہزار توپین چلتی ہین لڑائی کے وقت افواج بری و بحری المضاعف
ہوسکتی ہے یہان عملداری شاہی باختیارات محدود ہے اور بادشاہ یا ملکہ اور لارڈس
اور کامنس سے مرکب ہے جلسۂ لارڈان اُن امرا سے مرکب ہے جو مراتب موروثی رکھتے ہین یہی
جلسہ محکمہ مراتب اعلیٰ ہے جلسہ کامنس مین وے صاحب داخل ہین جنکو رعایا نے اپنی گروہ سے
منتخب کیا ہے اس جلسے مین محاصلات واخراجات سلطنت کی جانچ اور دریافت ہوتی ہے
جلسہ لارڈس اور جلسہ کامنس سے ملکر پارلیمنٹ بنی ہے جمیع قوانین کے لئے منظوری کل بتفقہ
ہر دو جلسہ پارلیمنٹ اور بادشاہ وقت کی ضرور ہے تعلیم کا خوب رواج ہے اور انگلنڈ مین بہت
شاعر اور حکما ایسے ہوئے ہین جو جہان کے عماید سے تصوّر کئے جاتے ہین اہل انگلنڈ راست باز
اور دیانت دار اور محنت اور اپنی آزادی کے شوق کے واسطے مشہور ہین الّا اکثر کند اخلاق
اور بدمّغ ہوتے ہین ملکی مذہب عیسوی پروٹسٹنٹ طریق کا ہے انجیل کا رواج برطانیہ مین

س قدر ہے کہ کسی اور ملک مین اس وسعت کے ساتھہ نہین پایا جاتا - اور کہتے ہین کہ اسودہ حالی
رعایا کی افزایش کا بڑا باعث ہے - شہر لندن مین دریای تیمس پر ایک تانل ہے یعنے دریا کے نیچے محراب
دار راستہ بنایا ہے جسکے اوپر کو دریا کا پانی بہتا ہے اور جہازات آتے جاتے ہین اور نیچے کو راستہ چلتا پر
گاڑی گھوڑے پیادے شب و روز آمد و رفت کرتے ہین اور گیاس کے چراغان کی روشنی وہان
ہمیشہ رہتی ہے یہہ پل سرنگ کے طور پر دریا کے تہ نیچے سیسے کی اینٹین جماکر بڑی حکمت سے عجائب بنایا ہے
انگلند کے توابعات شہرون مین منچستر دریای ارول پر باعتبار دستکاری کے کل سلطنت مین اول
درجے کا شہر ہے جس قدر اسباب پنبئی تمام تمام انگلند مین بنتا ہے اسکا ⅘ حصہ یعنے پانچ
حصون مین سے چار حصے اس شہر مین تیار ہوتا ہے برمنگہم وسط انگلند مین دوسرے درجے کا
شہر ہے اور ہر قسم کے فلزاتی کامون کا خاص مقام ہے شیفیلد منچستر کے مشرق جانب چھوری
چاقو مقراض وغیرہ کی جہت سے مشہور ہے مرتھر ٹدول ضلع ویلس مین شہر اعظم ہے اسمین
سنگین کویلے اور لوہے کے چرخ بنانے کے بڑے بڑے کارخانے ہین لیدس ضلع یارکشر مین
دستکار کاریگرون کا خاص مقام ہے اسپٹل فیلدس لندن کے متصل چیشایر کے ضلع مین
ریشمی اجناس کے سبب مشہور ہے ناٹنگہم اور ڈربی وسط انگلستان مین سوتی موزون اور
کلابتونی کام کے واسطے معروف ہے - نارچ شرق کی جانب شال کے سبب سے اور کدرمنستر قالیچے کے
باعث مشہور ہے استفرد ظروف گلی اور چینی کے باسنون کے واسطے مشہور ہے لندن لیورپول
سندرلینڈ اور پورتسموتھہ تعمیر جہازات کے خاص مقام ہین وندسر مین دریاے تیمس پر قدیم شاہی
انگلیشیہ کے ولیم فتحمند کے عہد سے محل سرا عالیشان ہین دریای کیم پر شہر کیمبرج اور دریا
ایسیس پر شہر اکسفرد مین مدرسہ اعظم بنے ہین ملکون سے طلبا وہان علوم معقولات - مثل
ریاضی و طبیعی منطق علم انظار ہندسہ ہیئت نجوم حکمت وغیرہ سیکھنے کو آتے ہین

دوسرا علاقہ اسکاٹلنڈ

اسکاٹلنڈ انگلنڈ کی اتر کی طرف واقع ہے - اسکے اتر و پچھم کو بحر اوقیانوس یعنے اطلانطک ہے پورب کی جانب بحیرہ جرمنی اور دکن کی سمت جزیرہ انگلنڈ اور ایرش چانل واقع ہے - طول اتر و دکن دو سو چہتر میل اور عرض مین ایک سو چہتر میل ہے اسکے توابع کئی جزیرے ملحقات سے ہین آبادی کا شمار اٹھائیس لاکھ اٹھاسی ہزار چار سو بیتالیس یہہ علاقہ اکثر کوہستانی کہین کہین ہموار زمین بھی ہے کنارہ اسکا دندانہ دار بہت سے خلیج تونک اور رو ہانے ندیون کے ہین - فورتھ کلید وان وغیرہ مشہور ہین تالاب لاکھلامند بہت بڑا مشہور ہے بہت پہاڑون کے نشیب و فراز کے سبب سے آگ گاڑی کی سڑکین یہان تھوڑی بنی ہین آب و ہوا سرد اور بارش اکثر برستی ہے - گیہون - جو - انّاس وغیرہ اناج ہوتا ہے بتا تا تا ترنیپ وغیرہ اکثر ہوتی ہے بیل بکریان مینڈھے بہت پیدا ہوتے ہین سنگین کوئلے لوہا اور سیسا معدنون مین سے یہان اکثر مقام پر نکلتا ہے اور بیوپار بہت چلتا ہے بندر گلاسگو یہان کا مشہور تجارت کا بڑا شہر ہے جس طرح انگلنڈ کے باشندون کو انگلیش کہتے ہین اسی طرح اسکاٹلنڈ کے رہنے والون کو اسکاچ اور ایرلنڈ کے ساکنین کو ایریش کہتے ہین علم و ہنر کا چرچا نہایت ایسا کوئی مزدور بھی نہین جسکو لکھنے پڑھنے نہین آتا اس علاقے مین تین ضلعے - اور تینتیس تعلقے ہین جنکو کونٹی کہتے ہین - یہان کا بڑا نامی شہر اڈینبرو جو میدلوتھین کی کونٹی مین واقع ہے ہر ملک کا سوداگر وہان تجارت کی خاطر آتا ہے - قدیم مین یہان کا حاکم جدا تھا مگر اب کئی سال سے شاہ انگلنڈ کے تابع اور پارلیمنٹ کے متعلق ہے

تیسرا علاقہ ایرلنڈ

اس جزیرۂ ایرلنڈ کے پورب جانب بحیرۂ ایریش چانل اور باقی تینون سمت بحر اوقیانوس یعنے

اطلانطک محیط ہے طول مین تین سو چھے میل اور عرض مین ایک سو اسّی میل - آبادی کا شمار
پانسٹھ لاکھ ترپن ہزار دو سو نود ہے اس جزیرے کا کنارہ دندانہ دار خلیج تونک کھاڑیان بہت
اور اسکے تابع اطراف کے کئی چھوٹے جزیرے بھی ہین - یہان شانین ندی بہت بڑی ہے
اور جھیلین تالاب اکثر ہین یہان کی زمین اور پیدایش اسکاٹلند کے جیسی ہے - گویلہ لوہا سیسا
تانبا - سنگ مرمر - اکثر کھانون مین سے نکلتا ہے - اور سلیٹ کے پتھر کے تختے بہت سے معدنون
مین ملتے ہین - یہان کے لوگون کا مذہب اکثر رومن کیاتھولک کا ہے تعلیم و تدریس کم ہوتی ہے
اہل برطانیہ کے نسبت یہان کے لوگ محنتی ہین کتان کا کپڑا یہان بہت بنتا ہے اس علاقے مین
چار ضلعی اور بتیس کونتی یعنے تعلقے ہین - یہان کا بڑا شہر ڈبلین مشہور ہے وہان کا مدرسہ یونیورستی
بڑا نامی گرامی ہے - ان جزایر برطانیہ کے سوائے کئی ملک شہر اور بندر ملکہ معظمہ انگلستان کے تصرف
مین ہین اسکی تفصیل یہہ ہے - یوروپ مین ہیلیگولند - وہانہ - دریای ایلب کے متصل ایک چھوٹا جزیرہ
ہے جبرالٹر یعنے جبل الطارق ملک اسپین کے جنوب مین ہے مالیطہ جسکو مالٹہ کہتے ہین بحیرہ روم
مین ایک جزیرہ ہے - بحیرہ روم کے جزایر آیونین سرکار برطانیہ کے امن مین ہین - ایشیا مین ملک
ہندوستان - جزیرہ سیلان - بندر عدن - برٹیش برہما - جزیرہ سنگاپور - لیبوان - ہانگ کانگ
اور ہندوستان مین کئی ریاستین برطانیہ کے امن مین ہین - افریقہ مین - مغربی ساحل پر سیرالیون
گنی کے مقامات بحر اوقیانوس مین جزیرہ سینت ہلینا اور اسنیشن اور جنوب مین کیپ کالونی نیٹل
بحر ہند مین جزیرہ ماریشینس - امریقہ مین شمال کی جانب نوا اسکوشیا - کینڈا - اور ممالک خلیج
ہدسن - کیپ اف گوڈ ہوپ - وسطی امریقہ مین ہانڈیوراس - شمالی و جنوبی امریقہ کے درمیان جزایر
مغربی ہند - ملک گیانا - سواحل کے متصل جزایر فاکلند - اوشینا مین جزیرہ استریلیا - تسمینا
نیوزیلیند جسکو نئی دنیا کہتے ہین ملکہ معظمہ کوین وکٹوریا مہارانی انگلستان کی عملداری مین سب

ملاکر بچاسی لاکھ سے کچھ زیادہ مربع میل ہیں اور اکیس ۲۱ کرور چالیس ۴۰ لاکھ کے قریب باشندے- اسمین تمام روی زمین کے سطح کا ششم حصہ اور آبادی کا پنجم حصہ داخل ہے.........

دوسرا ملک فرانس

ملک فرانس انگلنڈ کے اگنی جانب دریای شمالی کے پار ہے اسکی حدود اربعہ اتر کی طرف برتش چانل پچھم کی طرف بحر اوقیانوس پورب کی سمت کوہ آلپاس دکن کی طرف بحیرۂ روم اور ملک اسپین واقع ہے طول مین چھے سو اسّی میل اور عرض مین پانسو چھیاسی میل ہے اور جزیرہ کلا کل رسیکا وغیرہ اسکے ملحقات سے ہین- ساحل دریا پر کئی خلیج اور ٹونگ ہین ندیون مین ہرین سیوج اور اسکیت نامی ہین- تالاب کم ہین- یہان کی آب و ہوا بہت عمدہ زمین زراعت کے لایق گہون- بھاجی- ترکاری- میوے افراط سے پیدا ہوتے ہین- انگور- چقندر- شکر- خوب ہوتی ہے- معدنیات- حیوانات- کاریگری- تجارت- انگلنڈ کے مانند ہے- یہان کے باشندون کو فرنچ کہتے ہین انکا شمار تین کرور ستاون لاکھ بیاسی ہزار مذہب عیسوی زبان فرنچ کی بولتے ہین اکثر خوش خلق دلاور ہنرمند اور شایق عشرت کے رہتے ہین سابق مین فرانس کے چوتیس صوبے تھے اب چھیاسی تعلقون مین تقسیم کئے ہین اُسے دیپارتمنت کہتے ہین شہر پاریس دار الریاست فرانس کا سین ندی کے کنارے پر بہ نسبت لندن کے دوم درجے کا آبادی مین ہے نہایت خوش قطع صنعت و تجارت مین مشہور- اسکے سوا شہر لیانس نارسلیس بوردی تلوج لیل استراج بوگی- لہاور- بریست- ایمن- اور کئی بنادر ہین نپولین بونا پارٹ یہان کا بادشاہ شجاعت مین نامور تھا پاریس کی آبادی بارا لاکھ اور ملکون مین فرانس کی عملداری بھی ہے چنانچہ شمالی افریقہ مین الجیرس غربی افریقہ مین سینت لویس جنوبی امریقہ مین گنین بحر ہند مین جزیرہ بوربین اور ہندوستان مین پانڈیچری اور چند علاقجات ہین فرانس کے زمین کا رقبہ مربع میل دو لاکھ سات ہزار

آمدنی پچاس کروڑ تیتیس لاکھ روپیہ کی ہے

تیسرا ملک روس

روس کی بتری عملداری آدھی ایشیا مین اور آدھی یوروپ مین ہے اُتر کی طرف بحراوقیانوس کی
پچھم کی جانب ملک اسپین اور بحیرہ بالطک دکن کی سمت ملک ترکی یوروپ اور پورب
طرف دریای قلزم واقع اورال ندی اور اورال نام کا پہاڑ بھی اسی طرف ہے طول مین
سترہ سو میل اور عرض مین بھی سترہ سو میل مربع میل اکیس لاکھ تیس ہزار باشندے چھے کروڑ بیس
لاکھ آمدنی سولا کرور اٹھتیس لاکھ ہے - ملک روس مین بحر محیط کے اندر بہت سے جزیرے
قطب شمالی کے قریب واقع ہین اگر انھون کا ساحل شمار کرین تو پانچ ہزار میل کا دریا کا کنارا ہے
اور سخت سرما کے باعث نو مہینے تک پانی جما ہوا رہتا ہے - یہان پہاڑ کم مگر خلیج تونک جسے
الف الارض کہتے ہین اور کھاریان نہرین بحیرے جزایر آباد و ویران اکثر ہین - پیچورا - میجن
اورال وغیرہ آب شیرین کی ندیان نامی ہین تالاب اور دلدل بافراط نظر آتے ہین اور
دریاے قلزم بھی تالاب کے جیسا ہے اسکا طول چار سو میل عرض ڈیڑھ سو میل اور عمق تین سو
فیٹ پانی نہایت تلخ اور سرما کے موسم مین پہاڑ برابر برف سے جمے ہوے یخ کے ٹکڑے اسمین
تیرتے پھرتے ہین اور بحر الاسود بھی اسی طور کا ہے اگرچہ انکو غدیر کہا چاہیے کیونکہ کسی طرف دریا
ملکر انکا پانی بہتا نہین اور مد اور جزر یعنے بھرتی اور اوٹ اسکو نہین مگر بزرگی طول و عرض کے
باعث بحر کی قسم مین علمای جغرافیہ اسکا شمار کرتے ہین اس ملک مین آب و ہوا یکسان نہین اتر کی
جانب سردی افراط سے اور دکن کی طرف گرمی افراط سے ہوتی ہے اکثر اتر کی جانب ہر سال
تین مہینے تک آفتاب نظر نہین آتا فقط چاند تارون کی روشنی رات دن رہتی ہے - اور اسی
مقام کو ظلمات کہتے ہین زمین اس ملک کی سیراب گیہون جو افراط سے اور اتر کی جانب

انگور شہتوت بتا تا بہت پیدا ہوتا ہے اور سمور قاقم سنجاب جو جانور لومڑی کے مانند
وہان بہت پیدا ہوتے ہین اسکے چمڑے کی پوستین گران قیمت سے بکتی ہے بانات اونی کپڑا
ہتیار وغیرہ اشیا اس ملک کی سب جہان مین جاتی ہین - یہان علاقے آٹھ اور چونسٹھ صوبے
ہر صوبے مین ایک گورنر صوبیدار ہے دار السلطنت پیٹر سبرگ وہان کی آبادی پانچ لاکھ تیس ہزار
نیین لنڈ کی ندی کے کنارے پر واقع ہے - اسکے نزدیک کرانستاد نام ایک قلعہ ہے - ماسکو قدیم
روس کا دار السلطنت ہے - سواے انکے اور شہر چنانچہ وارسا - اودیسا - رِگا - کاسام - اکاجل
تولا - استراخان - وینلا ہین - وہان کے باشندون مین چھے گروہ خاص ہین - پہلا گروہ
اُمرا - دوسرا گروہ دین دھرم کے عملدار - تیسرا روسائے شہر - چوتھا نزارعان کھیتی والے
پانچوان بادشاہی خانہ زاد غلام - چھٹا دوسرے لوگون کے غلام - مگر علم کی تربیت اول کے دو گروہ مین
ہے - قوم کا مذہب اور زبان اکثر ضلعون مین جدی جدی ہے - بڑے مذہب تین - مسلمان
عیسوی اور بودھی یعنے بت پرست - بادشاہ روس عیسوی گریک چرچ کا مذہب رکھتا ہے اسکو
زار کہتے ہین سلطنت شخصی کا اختیار ہے یعنے حکم رانی ریاست سیاست اور عدالت مین تنہا بادشاہ کے
اختیار کی ہے سلطنت جمہوری نہین یعنے پارلیمنت وغیرہ رعایا کی صلاح سے نہین - اسکا لشکر پیادہ
و سوار بےشمار اور دریا مین جنگی جہاز بہت ہین لوگ اکثر دلاور سخت دل با افتخار ہوتے ہین - - -

چوتھا ملک جرمنی

ملک جرمنی یوروپ کے وسط مین واقع ہے استریا پروشیا دِنمارک اور ہَنڈرلند کا تھوڑا حصہ
اسمین شامل و داخل ہے باویریا ساکسنی ہانوَر اور ورتمبرگ ایسے چار مستقل بادشاہ اور
چھبیس چھوتے چھوتے جاگیردار خودمختار مِلکر یہہ ایک جرمنی کی سلطنت متفق ہے اسکی حدود اربعہ
اُتر کی جانب بحیرہ بالطک و دنمارک دکن کی طرف سوتیزرلند اتیلی جسکو اطالیہ لکھتے ہین

یورپ کی سمت کرواشیا ہنگری اور گالیشیا پولند پچھم کی جانب ملک فرانس و بیلجیم ہے طول
مین چھے سو نو میل عرض مین چھے سو سولا میل باشندے چار کرور ستیس لاکھ بارا ہزار ایک سو چوہتر
دار الریاست فرنکفورت اسکی آبادی باسٹھ ہزار کی ہے ملک جرمنی مین چونتیس علاقے ہین ہر ایک
علاقے کا ایک ایک مختار باہم ایک مجمع مین بطریق کونسل کے جمع ہوتے ہین اس مجمع کو جرمنک کنفڈریشن
کہتے ہین قاعدے بنانا ریاست سیاست کا کام چلانا انکا ذمہ ہے اس مجمع کے حکم پر تمام سلطنت باتفاق
قایم ہے۔ یہان کئی پہاڑ ہین اور رہین و ڈانیوب۔ ایلب۔ بڑی ندیان ہین۔ اور کانستانس فلاؤ کی
اور چیمس بڑے مشہور تالاب ہین ہوا معتدل اور سونا چاندی پارا تانبا وغیرہ فلزات
معدنین اکثر نکلتی ہین حیوانات اور نباتات اکثر اقسام کے یہان ہوتے ہین بھیڑون کی اون
باریک اور نفیس جسکی شال دوشالے بنتے ہین لوگ ہنرمند قابل محنتی ہین گھڑیال اور چھاپے کا کام
پہلے انھون نے ایجاد کیا ہے پھر یہان سے اور ملکون مین پھیلا ہے نامی شہر یہان کے ہانبرگ
منوکا و ڈریسڈن برمن لیپسک بڑے آباد ہین تجارت کا روزگار خوب اور کاریگری مرغوب
ہوتی ہے۔ یہان کے باشندے جرمن زبان بولتے ہین اور اکثر عیسوی یہودی ہین یہان کا سابق
مین بادشاہ شہر وینا مین رہتا تھا جو اب استریا کے نام سے مشہور ہے علم معقولات کے سیکھنے کا
بڑا چرچا ہے اکثر قابل مہندس ریاضی دان منجم انجنیر یہان بہم پہنچتے ہین

پانچوان ملک استریا

ملک استریا مین سولا علاقے ہین انمین سے حد جرمنی مین آٹھ اور اسکے باہر آٹھ ہین اتر کی جانب ملک
روس پولند پروشیا اور ساکسنی واقع ہے پچھم کی سمت باویریا اور سویٹزرلند دکن کی طرف
اٹیلی اور بحیرہ اردیاٹک اور بلاد ترک پورب کی جانب سلطان ترکستان کا علاقہ مولداویا سرحد
روس کے ملصق ہے طول مین آٹھ سو میل اور عرض مین چھے سو میل مربع میل ۲۵۷۳۶۷ باشندے

شمار ۳۳۹۴۷۱۱۳۰۰ اور مداخل سترہ کرور روپیہ دارالریاستہ شہر وینیا اسکی آبادی چار لاکھ
بتیس ہزار ملک استریا مین پہاڑ بہت ہین دریای شور کا کنارہ تھوڑا ہے ندیان اکثر ہین انہین ڈانیوب
ایلب اوور وستولا مشہور ہین تالاب اور دلدل کم ہین یہان کے ہر ایک علاقے مین ہوا
متفاوت ہے زمین قابل زراعت گیہون اور کئی قسم کا اناج ہوتا ہے خصوصاً دکن کی جانب بہات
بافراط ہوتا ہے میوجات ہر قسم کے حیوانات جنگلی اور شہری سب طرح کے ہین سونا روپا تانبا لوہا
سب معدن ہین سے اکثر مقام پر نکلتا ہے خصوص پارہ بڑی افراط سے ہے کہ دنیا مین اتنا کہین نہین
کپڑا اور کئی صنعت کاری کے اجناس یہان تیار ہوتی ہین دریای شور کے کنارے پر بندر کم اس لئے
تجارت کا روزگار فقط خشکی کے ملکون مین چلتا ہے شہر وینا کے سواے پراگ پربیست وینیس
لیمبرگ ترست ویبرت سین گراتس وغیرہ بتیس شہر بڑے مشہور ہین دارالریاست شہر وینا
ڈانیوب ندی کے کنارے پر ہے اور وینس اور ترست بندرگاہ ہین عیسوی اور یہودی مذہب کے
لوگ اکثر یہان کے باشندے ہین زبان کئی طرح کی بولی جاتی ہے تعلیم وتربیت کا بڑا چرچا نوشت وخواند مین
اکثر لوگ قابل اور ہوشیار ہین۔ یہان کے بادشاہ کا خطاب سمیراٹ ہے وہ بالاستقلال خود
مختار حکم نادری کے جیسا بڑی سختی سے فرمان روائی کرتا ہے فوج جرار بیشمار پیادہ و سوار
قواعد مین ہشیار ہمیشہ مستعد اور تیار رہتی ہے

چھٹا ملک پروشیا

ملک پروشیا کے حدود اربعہ اتر کی جانب بحیرۂ بالٹک پچھم کی طرف ملک ہالنڈ و بیلجم و فرانس
دکن کی سمت جرمنی اور پورب کی جانب روس طول مین سات سو پندرہ میل اور عرض مین تین سو
پچاس میل اسکے مربع میل ۱۰۸۳۰۰ باشندون کا شمار ۱۷۲۰۲۸۳۱ دارالریاستہ برلین آبادی
چار لاکھ باون ہزار کل آمدنی بارہ کرور روپیہ اس ملک کے نو علاقے ہین انمین سے سات علاقہ

جرمنی مین داخل ہین اور وہ علاقے باہر ہین پہاڑ کم صاف میدان لایق زراعت بہت ہے بحیرہ
بالٹک کے کنارے پر خلیج ٹونک کھاڑیان جزیرے اسکے تابع ہین ندّیان اور جھیلین بہت ہین
اس ملک کے اتر کی طرف ہوا خراب ہے مگر دکن کی جانب اچھی ہوا ہے حیوانات فلزات صنعت
گری جرمنی کے جیسی یہان ہے بیپار ملک مین اچھا چلتا ہے شہر بریلاو کولون کینز برگ
وغیرہ بڑے آباد ہین دارالریاستہ برلین براندبرگ کے علاقے مین سپری ندی کے کنارے پر
واقع ہے جرمنی اور سلاونیا قوم کے باشندے یہان بہت ہین یہودی تھوڑے ہین یہان کے
حاکم کو تعلیم و تربیت کی طرف بڑا خیال ہے اس لیئے اکثر لکھنے پڑھنے مین یہان کے لوگ قابل تجارت
کاریگری مین ہشیار ہین اوّل قوم پروشی یہان رہتے تھے اس لیئے اس ملک کو پروشیا کہتے ہین

ساتوان ملک اسپین یا اسپانیا

یوروپ کے نیرت کے گوشے مین ملک اسپین واقع ہے اتر کی جانب برسکی کا دریا اور کوہ پیرنیز
پچھم کی طرف بحر اطلانطک و ملک پرتکال دکن کی طرف بحیرہ روم طول مین چھے سو پچاس میل عرض
مین پانسو بیس میل مربع ۱۸۲۵۶۸ باشندے ۱۶۳۰۱۸۵۱ کل آمدنی بارہ کرور دارالریاستہ شہر
میدرڈ آبادی دو لاکھ ساٹھ ہزار اس ملک مین پہاڑون کی النگ بہت اور دریا کا کنارہ بھی
بڑا ہے اور کوہ پیرنیز فرانس کا حد فاصل ہے آب و ہوا خوب زمین قابل زراعت میوجات افراط سے
حیوانات سب قسم کے پیدا ہوتے ہین گھوڑے گدھے خچر یہان کے بڑے مضبوط ہوتے ہین
مینڈون کی اون نہایت ملایم باریک شال اس سے بنی جاتی ہے یہان سونے چاندی کی کھانین
بہت تھین اب خالی ہوگئین مگر قلعی تانبا اور سیسا پارہ افراط سے ملتا ہے مگر باشندے سست
جیسی چاہیے ویسی محنت نہین کرتے شہر میدرڈ دارالحکومت منسارس ندی کے کنارے پر بڑا آباد
ہے اور بارسلونا کاردوا سیولی والنسیا ملاگا مرسیا تھرا گوتھا کادیت بڑے شہر ہین

جنس مصنوعات کئی قسم کی اکثر تجارت ملک فرانس و انگلستان کے ساتھہ ہوتی ہی انچاس علاقے ہین سوایک بادشاہ کے تابع ہین اُسنے کورتیس نام ایک مجمع پارلیمنت کا مقرر کیا ہی انتظام ریاست کا انکی معرفت سے ہوتا ہی علم و ہنر کی چندان ترقی نہین ہی اور مذہب باشندون کا رومن کیتھولیک ہی غیر ملکون مین عملداری امریقہ مین جزیرے ویست اندیز ہند غربی مین جزیرہ کیوبا بورتو ریکو بحر اطلانطک مین جزایر کینیری فلیپاینہ وغیرہ

آٹھوان ملک پرتگال

ملک پُرتگال جزیرہ نما ملک اسپانیا سے ملا ہوا ہی اُسکے پورب اُتر کی جانب ملک اسپانیا اور پچھم دکن کی طرف بحر اطلانطک یعنے دریائے روم ہی طول مین چھے سو پچاس میل عرض مین ایک سو چالیس میل مربع میل ۳۵۲۳۲ باشندے ۳۹۱۹۵۱۲ دار الریاستہ شہر لیسبون آبادی دو لاکھہ پچاس ہزار پہاڑ اور ندیان اسپانیا کی اس ملک مین آئین ہین کنارہ بحر شور مین خلیج تونک کھاڑیان اور کئی جزیرے اسکے تابع ہین انمین سے جزیرہ ازہوریس اور مندیرا مشہور ہین اس ملک کے چھے علاقے بڑے ہین انمین چھبیس تعلقے ہین تاجو ندی کے کنارے شہر لیسبون دار الحکومت کا مقام بہت خوب آب و ہوا کا مگر ۱۷۵۵ عیسویہ مین بسبب زلزلے کے ویران ہوگیا تھا سوائے اسکے شہر الپورتا فرشال براکا برگنا فارو وغیرہ اچھے آباد ہین یہان کے باشندون کو پرتگیز کہتے ہین یہ لوگ سادے مگر بدمذہب ہین سابق مین جہاز رانی اور تجارت ہند کے سبب مشہور تھے اب ویسے نہین - مذہب کیاتھولیک اور علم و ہنر مین اہل اسپین کے جیسے ہین - غیر ملکون مین جو پرتگال کی عملداری ہی اسکی تفصیل - بحر روم مین کیپ ڈی ورڈ افریقہ مین انگولا اور موزنبیق - ہندوستان مین علاقہ گوا - دمن کا بندر - اور دیپ کا قلعہ گجرات مین ہی

نوان ملک ہالنڈ عرف نیدر لنڈ

ملک ہالنڈ کے اتر پچھم کی طرف بحر محیط شمالی اور دکن و پورب کی جانب ملک پروشیا لگا ہوا طول مین ایک سو نود میل عرض مین ایک سو بیس میل مربع میل ۱۳۶۱۰ باشندے ۳۵۲۳۸۲۳ دار الریاستہ شہر استرڈام اسکی آبادی دو لاکھ بائیس ہزار اس ملک مین پہاڑ بالکل نہین ندیان اور دلدل بہت سمندر رکنارے پر ریتی کے گنج وسط مین جیدرج نام دریا بہتا ہے خلیج کھاڑیان — ٹونک اور کئی جزیرے اسکے تابع ہین آب و ہوا نہایت سرد بلکہ سرما کے موسم مین پانی بھی جمتا ہے فلزات کے معدن اس ملک مین بالکل نہین زراعت کی زمین تھوڑی کو رن علف زار بہت کیونکہ جانور پالنے کی لوگون کو بڑی چاہت ہے یہان بارہ علاقے ہین شہر استرڈام استر نام کی ندی کے کنارے پر ستونون پر تختے لگا کر عمارتین باندھین ہین اس ملک کی زمین دریا کی نسبت پست ہے اس لئے پختہ یا چوبی کئی مقام پر بند باندھے ہین تا دریا کا پانی ملک کے اندر بھر نجاوے اس شہر مین روزگار تجارت خوب چلتا ہے بادشاہ یہان کا شہر ہیگ مین قیام رکھتا ہے سوائے شہر راتر دام ہیم اوترکٹ لیدن سترکیت لواردن ہارلیم بھی آباد ہین یہان کے باشندون کو ہالنڈر یا ڈچ کہتے ہین شناوری اور جہازرانی کے کامون مین نہایت مشتاق انھون کی کفایت شماری اور محنت مشہور ہے طبیعت سنجیدہ معاملات مین متدین اور دلاوری مین شہرت یافتہ ہین جسکے باعث سے انھون نے آج تک اپنی آزادی کو قایم رکھا ہے ش علم و ہنر کا بڑا چرچا ہے — وہان کا بادشاہ خود مختار مستقل ہے — مشاورون کی کونسل سے امور سلطنت کو انتظام دیتا ہے — یہان کے باشندون مین دو ثلث کا مذہب پروتسٹنٹ اور ایک ثلث کا رومن کیاتھولک ہے — ایشیا مین ڈچ کی عملداری جزیرہ — جاوا — ملاکا — سماترا — بورنیو اور افریقہ مین گیانا وغیرہ مقام ہین

دسوان ملک بلجم

ملک بیلجم فرانس اور ہالند کے درمیان واقع ہے اتر کی طرف ہالند دکن کی جانب فرانس پورب کی
طرف پروشیا اور پچھم کو بحیرۂ جرمنی ہے طول مین ایک سو پنچانو میل عرض ایک سو ستائیس مربع
میل ۱۱۳۷۳ باشندے ۴۵۲۹۴۶۱ دارالریاسته کا شہر برسلیس اسکی آبادی دو لاکھ
چھیالیس ہزار- آمدنی ۱۴۶۴۴۰۰۰۰ اس ملک مین ہالند کے جیسا پہاڑ نایاب اور ندیان
بافراط ہین بحر مغرب کا کنارہ کشتیان چلانے موجب نہین مگر ندیان اور ملکون سے وہان آکر ایسی
عمیق اور قابل جہاز رانی کے ہوگئین ہین کہ جسکے باعث بیوپار کاروزگار بخوبی اور اجناس کی آمدرفت
اچھی طرح سے ہوتی ہے انمین سکیلت اور ماس نامی ندیان ہین آگ گاری کے سرکین اس
ملک مین بہت ہین حیوانات زراعات باغات ہالند کے مانند اچھی پیدایش اور انتفاع کے ساتھ
ہوتی ہین- بستی گنجان دات آبادی افراط کے ساتھ کہ ویران زمین نظر ہی نہین آتی یہان لو
علاقے ہین- انمین بڑے شہر- گیت- انتبرما- لینر- لوبرج- وغیرہ صنعت کاری مین یہہ
ملک سب ولایت مین مشہور ہے قالین جالی کے کپڑے باجے کی پیتیان کھلونا چرخ الات
اوزار بہت عمدہ اور نفیس بنتے ہین- یہان کے باشندون کو بیلجی کہتے ہین فرینچ کی بان
اور جرمن کی زبان اس ملک مین بولی جاتی ہے- پروتستنت مذہب کے تھوڑے مگر رومن
کیتھلک بہت ہین- رعیت کے طرف سے مختار کئی شخص اور بادشاہ کی جانب سے کئی وزیر
ملکر ایک مجمع پارلیمنٹ کا بنا ہے اور انکے ذریعے سے ملکی و مالی سلطنت کا کام انتظام پاتا
ہے نہ بادشاہ کو خودمختاری کا حکم چلانیکی طاقت ہے نہ رعیت کو خلاف قانون سرکشی کرنیکی
قوت ہے جو قاعدے بادشاہ و رعیت کی صلاح سے ہوتے ہین وہی عمل مین لاتے ہین

گیاروان ملک ڈنمارک

ملک ڈنمارک جرمنی کے اتر کی طرف ایک جزیرہ نما ہے اسکے علاقے مین کئی جزیرے ہین- اسکی

اتر و پچھم کی جانب دریای مغرب ہے دکن کی طرف ملک جرمنی اور پورب کی جانب بحر بالطک
طول تین سو میل عرض ایک سو پچاسی میل مربع میل ۲۱۹۸۰ باشندے ۲۵۴۱۹۶۷ دار الریاست
کوپن ہیگن اسکی آبادی ایک لاکھ چوالیس ہزار کل آمدنی ایک کرور اکیستھ لاکھ اس ملک مین
پہاڑ نہین ہین ہموار صاف ہے کہین کہین بالو کے ٹیلے دکھائی دیتے ہین کنارہ دریا کا اسکو خوب
ملا ہے اس لئے اکثر خلیج تونک کھاڑیان اور جزیرے توابعات سے ہین انمین جزیرہ سیلانڈ
فانیو فیری ایسلنڈ مشہور ہین ایسلنڈ کے جزیرے مین ایک پہاڑ شعلہ انگیز ہے ایلب
ایدر وغیرہ بڑی ندیان اور تالاب دلدل کئی مقام پر ہین اور ملک کو سیراب رکھتے ہین
یہان کی ہوا مرطوب ہے زراعت باغایت میوجات بہت عمدہ ہوتے ہین حیوانات کی
پیدائش ہالنڈ کے جیسی ہے فلزات کی معادن اس ملک مین بالکل نہین فقط نباتات اور
حیوانات کی آمدنی ہے یہان چھے علاقے ہین جزیرہ سیلاند پر شہر کوپن ہیگن بادشاہ کے
رہنے کی جائے بہت خوش نما مصفا ہے آلتونا فلین برگ کیل ریندسبرگ رسیلوک
اونیسی نامی شہر اور بندر ہین یہان کے لوگون کو دینس کہتے ہین انکی زبان دینس اور مذہب
عیسوی ہے

بارھوان ملک سویڈن و ناروی

یوروپ کی شمالی جانب ایک خطہ جزیرہ نما بنام سکاندینا ہے اسمین دو حصے ایک کو سویڈن
اور دوسرے کو ناروی کہتے ہین ہر چند یہ دونون علیحدہ ریاستین ہین مگر باعتبار حکومت و
خود داری کے دونون متفق ہو کر ایک ملک مشہور ہوا ہے علمای جغرافیہ نے اس ملک کے غربی علاقے
کو لاپلنڈ نام رکھا ہے اسکی حدود اربعہ اتر کی جانب بحر آرتیک عمان پچھم کی طرف بحر اطلانطک
یعنے بحر اوقیانوس اور دکن و پورب کی سمت بحیرہ روم یعنے بالطک طول ایک ہزار ایک سو
نو سو میل مربع میل ۲۸۴۵۳ باشندے ۵۰۷۵۰۸۸ دار الریاستہ استاکھالم اسکی

آبادی - ترانوے ہزار کل آمدنی دو کرور - تریسٹھ لاکھ پچاس ہزار - اس جزیرہ نما مین پہاڑ ندیان - جھیلین - ٹونک کھاڑیان بہت ہین کئی جزیرے بھی سکے تابع ہین سوا سب ملک کی سرد اور اتر کی سمت کو نو چھینے تک سردی کا موسم رہتا ہے اور دو مہینے تک آفتاب نظر نہین آتا اسی طرح موسم گرما مین قلیل گرمی مگر غروب آفتاب سے دو گھڑی بعد پھر نمودار ہوتا ہے تو دو چھینے تک گویا دن اور دو چھینے تک گویا رات ہر سال رہتے ہین اور فقہا نے جو شہر بلغار کا حال لکھا ہے شاید وہ اسی ملک سویڈن مین ہوگا فلزات کے معدن بافراط خصوصاً لوہا اور تانبا بہت عمدہ نکلتا ہے اور ملک کو اس سے بڑا انتفاع ہے وہان کی زمین زراعت کے لایق کم ہے اکثر باشندے گائیان بکریان پالتے ہین ملک سویڈن کے تین ضلعے اور انمین چوبیس تعلقے ہین اور ناروی کے چھے ضلعے اور انمین سترہ تعلقے ہین - سویڈن مین بڑا شہر استاکھالم اور ناروی مین آباد شہر کرستانا اور سوا ے انکے اُپسلا - گوتنبرگ - کارلس کرونا - مالمین - برگنبندر - درانتھم - ستاوانگر - درمان - درمان وغیرہ شہر آباد ہین تعلیم و تربیت کا کام ابھی بہت جا ے جاری ہوا ہے لوگ روزگار پیشہ اور بڑے محنتی ہین عیسوی مذہب رکھتے ہین ۔

تیرھوان ملک سوئیزرلنڈ

ملک سوئیزرلنڈ جرمنی کے دکن طرف ہے اسکی پورب کی جانب استریا اور دکن کی سمت اٹیلی یعنے اطالیہ اور پچھم کو ملک فرانس واقع ہے طول دو سو سولا میل عرض ایک سو چالیس میل مربع میل ۱۵۲۶۰ باشندے ۲۳۹۲۷۴۰ دار الریاست جینوا آبادی اکتیس ہزار کل آمدنی اٹھائیس لاکھ اس ملک مین برف سے بڑھے ہوے اونچے پہاڑ انکی چوٹی پر قطار بند سبزہ خوشنما جھاڑ گویا زاہدان سفید پوش سبز عمامے باندھے بیٹھے یاد الٰہی مین مستغرق ہین انکے دامن مین جھرنے ندیان جاری گویا خوف خدا سے زاری کرتے ہین کوسون تک دشت و صحرا مین برف نے سفید چاندنی بچھائی ہے

اور اسکے چارون طرف نہال رعنا و سبزۂ زیبا نے با آراستگی تمام و پیراستگی بالا کلام اچھے قرینے
اپنی اپنی صف جمائی ہی پرندے خوش الحان اور عندلیب غزلخوان درختون کے ٹہنیون پر چہچہہ
کنان اور نظارگیان جمال خوبان ایسا رنگین تماشا دیکھکر مانند عشاق بصد شور و فغان یہان زمین
زراعت کے لایق کم ہر طرف خود رویہ سبزہ زار بہت اکثر مواشی کا و گوسپند یہان پرورش پاتے
اور اسکے پیدایش پر غربا دہقان اپنی گذران کرتے ہین اس ملک کے پچیس تعلقے اور ہر تعلقے مین
ایک حاکم جدا مگر شہر جوریک ورن اور لوسرن کے حاکم کلان ہین ہر حاکم کے تعلقے سے ایک
مختار مقرر ہوکر دو دو برس ایک ایک شہر مین مجمع کرتے اور قاعدے انتظام ریاست کے بناتے
ہین اور سب چھوٹے بڑے باتفاق اس حکم کو مانتے اور بآرام تمام حکمرانی کرتے ہین مگر کوئی غیر بادشاہ
تابع نہوئے اور جمہوری سلطنت کی آزادی اور وفاداری کے باعث مشہور ہین باشندے یہان کے
اکثر اہل حرفت اپنی محنت اور کسب کے ذریعے سے وطن کو سنبھالا ہی چھینٹ رنگین کپڑا گھڑیان
جواہر کے نگینے کتابین ظروف آلات بہت خوش قطعہ نازک بناتے ہین جرمنی فرنچ اطالین
اور روم کی زبان اس ملک مین بولی جاتی ہی تجارت کو بڑی رونق اور اعتماد ہی یہودی اور
عیسوی مذہب اس ملک کے اصل باشندون کا ہی ابھی تعلیم و تربیت کے مدرسے بھی بڑے شہرون
مین ایجاد کئے ہین

چودھوان ملک اٹیلی یا اطالیہ

ملک اطالیہ یوروپ کے دکن جانب ایک جزیرہ نما ہی اسکی نیرت کی طرف جزیرہ سیسلی واقع
ہی حدود اربعہ اتر کی سمت کوہ آلپس پورب کی جانب بحر ادریاٹک دکن کی طرف بحیرۂ روم
پچھم کی سمت کو ملک فرانس ہی - طول سات سو ساٹھ میل اور عرض کہین اسی میل اور کہین تین سو
ستر میل باشندے ۲۵۸۲۹۰۴۲ دو کرور اٹھاون لاکھ انتیس ہزار بیالیس - اس ملک کی

شکل بوٹ یعنے انگریزی جوتے کی مشابہ ہے جزیرہ نما خورد کلیبریا پاؤن کی شال اور جزیرہ نما بزرگ اپیولیا ایڑی کی شال اور اِن دونون کے درمیان خلیج تارنتو ہے حصہ شمالی کے گرد کوہ الپس مثل قوس کے واقع ہے۔ مونٹ بلنگ بلند تر چوٹی ہے جسکے برابر تمام یورپ مین کوئی اور قلعہ کوہ بلند نہین۔ کوہ اپنیانیس جزیرہ نما اطالیہ کے کل طول مین ہو کر گذرتا ہے۔ آتشین پہاڑ سیسلی مین اٹنا۔ اور نیپلس مین وسیوویس۔ اور جزایر لیپری مین استرامبولی۔ آتش فشان پہاڑ مشہور ہین اور جنوب کی طرف اکثر زلزلے یعنے بھونچال ہوا کرتے ہین ندیان جھیلین خلیج کھاڑیان ٹونک جزیرے بہت ہین خصوص جزیرہ نیپلس اور سارڈنیا بڑے اور مشہور ہین آب وہوا خوب زمین قابل زراعت فلزات اور پارے کے معدن جابجا جانور وحشی اور اہلی ہر قسم کے یہان پیدا ہوتے ہین یہان دارالریاستہ کے دو بڑے شہر ہین ایک رومیہ جو تبران ندی کے کنارے بڑا قدیم شہر آباد ہے دوسرا تورین جو سارڈنیا کے ضلع مین ہے اُس شہر مین حاکم رہتا ہے اور پارلیمنٹ کے مجمع کے ذریعہ سے انتظام احکام ریاست کرتا ہے اور شہر رومیہ مین پوپ کی حکومت ہے جو نائب مذہب عیسوی کہلاتا ہے اور سابق مین تمام اطالیہ پر اسکی حکومت تھی بلکہ سب عیسویہ ملکون کے بادشاہون پر اسکا حکم نافذ تھا اب رومن کیاتھولک کے مذہب والے اسکو اکثر مانتے ہین اور اسکے حکم کی بڑی تعظیم کرتے ہین مگر پروتستنٹ اسکو نہین مانتے ۔ اطالیہ کے بڑے مشہور شہر نیپلس پالرمو میلان جینوا فلورنس وینس لیدھارن میسینا بولونا کاتانیا وغیرہ یہان کے باشندے اہل حرفت محنتی ہوشیار قابل ہین زبان اطالیہ بولتے ہین ریشم اور گندک بہت پیدا ہوتی ہے اور ساری جہان مین یہان سے جاتی ہے

پندرھوان ملک ترکستان یعنے روم

سلطان روم کا ملک آدھا ایشیا مین داخل ہے اور آدھا یوروپ مین شامل ہے جس طرح کہ روس کا

ہے بلکہ افریقہ مین بھی سلطان کی عملداری مین تیرا ملک ہے یہان فقط یوروپ ترکیہ کا بیان ہوتا ہے
ملک یوروپ ترکی یعنے روم کے اتر و پچھم کی جانب بلاد استریا دکن کی طرف ملک یونان یعنے گریس
اور بحیرہ مارمورا اور پورب کی سمت بحر الاسود و بلاد روس واقع ہے طول چھے سو میل عرض چار سو
میل مربع میل تین لاکھ باشندے ایک کرور پچاون لاکھ دار السلطنت کا شہر قسطنطنیہ جسکو اسلام بول
یا استنبول کہتے ہین اسکی آبادی ساڑھے چھے لاکھ ہے اس ملک کو ساحل دریا خوب ہے اکثر خلیج تونک
کھاڑیان جزیرے اسکے ملحق ہین سرحد شمالی کا ایک حصہ کوہ کارپیتھن سے بنتا ہے اور کوہ ہیمس اور
بالکن اس ملک مین شرق سے غرب تک گذرتا ہے اور مختلف سمتون مین جا بجا ٹیکریان دیتا ہے
دریای ڈینوب مین اکثر یہان کی ندیان ملتی ہین آب و ہوا معتدل فرحت افزا ہے معدنیات
کئی قسم کی یہان ہین مگر لوہا خوب کثرت سے نکلتا ہے زمین زراعت کے لایق ہے مواشی
بہت پالے جاتے ہین ریشم شہد موم افراط سے پیدا ہوتا ہے باغات میوہ جات افراط
خصوص گلاب اور اسکا عطر سب جہان مین یہان سے جاتا ہے باشندے دیانتدار دلاور
مع اہل تعصب ہوتے ہین دس لاکھ قوم ترکی یہان ہے سلطان روم بادشاہ خود مختار ہے
اسکو شہنشاہ پورٹ کہتے ہین قوم اسکلیونیا والیشیا ارمینیا تمام یہان کی قدیمی باشندے
ہین اس ملک کے تمام بڑے علاقے اور ضلع گیارہ ہین اور ایک سو تعلقے ہین بڑے ضلعون اور
علاقون کے نام رومیلیا تھیسلی البنیا بلگیریا سرویا بوسینا کروشیا مالڈیو یا
ولیشیا وغیرہ جنکو الیات کہتے ہین سلطنت عثمانی کا دار الخلافت قسطنطنیہ یا استنبول ہے
آبنائے باسفورس پر دونون کنارون کی جانب بستا ہے طول بیس کوس تک سنگین عمارتین
سنہری طمعدار گنبدون کے ساتھ سمندر پر سے بڑی عالیشان نمود دیتی ہین اور عرض مین
دس کوس ہے یہان ستائیس شاہان ولایت کے وکیل رہتے ہین اس شہر مین مسجدین ۲ ۹ ۲ ۱

مدرسے ۳۸۵۶ خانقاہ ۱۹۷۰ دریاکی نہرین ۱۴۰ قدیم محلے ۶۴۷۴ حمام خانے ۴۰۸ قہوہ خانے ۱۹۹۱ عیسویون کے محلے ۶۸۷ یہودیونکے محلے ۹۰ کلیسای عیسویان ۱۱۵ معابد یہودیان ۳۵۰ اور بارہ ہزار کشتی جہاز بندرگاہ مین رہتا ہے شہر اورنیا نوپل اس سلطنت مین دویم درجے کا شہر ہے قبل فتح قسطنطنیہ کے ترکون کا پایہ تخت تھا خلیج سلونیکی کے کنارے شہر سلونیکی بڑا بندر اور تجارت مین دویم درجے کا مقام ہے بحرالاسود کے کنارے پر وارنا بڑا بندر ہے علاقہ بلگیریا کے دکن جانب شملا بڑا قلعہ بند شہر ہے دریای ڈینوب پر سلسٹریا بڑا شہر اور قلعہ محکم ہے کہ ۱۸۵۴ عیسویہ مین روسیون سے خوب مقابلہ کیا ہسپودار کی زمیندار امیر ولیشیا اور زار کے علاقے کے سب امرا سلطان کے خراج گذار ہین اگرچہ روس کی سرحد مین رہتے ہین بوکاریسٹ والیشیا کا قدیم دارالحکومت ہے سوائے انکے شہر سوفیا گستاری فلیپو شہر باسنسرای پالیس رودوستو گالانس یانبنا رستچوک وغیرہ آباد ہین تجارت اور صنعت گری کا کام خوب چلتا ہے آمدنی کل ۶۶۵۰۰۰۰۰

سولوان ملک گریس یعنے یونان

ملک یونان یوروپ کے دکن سمت کو ہے اسکی حدود اربعہ اتر کی طرف ملک روم پورب کی جانب دریای اجین دکن کی طرف بحر روم اور پچھم کی جانب دریای یونان طول دوسو میل عرض بھی دوسو میل مربع میل ۱۵۲۳۷ باشندے ۲۳۲۵۴۱۰ دارالریاست ایتھنس آبادی تیس ہزار آمدنی چوہتر لاکھ روپیہ یہہ ملک یونان جزیرہ نما ہے لیکن ایک دریا کی شاخ یعنے اکھات درمیان سے گذر کر اسکے دو حصے کر ڈالی ہے ان دونون حصون کو جوڑنے والی زمین عنق الارض سو کارنتھ کے ضلع کی زمین ہے۔ یہان پہاڑ۔ ندیان۔ کھاڑیان جھیلین ٹونک اور کئی جزیرے ہین۔ یہان کی آب وہوا زمین پیدایش حیوانات معدنیات

اطالیہ کے ملک کے مانند ہین گرم پانی کے چشمے بدبو جابجا بہتے ہین اس ملک کے بڑے تین حصے ہین اتر کی جانب کے حصے کو ہیلاس دکن کی طرف کے حصے کو موریا کہتے ہین۔ اور گرداگرد کے سب جزیرے ملاکر ایک تیسرا حصہ مقرر کیا ہے۔ اسکے درمیان ہر حصے مین کئی تعلقے سعین ہین یونان مین چار بڑے شہر مشہور ہین دارالریاستہ اتھنیس خلیج ایجین کے کنارے پر زمانہ قدیم کے بڑے بڑے مشہور فصیحون اور حکماون مصورون اور سنگتراشون کا مولد تھا اور حال کے شہر مین اب تک زمانہ قدامت کی عظیم الشان نشانیان موجود ہین۔ شہر نپولیا۔ سیرا۔ ہیدر۔ یہان کے باشندے قوم گریک وارنات کہلاتے ہین اور مذہب گریک چرچ یعنے کلیسائی یونان کا مشہور ہے جہازرانی اور صنعت گری مین معروف ہین خوبصورت دلیر عقیل صاحب ہمت مگر فریبی ہوتے ہین اکثر تجارت پیشہ ہین چندروز تک جمہوری سلطنت رعیت کی طرف سے چلتی تھی اب دنمارک کے ملک کا ایک شہزادہ لے گئے اور اپنے ملک کا اُسے بادشاہ بنائے ہین

ستراوان ملک ایونیان جزایر

ملک ایونیان کے جزیرون مین کارفو اور کیفلونیا بڑے آباد ہین انکے سوائے اور بھی چھوٹے چھوٹے کئی ہین گریس کے مغرب کی جانب واقع ہین ان سب جزیرون مین باشندے دو لاکھ پچیس ہزار کوہستان وجنگل ہے انجیر انگور زیتون وغیرہ جنگلی میوے پیدا ہوتے ہین غلّہ اناج بالکل نہین ہوتا ابتدا سے وینس شہر کے تابع تھے اب چند مدت سے سرکار انگریز کے تابع ہوئے چنانچہ ایک کمشنر سرکار برطانیہ کی طرف سے وہان رہتا تھا ابھی چار برس ہوے وہ ملک چھوڑ دئے اب اہل یونان سے متعلق ہوا ہے

ملک اٹھاروان اندور کا علاقہ

اندور کا علاقہ ملک اسپانیا مین کوہ پرنیز کے اتر جانب واقع ہے سب زمین بیس میل ایک سے

چوالیس اور باشندے پندرہ ہزار اناج میوہ یہان کچھ پیدا نہین ہوتا فقط گھاس لکڑی پر یہان کے باشندون کی گذران ہے جانور پالتے ہین لکڑ اعمارت کے لایق یہان سے ملتا ہے یہان کا حاکم صدیق نام بالیراندی کے کنارے پر شہر آندورین رہتا ہے کونسل کی معرفت بندوبست رکھتا ہے سرکار فرانس کے ساتھ نسبت اخلاص مندی کی ہے

باب چوتھا افریقہ کی کیفیت

اقلیم افریقہ یوروپ کے دکن جانب اور ایشیا کے نیرت کی طرف واقع ہے اسکی حدود اربعہ یہ ہے افریقہ کے اُتر کی طرف بحر او قیانوس یعنے اطلانطک اور جبرالٹر کی سمندر دھونی یعنے جبل الطارق کی آب نائے اور بحیرہ روم ہے پورب کی جانب سویز کی عنق الارض ہے اور بحرالاحمر جو عربستان اور افریقہ کے درمیان ہے اور بحرالہند جو باب المندب سے ورے ہے دکن کی سمت بحر عمان یعنے انتارتیک پچھم کی طرف بحر او قیانوس واقع ہے طول دکن اتر پانچہزار اور عرض بھی اسی قدر مگر کہین چہار ہزار چھے سو اٹھارا میل بھی ہے مربع میل ایک کرور انیس لاکھ باشندے سات کرور سے زیادہ ہین مگر اب تک کماحقہ کسی سیاح نے اس اقلیم کے سب ملک اور عملاقے سیر کرکے بخوبی پیمایش اور مردم شماری نہین کی ہے تخمیناً لکھا ہے افریقہ کے اقلیم کو اگر جزیرہ نما کہین تو بجا ہے کیونکہ اس اقلیم کو ایشیا سے جوڑنے والی سویز کی عنق الارض پچھتر میل عریض موجود ہے اسکے سوا سب گردا گرد پانی ہے وہ ساحل سولا ہزار میل دریاے شور سے ملحق ہے درمیان مین بلند میدان ہموار اتر کی طرف صحرا ریگستان کوسون تک ہے کہ جہان آبادی کا نام نہین اس افریقہ کے درمیان سے خط استوا سیدھا چلا گیا ہے اس اقلیم کے اتر کو دریاے روم ایسان کے گوشے مین بحرالاحمر جسکو ریدسی کہتے ہین اور پچھم کی جانب بحر او قیانوس جسکو اطلانطک کہتے ہین بحرالاحمر مین خلیج سویز اور خلیج عدن واقع اور بحر او قیانوس مین خلیج گینی اور اتر کی طرف خلیج سینطرا اور دکن کے

سمت ہلینا اور ٹیبل کی خلیج ہے۔ سواے تونک کھاڑیان اور کئی جزیرے اسکے متعلق ہین
اتر کی جانب جبرالٹر کی آبناے یعنے نہر مشہور ہے جو بحر روم کو بحر اوقیانوس سے اتصال دیتی ہے
اور پورب کی جانب باب المندب یعنے باب سکندری جو بحر الاحمر کو بحر الہند سے اتصال کرتی ہے
اور بندر موسنبک کی چانل یعنے نہر اعظم جو جزیرہ مداگاسکر کو افریقہ سے جدا کرتی ہے سو
دکن کی جانب واقع ہے اسکے کنارے پر بہت تونک ہین انمین مشہور تر دکن کی طرف کیپ اف
گوڈ ہوپ ہے جو جہاز ولایتی ہند کو روانہ ہوتے ہین جب اس کیپ کے بندر کو پہنچے تو نیمہ راہ طے ہوئی
اور امید ہند کو پہنچنے کی بندھی سواے اتر کی جانب کیپ سپارٹل وغیرہ اور پچھم کی طرف کیپ
کانٹن وغیرہ اور پورب کی جانب کیپ ڈیلکادو وغیرہ نامی ہین اس اقلیم افریقہ کے متعلق جزیرے
بہت ہین انمین آباد اتر کی طرف جزیرہ اجوریز مدیرا کیپ ڈیورڈ اور کنیری کے جزایر ہین پچھم کی
جانب فرنانڈوپو انابولنا پرنسیس آئلینڈ اور ساٹتھوم کے جزایر ہین دکن کی طرف اسیس سینٹ
ہلینا مداگاسکر بوربو مورلیش وغیرہ ہین پورب کی طرف جزیرہ سقوطرہ بحر الہند مین باب
المندب کے قریب ہے ان سب مین مداگاسکر بہت بڑا جزیرہ ہے افریقہ مین پہاڑ بہت ہین
شرقی جانب کوہ اٹلس اور وسط مین جبل کانگ اور جبل القمر کوہ حبشان کوہ سومالیہ بڑے
بلند زنجیر بند ہین اور پچھم کی طرف سے پورب کی جانب چلے گئے ہین اور دکن کی جانب بڑی
النگ کوہ کلیما نجرو کنیا وغیرہ کی واقع ہے پچھم کنارے کی طرف کامرون پورب کنارے پر
کوہ لوپاٹا وغیرہ مگر دکن کے جانب ساحل دریا پر تین طرف سے پہاڑوں کی النگ آکر ملی ہے اور اسی
مقام کو کیپ کلونی کہتے ہین اسکے سواے چھوٹے چھوٹے الگ الگ بہت پہاڑ اور ٹیکریان ہین
افریقہ مین ریگستان کے میدان وصحرا بہت ہین چنانچہ اتر کی جانب ایک بڑا ریگستان کا میدان جو طول مین
تین ہزار میل کے قریب اور عرض مین ایک ہزار میل ہے اور خط سرطان اسی میدان پر سے چلا گیا ہے

اکثر خشک بربری ریتی کہین کہین مٹی یا پتھر کم نظر پڑتے ہین ہوا چلنے کے سبب ریتی کے گنج پہاڑ برابر
ایک ساعت مین جم جاتے ہین بلکہ آگے آگے سرکتے ہین اسکے درمیان بعض مقام پر پانی کا نم اور تراوت
ہے وہان سبزی جہاڑ اور آبادی نظر آتی ہے اس میدان مین سوائے اونٹ کی سواری کے اور کوئی
ترکیب مسافرون کے جانے آنے کی نہین یہان کوئی وقت باد سموم چلتی ہے تو اسکی گرمی سے یا ریتی کے
اڑنے سے اکثر آدمی ہلاک ہو جاتے ہین اس طور کے چھوٹے چھوٹے ریگستان کے میدان یہان کئی
جائے پر ہین مصر کے ملک مین نیل ندی کے کنارے پر بھی ایک ریگستان کا میدان اسی خاصیت کا ہے
اور دکن کی جانب کلاری نام کا ریگستان اور عریض ندی کے کنارے قارون نام کا ریگستان
مشہور و معروف ہے ملک افریقہ مین آب شیرین کی ندیان کم ہین انمین سے بعض دریا مین اور
بعض جھیلون مین جاکر ملتی ہین وسط افریقہ سے دو ندیان نکلی ہین ایک کو بحر الابیض یعنے سفید دریا
اور دوسری کو بحر الازرق یعنے نیلا دریا کہتے ہین ان دونون کا سنگم ملک نیوبیا مین ہوا وہان اسکو
دریای نیل کہتے ہین سو مصر کے ملک مین سے بہتے ہوئے بحر روم مین یعنے میڈیٹیرن سی مین جاکر گرتی ہے
ابھی اسکا اگم یعنے نیل ندی جہان سے نکلی ہے سو ایک صاحب نے دریافت کرکے یون ظاہر کئے ہین کہ لونس کے
پہاڑ پر ایک غار مین چشمہ سفید پانی کا ایک گز چوڑا اور چار انگشت عمیق بہتا ہوا نکلا ہے پیچھے اکثر نیلا پانی
اور کئی نالے اس مین مل کر ایک دریای عظیم بن گیا ہے اس نیل کے اگم سے کہ جس چشمے سے نکلی ہے اور
جہان دریا مین جاکر ملی ہے طول تین ہزار میل ہے نیوبیا کے ملک مین اس دریای نیل کے اندر بڑے
بڑے غار اور عمیق تر وہ نظر آتے ہین جب اگم کی طرف بارش برستا ہے تب اس ندی کو پورا آکر پانی
کوسون تک پھیل جاتا ہے اس سے زراعت کو بڑا فایدہ ہوتا ہے اسکے سوائے اور ندیان مشہور
بھی ہین چنانچہ سینیگال گاویا فورا کانگو کوینزا آرنج یہ سب بحر اطلانطک مین جاکر ملتے
ہین جانبوجی ندی بحر الہند مین گرتی ہے یا ہو اور شاہی یہ دونون چاند نام کے تالاب مین

جاکر گرتی ہین انکے سواے چھوٹی ندیان اور نالے بہت ہین غدیر جھیل اور تالاب افریقہ مین
اکثر ہین انمین وہ دریا جسکو جانا بھی کہتے ہین تالاب بڑا ہے اور وکٹوریا منجا تنوگنیکا چاند
فطرا گامی دیلو لو مراونیاس بھی مشہور جھیلین ہین اس اقلیم کا بڑا حصہ خط استوا کے
نیچے آیا ہے اس لئے یہان گرمی بہت ہے ہوا مین رطوبت کم ہے بارش کم ہوتی ہے مگر اطراف مین
دریا کے کنارے کے علاقون مین بہت برسات ہوتی ہے یہان موسم سال کے دو ہین گرما اور
برشکال صحراے ریگستان مین اور ملک مصر مین بالکل بارش نہین اتر کی طرف سرما کم اور دکن کی جانب
سرما زیادہ ہے اس ملک مین جہان بارش ہوتی ہے یا جہان ندی کا پانی زمین کو سیراب کرتا ہے *
ان ملکون مین زراعت خوب ہوتی ہے خصوص گیہون چاول مکائی جواری باجری ماش
اور جو بہت پیدا ہوتا ہے تنباکو روئی شکر اور نیل بھی اچھا پیدا ہوتا ہے بھاجی ترکاری
میوہ وغیرہ بہت قسم کا ہوتا ہے تاڑ ماڑ کھجور وغیرہ درخت بہت اور جنگلی نباتات عجیب
وغریب چنانچہ بوا باب نام ایک قسم کا درخت کلان پانچ ہزار برس کا اور اسکا تنہ اور بیشتر از حد
موٹا کشتی بنانے کے کام کا ہے چنانچہ ہندوستان کے بڑ کے درخت کی تعریف علماے جغرافیہ لکھتے ہین
اور اسے عجائبات ہند سے گنتے ہین ویسا ہی افریقہ مین درخت بوا باب کا ہے۔ اس ملک مین
فلزات کی معدن کمیاب ہین سمندر کے کنارے یا درمیان مین بھی کہین سونے کی ریتی ملتی ہے۔ روپا
تانبا سیسا اور لوہا کہین پہاڑون مین سے نکلتا ہے۔ نمک کی کھانین اکثر نمک سار مین
ملتی ہین ابھی پتھر کے کویلے کی معدنیات کئی مقام پر تلاش کرنے سے ملی ہین افریقہ مین
جانور ہر قسم کے بافراط پیدا ہوتے ہین۔ ہاتھی۔ شیر ببر۔ گینڈا۔ اونٹ۔ ارنا بھینسا
زیبرا۔ زرافہ۔ زرد باگھ۔ چیتا۔ تیندوس۔ بھیڑیا۔ لومڑی۔ کولا۔ وغیرہ۔ مگر ریچھ۔ اور چیتا
باگھ نہین ہوتا یہان کے گینڈے کی ناک پر دو شاخین ہوتی ہین پالنے کے جانورون مین

گھوڑا گاومیش بیل بکری مینڈا کتا بلی وغیرہ افراط سے اور پرندے سیکڑون
اقسام کے انمین شترمرغ بہت بڑا جسکا انڈا دو سیر پختہ ہوتا ہے۔ ندیون مین مگر سوسمار مچھلی وغیرہ
افریقیہ کے باشندون کے اقوام متفاوت اور ادیان مختلف ہین۔ اتر کی طرف قوم بربری
سور۔ اور عرب ہین۔ قوم بربری مین مذہب تیبوتواریک اور شلوک جاری ہین۔ مصر کے
ملکون مین قوم کاپت عرب اور ترک رہتے ہین ملک حبشان مین قوم حبشی اور اگو ہین پچھم کی
جانب درمیان مین قوم نیگورو یعنے شیدی ہین انہون کا رنگ سیاہ ناک چپٹی اور گھونگر والے بال
جیسے کالی مرچیون کے دانے دکن کی طرف قوم ہاٹنٹاٹ اور کافر رہتے ہین پورب کی جانب
قوم سومالی گالا اور دانا قیل کے لوگ ہین سواے یوروپ کے قوم عیسوی جابجا بستے ہین
یہان کے قومون مین ہرایک کی زبان جدی جدی ہے مصر کے ملک مین پہلی زبان کاپتی بولی
جاتی ہے اب عربی اور ترکی زبان مروّج ہے بلکہ تمام اقلیم افریقیہ مین اکثر عربی زبان کا رواج ہوگیا
ہے فقط یوروپ کی قوم اپنی زبان علحدہ بولتے ہین یہان کے قدیم باشندون کا دین
فیتش کا تھا یعنے بت پرستی کرتے اور پتھر لکڑا جھاڑ پہاڑ کو پوجتے تھے مگر ابھی اکثر جابجا دین اسلام کا
بڑا رواج ہے کیونکہ عرب کا ملک بحر الاحمر کے اُس کنارے افریقیہ کے مقابل واقع ہے اور ہمیشہ سے
انہون کی آمد و رفت یہان رہتی ہے افریقیہ مین بہت ملک اور علاقے اور عملداریان
ہین چنانچہ گوشہ ایسان کی جانب ملک[1] مصر جسکو اجپت کہتے ہین ملک[2] نیوبیہ ملک[3] حبشان
ملک[4] اترفریقیہ ملک ریگستان[5] صحرا ملک[6] سینیگابیا ملک[7] سودان عرف گریشیہ
ملک[8] گینی ملک[9] جنوبی فریقیہ ملک[10] وسط افریقیہ ملک[11] شرقی افریقیہ ملک[12] جزایر مداماسکر

ان بارا ملکون کا احوال آگے جدا جدا بیان ہوتا ہے

پہلا ملک مصر یا اجپت

ملک مصر افریقیہ مین ایسان کے گوشہ کی جانب اور عربستان کے غربی طرف واقع ہے اسکی اتر کی طرف
بحر روم پچھم کی سمت ریگستان صحرا دکن کی جانب ملک نیوبیہ پورب کی طرف بحر الاحمر ہے اور
سویز کی عنق الارض بھی اسی جانب کو ہے طول پانسو بیس میل عرض دو سو پچاس میل باشندے اٹھائیس
لاکھ پچانوے ہزار پانسے شمار کئے جاتے ہین کل مین ایک لاکھ پچاس ہزار مربع میل ہے یہہ ملک
زمانہ قدیم سے مشہور اور یہان کے رہنے والے علم و ہنر مین معروف ہین اکثر آبادی نیل ندی کے دونون
کنارون پر صاف میدان کے پٹہون پر ہے بازو مین دو طرفہ پہاڑ کی النگ بیچ مین کہین میدان زمین
کہین ریگستان ہے ٹیکریان کم ہین بحر الاحمر کے کنارے کنارے پہاڑون کی قطار چلی گئی ہے
اس ملک مین نیل ندی کے سبب تمام زراعت اور آبادی ہے اگر یہہ ندی نہوتی تو یہان آبادی کا کچھہ
ذکر نہوتا معین موسم مین ہر سال اس ندی کو پور آتا ہے اور دونون کنارون پر میدان مین پانی
پھیلتا ہے اس سے تمام ملک کی زمین سیراب ہوتی دور دور تک نہرین پاٹ کاٹ کر لے گئے
ہین کہ اسکے دہانے تک آتے آتے تھوڑا سا پانی دریا مین گرنے کو بچتا ہے۔ اس ملک کی ہوا گرم ہے
سرملکے موسم مین گلابی جاڑا پڑتا ہے مگر شبنم خوب گرتی ہے اور کبھی کبھی طاعون کی باد سموم اس ملک
مین چلتی ہے جس سے لوگون کے جان کی بڑی ہلاکت ہوتی ہے۔ زراعت اس ملک مین گیہون
باجری چاول وغیرہ اناج کی خوب ہوتی ہے خربوزہ تربوز کھیرا ککڑی اور کئی قسم کے میوے
عمدہ اور افراط سے ہوتے ہین جنگلون مین نخلستان بہت ہین فلزات کے معدن یہان نہین
مگر نمک شورہ سجی کھار وغیرہ کئی قسم کے نمک پیدا ہوتے ہین۔ سنگ مرمر سنگ عیسی سنگ
موسی۔ اکثر پہاڑون مین نکلتا ہے۔ اور پکھراج کے پتھر پورب طرف کے پہاڑون مین ملتے ہین بڑے
علاقے اس ملک مین تین ہین فوق وسط اور تحت اور سوائے کئی تعلقے اسکے ضمن مین ہین دارالریاست
شہر القاہرہ علاقہ تحت مین نیل ندی کے کنارے پر بڑا عظیم الشان ہے مسجدین اور مینار دور سے

خوشنما نظر آتے ہین قاھرہ کے نیچے تھوڑے فاصلے پر شہر اسکندریہ بڑا آباد ناسور خوش منظر بندر ہے بحر روم کے ساحل پر واقع ہے یہہ نہایت قدیم شہر تجارت کاہ اعظم ہے انکے سوا شہر سیستا دامیاط قاصرہ بندر سوئیز غیندا سیوط غرطا عاسوان بڑے نامی قدیم شہر اہل سلام کے موطن ومنشا ہین یہان اب تک قدیم زمانے کی عمارتون کے نشان ستون معابد کی دیوارین پتلے جنگلون مین اِدھر اُدھر نظر آتے ہین اور ہرامیت نام کی بلند سنگین عمارتین اسکے نیچے تہخانے جس مین وے لوگ اپنے مُردے سکھا کر رکھتے تھے اب تک موجود ہین مصر قدیم مین فرعون کے زمانے کے نشان سنگین عمارتون مین دِکھائی دیتے ہین باشندے یہان کے عرب کا بت ترک سب مسلمان ہین اور فرانک یعنے عیسوی اور یہود بھی ہین رعیت کو فیلا کہتے ہین زبان عربی اور ترکی بولی جاتی ہے وجہ تسمیہ یہہ ہے کہ نوح علم کا پوتا مصر تھا اُسنے یہہ ملک بسایا ہے اور اسی کے نام سے ملک کا نام بھی مصر مشہور ہوا ہے قدیم زمانے سے اس ملک پر حبشی ایرانی یونانی رومن بعد انکے عرب مملوک اور ترک عملداری کرتے آئے سنہ ۱۸۱۱ عیسویہ مین محمد علی بادشاہ بڑا جوانمرد اقبالمند تھا اُسنے مصر کا ملک فتح کیا اب اسکی اولاد یہان کی بادشاہت کرتی ہے اور خود کو سلطان روم کے تابعدار گنتی ہے حقیقت مین یہان کا بادشاہ خود مختار مستقل ہے فوج تیار لشکر بڑا مضبوط سیکڑون جہاز جنگی اسمین فوج امادہ مہیا تجارت کا مال اناج تنباکو روئی شکر نیل وغیرہ میوے اکثر ولایتون مین یہان سے جاتے ہین غرض ملک مِصر کی خوبی زرخیزی قدیم سے آج تک مشہور و معروف ہے . . .

دوسرا ملک نیوبیہ

ملک مصر اور حبشان کے درمیان ہے اسکی اُتر کی طرف مصر پچھم کی طرف ریگستان کا صحرا وکن کی

جانب حبشان اور پورب کی سمت بحر الاحمر ہے اسکے مربع میل تین لاکھ اور باشندون کا شمار ...... ہم ہے یہہ ملک سب کیفیات مین مصر کے جیسا ہے نیل ندی اسکے وسط مین بہے جاری ہین ہے ندی کے دونون کنارون پر صاف میدان آباد اور ان میدانون کے کنارون پر دو طرفہ پہاڑون کی قطار ہے نیل ندی کو اکثر جون مہینے سے پورا نا شروع ہوتا ہے تو اکتوبر مہینے کے آخر تک تمام زمینون اور میدانون مین پانی بھر جاتا ہے جس کے سبب سارا ملک کو سون تک سیراب و شاداب ہوتا ہے یہان کی پیدایش زراعت آب و ہوا مصر کے جیسی ہے اس ملک مین پانچ ضلع ہین خاص نیوبیہ دانغوله - مرو - سینار اور کاردوفان ہر ایک علاقے مین بڑے بڑے قصبے اور گانون آباد ہین سینار کے علاقے مین شہر خرطوم بحر الابیض و بحر الازرق کی سنگم اور اتصال کے مقام بستا ہے بڑا آباد تاجرون کا مرجع و ماوا ہے بادشاہ مصر کا وزیر اعظم یہان حکومت کرتا ہے اسکے سواے شہر ویر - اسطنبل - سلیما - مراقا دانغوله بربرہ وامر شندی عاشور صنعار سواکن العبیدہ نامی بلدے ہین یہان کے اکثر باشندون کی زبان عربی اور دین اسلام کا ہے یہان اگلے زمانے کی عمارتون کے نشان اور دیولون کی علامتین پائی جاتی ہین سابق مین یہان ہر علاقہ مین علیحدہ حاکم مسلط رہتا تھا سنہ ۱۸۲۱ عیسویہ مین ابراہیم پادشاہ والی مصر نے اس ملک کو فتح کیا سب اسکے فرمان بردار ہین اور اسی کی طرف سے حاکم تمام ملک نیوبیہ مین عملداری کرتے ہین اور بحر الاحمر کے کنارے پر کی بندر اس کے تحت مین ہین

تیسرا ملک حبشان یا ابیسینیا

ملک حبشان نیوبیہ کے دکن کی طرف اور بحر الاحمر کے پورب کی جانب واقع ہے اگلے زمانے مین اس ملک کا نام اتھوپیا تھا مگر وہان کے لوگ خود کے ملک کو غیز اور باشندون کو اغیریا کہتے ہین اس ملک کی زمین مربع میل دو لاکھ پینتالیس ہزار اور باشندے پینتالیس لاکھ ہین دریا کی سطح سے یہہ ملک آٹھ

	ہزار فوٹ بلند ہے	کوہ سمات اور	

کوہ نارات کی طولانی قطار ہے یہان ایک جھیل بنام دیمبیا ہے اسمین سے بحر الازرق کی ندی نکلی ہے آگے نیوبیہ کے ملک مین آسی کو دریای نیل کہتے ہین دوسری عتبارہ نام اور ایک تیری ندی اس ملک مین مشہور ہے ہواحرارت انگیز ہے یہان بدخل نام کا ایک بڑا علاقہ ہے وہان کی زمین خوب سیراب زراعات باغات اچھی ہوتی ہے اونچی پہاڑون کی چوٹیون پر علف زار کئی قسم کا گھاس ہوتا ہے غلے کی قسم سے گیہون جو مکائی برگ وغیرہ اور شکر۔ وروئی بھی ہوتی ہے۔ بھاجی ترکاری میوہ افراط سے ہے جنگل مین قہوہ۔ بول۔ سنامکی۔ عود۔ اور کئی قسم کی ادویات۔ صمغیات پیدا ہوتی ہے۔ موم اور عسل عمدہ ملتا ہے۔ حیوانات کی قسم سے ہاتی۔ ببر۔ گینڈا۔ زیبرا زرافہ۔ ہرن۔ کفتار۔ خوک۔ وغیرہ سواری کے جانور۔ اونٹ۔ گدھے۔ خچر۔ گھوڑے۔ بیل اکثر پالتے ہین۔ ندیون مین۔ سوسمار۔ مگرمچھ۔ افراط سے نظر آتے ہین۔ پرندے افراط سے ہر قسم کے ہین یہان ایک عجیب قسم کی۔ سرخ زنبور ہوتی ہے کہ اسکے نیش سے شیر بھی ڈرتا ہے۔ اسکا آواز سنتے ہی کافور ہو جاتا ہے۔ فلزات کی قسم سے سونا روپا تانبا۔ لوہا۔ سرمہ۔ نمک سنگ وغیرہ معدن مین سے نکلتا ہے۔ ایک جھیل کے کنارے پر دَل دار دو فوٹ۔ نمک کی پتری جمتی ہے اُسے کلھاڑیون سے توڑ کر لیجاتے ہین سابق مین یہہ سارا ملک ایک حاکم کے تابع تھا اب کئی حاکم خود مختار اپنے اپنے علاقون کے ہین۔ چنانچہ علاقہ طیغری مین شہر انطولیا مین ایک حاکم ہے ملک حبشان کے وسط علاقہ انبارا مین بڑا شہر گوندار ہے۔ دکن کی جانب علاقہ سوان مین شہر انکوبار دار الحکومت ہے بحر الاحمر کے ساحل کے علاقہ مین ضلع سمران اور وہان کا نامی شہر مسووا ہے یہہ چار شہر جو مذکور ہوئے انکے سوائے بلدۂ اکسوم۔ عادوا۔ انکولالہ۔ ارکوکو۔ وغیرہ کئی نامی بندر اور آباد شہر ہین۔ شہر انکوبار ایک اونچے قلہ کوہ پر بستا ہے۔ وہان کی آب و ہوا نہایت

خوب اور صحت افزا ہے مسووا یہہ بڑا بندر بحر الاحمر کے ساحل پر آباد ہے بادشاہ مصر کی طرف سے
گورنر حاکم اس ملک کا وہان رہتا ہے شہر عاوو انجارت گاہ اس ملک کی ہے یہان کے
باشندے قوم - اغازی - عرب - اسرائیلی آغو - غالہ - شانگلا - نیگرو یعنے زنگی - اور قوم
داناقیل کے لوگ ہین اکثر وحشی سیرت اور بد عقیدہ ہین اکثر عربی زبان شہرون مین بولی جاتی
ہے اور اطراف تعلقون مین زبان حبشی و زنگی و انباری وغیرہ مروّج ہین دین اسلام کا رواج
اکثر ہے اور کہین کہین دین عیسوی اسرائیلی بھی مروّج ہوا ہے تعلیم و تربیت کا رواج بہت
کم ہے تجارت کا کام خوب چلتا ہے اکثر ہاتھی دانت - سونا - موم - شہد - پارچہ - گوند - جانور اور
غلام اس ملک سے اور طرف کو لیجاتے ہین اور ادویات کے اجناس یہان کے سب جہان مین
جاتی ہین

چوتھا ملک اُتر افریقہ یعنے ملک بربری

ملک بربری جسکو اُتر افریقہ کہتے ہین بحیرہ روم کے دکن بازو کے کنارے پر ملک مصر سے لگا ہوا
بحر اطلانطک تک چلا گیا ہے اسکی حدود اربعہ اتر کی جانب بحیرۂ روم پچھم کی جانب بحر اطلانطک
دکن کی طرف کوہستان صحرا پورب کی سمت ملک مصر طول مین پورب پچھم دو ہزار چھے سو میل
اور عرض مین دکن اتر کہین ایک سو چالیس اور کہین پانسو پچاس میل چوڑا ہے یہان باشندے
ایک کروڑ پچاون لاکھ اکسٹھہ ہزار ہین کوہ اتلاس کی النگ اس ملک کے بیچ مین سے پورب
پچھم طول مین واقع ہے اسی پہار کا پچھم کی جانب کا حصہ تیرا ہزار فیٹ دریای سطح سے اونچا ہے
اور جیسا پورب کی طرف چلا ویسا ڈھال پست ہوتا ہوا آخری گوشہ مین دو ہزار فیٹ بلند گنا جاتا ہے
اس پہاڑ کی بعض شاخین دکن اور اتر کی طرف بھی گئین ہین یہان آب شیرین کی ندیان دھوپ مین
خشک ہو جاتی ہین انمین مجردا سولیا زندی مشہور ہین اور آب شور کی جھیلین ہین - کوہ

اٹلاس کے اتر جانب کی ہوا سرد ہے مگر دکن طرف کی ہوا بہت گرم ہے بارش بہت برستی ہے
اور اس کوہ کے اتر جانب اچھی زراعت ہوتی ہے اور دکن کی جانب بالکل کھرک سنگلاخ ہے اور
کھجور کا جنگل ہے زراعت کی اشیا گیہون جو اور کئی قسم کا اناج شکر روئی تنباکو افیون
نیل خوب ہوتا ہے وحشی جانور شیر ببر وغیرہ اہلی جانور گھوڑے اونٹ بکری وغیرہ معدنیات
لوہا تانبا سیسا سرمہ سندھانمک وغیرہ کی کھانین افراط سے ہوتی ہین ملکون مین
یہان کا مال بکتا ہے ملک بربری کے چار علاقے بڑے ہین پہلا علاقہ ترپولیہ اسمین تین
ضلع ہین خاص ترپولیہ بارکا اور فجان دوسرا علاقہ تیونیس یہ ترپولیہ کے غربی جانب واقع
ہے تیسرا علاقہ الجیرس تیونیس کے پچھم طرف ہے اسمین تین ضلع الجیرس عوران قسطنطین
چوتھا علاقہ مراقو یہ الجیرس کے پچھم طرف ہے اسمین چھے ضلع ہین مراقو یا مراقس فاس سوس
درہان تفلیس سجلامہ ان چارون علاقون مین مشہور شہر بنوغازی درنا ترپولیہ مرزوق
تیونیس قبصہ مراقس الجیرس وغیرہ اتھارا ملدے آباد اور مشہور ہین اس ملک کے
باشندے قوم بربری سور عرب ترک یہودی زنگی قدیم سے بستے ہین ابھی قوم فرانس
وغیرہ بھی جاکر بسے ہین انھون کی زبان اور دین علیحدہ ہے پوستین و چمڑے کا رنگنا ادیم
بنانا اور اسکا اسباب بنانے کا ہنر یہان خوب چلتا ہے علاقہ ترپولیہ اور علاقہ تیونیس مین دو
ترکی قوم کے حاکم سلطان روم کے باج گذار ہین شہر الجیرس مین ابھی قوم فرانس نے عملداری کی
ہے اور مراقس کا حاکم خود مختار سلطان کہلاتا ہے

پانچوان ملک ریگستان صحرا

ریگستان صحرا کا میدان بالکل ویران ہے ایسا کہین روی زمین پر نہین اُس کے اتر کی جانب قوم
بربری کا علاقہ پچھم کی طرف بحر اطلانٹک دکن کی طرف سنگابیا پورب کی جانب ملک

مصر اور نیوبیہ واقع ہے طول مین دو ہزار پانسو میل عرض مین کہین ہزار اور کہین بارہ سو میل اور سطح دریائے
ہند راسے ہیئل بلند ہے مگر پچھم کی جانب بلندی کم ہے اس صحرا مین بعضے مقام پر تراوت پانی کی پائی
جاتی ہے اُسی جاے پر قدرے آدمیون کی بستی اور تھوڑی بہت کھیتی بھی ہوتی ہے کھودنے سے
پانی بہت قریب لگتا ہے وہان بھاجی ترکاری بھی پیدا ہوتی ہے اور کھجورون کے خودرویہ درختون
درختون سے ایسی زمین گھری رہتی ہے ایسے آبادی کے مقام اس صحرای لق و دق مین پورب کی
طرف آٹھ اور پچھم کی جانب چھے معلوم ہوئے ہین دن کو یہان خوب دھوپ کی گرمی اور شب کو
نہایت سردی پڑتی ہے پانی کبھی کبھی برستا ہے بادسموم کوئی وقت چلتی ہے تو ریتی کے پہاڑ
میدانون مین بن جاتے ہین اور ریتی کے اڑنے کی شدت سے کبھی آدمی یا جانور بلکہ قافلہ اسمین دبکے
ہلاک ہوجاتا ہے اسلئے اس وقت کوئی میدان مین سفر کر نہین سکتا اس صحرا کے کنارے کنارے
شیر گفتار ہرن شترمرغ وغیرہ جنگلی حیوانات سکونت رکھتے ہین مگر ریگستان کے میدان کے بیچ مین
نہین جاتے اس صحرا کے دکن کی جانب اکثر بڑے بڑے بچھوے اور سانپ اژدہا سوسمار حربا
وغیرہ زہری حیوان بہت ہین سوائے اونٹ کے اس جنگل مین کوئی جانور چل نہین سکتا پانی کی
نہایت قلت ہے یہان کے آبادی کے مقام مین قوم بربرہ عرب مور زنگی اور کئی دوسرے
دوسرے جنگلی قوم کے لوگ رہتے ہین شمار انکا معلوم نہین ہوا

چھٹا ملک سینیگامبیا

اس ملک مین سینگال اور گامبیا دو بڑی ندیان مشہور ہین اس لئے اسکو ملک سینیگامبیا کہتے ہین
یہہ ملک افریقہ کے پچھم کنارے بر صحرا کے دکن جانب واقع ہے طول مین دکن اتر سات سو میل اور عرض
مین پورب پچھم چھے سو میل باشندے ایک کرور کے قریب ہین اس ملک مین کوہ فلاندو اور کنگ
نام کے پہاڑون کی دو النگ ہین سینیگال گامبیا گراند اور زیبا وغیرہ ندیان ہین یہان آب

ہوا نہایت گرم اور بارش بھی خوب ہوتی ہے تپ کی بیماری یہان اکثر بارا مہینے رہتی ہے ولایتی
لوگون کو یہانکی آب وہوا موافق نہین آتی زراعت باغات خوب ہوتی ہے خصوص چاول
مکائی روئی اور نیل گوند نام ایک رتالو کی قسم کا قند بہت ہوتا ہے پہاڑون مین لوہے کی
معدن بہت اور بانبوک کے علاقے مین سونے کے معدن بھی ہین جنگلی جانور شیر ہاتی ببر اور
ندیون مین سوسمار مگر اور جنگلون مین اژدر سانپ زنبور ملخ کی بڑی افراط ہے اس ملک مین
بائیس علاقے ہین انگریزون کے تابع دو علاقے فرنچ کے تابع ایک علاقہ پرتگیز کے تابع ایک
علاقہ یہ چارون علاقے دریا کے کنارے پر سینگال اور گابنیا ندی کے دہانون کے نزدیک
واقع ہین باقی کے اٹھارا علاقے یہان کے باشندون کے تابع ہین چنانچہ قوم فولا کے زیر حکومت
پانچ علاقے اُتر کی جانب کے ہین قوم جالوف کے تابع پانچ علاقے وسط مین واقع ہین اور قوم ماندیکو
تابع آٹھہ علاقے سودکن کی طرف کے ہین ہر ایک علاقے مین ایک بڑا قصبہ اور کئی چھوٹے چھوٹے
گانون ہین قصبہ سیارلیون انگریزون کے تابع مین اکثر غلامون کو آزاد کروا کر یہان لا کر بسائے
ہین اور اس کام مین بڑی محنت اور زر خطیر خرچ کیا ہے قوم فولا جالوف اور ماندیکو یہان
بکثرت ہین قوم جالوف کے سواے سب لوگ دین اسلام رکھتے ہین اور ماندیکو زبان کا رواج
اس ملک مین بہت سا ہے

ساتوان ملک سودان یا زنگستان

ملک سودان کی اتر جانب صحرا پچھم کی طرف ملک سینگا بیا دکن کی سمت کو ملک گینی اور افریقیہ
کے درمیان وسط کے علاقے جنکی معلومات ابھی تک نہین ہوئی ہے پورب کی طرف ملک نیوبیہ
اور ضلع کاردفان واقع ہے طول مین پورب پچھم دو ہزار پانسو میل عرض مین دکن اتر چھے سو میل
مربع میل بائیس لاکھہ پچاس ہزار باشندے تخمیناً ایک کرور سے زیادہ ہین اس ملک کے دکن جانب

کونگ نام کا بڑا بلند پہاڑ ہے مشہور ندیان جولیبا نیطر شاداب کرو نیا یاھو سیاری
وغیرہ انہین نیطر کی ندی طول مین دو ہزار میل کی ہے اور گینی کے خلیج مین بائیس دہانون مین ہو سے
گرتی ہے اول کی دو ندیان نیطر مین ملتی ہین اور پچھلی دو ندیان شاداب نام تالاب مین گرتی ہین
یہہ بڑا تالاب اس ملک کی زراعت کا منبع ہے اور فطرا اور دیبو بڑی نامی جھیلین ہین یہان کی ہوا
گرم زمین سیراب چاول مکائی گیہون خوب ہوتا ہے روئی تنباکو نیل وغیرہ میوجات بھاجی
ترکاری افراط سے ہوتی ہے حیوانات جنگلی و اہلی سب قسم کے پیدا ہوتے ہین پتھر کے کویلہ کی
معدن کئی مقام مین موجود ہین اور ندیون کے بعض مقامون پر کنارے سے سونے کی ریتی ملتی ہے
اس ملک مین جدی جدی عملداریون کے شہر ہین انہین سترہ مشہور شہر ہین چنانچہ تنبکت سا کاتو
بینوم والت - جینا - بو - آسا - یاوری - سیگو - وغیرہ - اس ملک کے خاص تجارت کی اشیا
غلام سونے کی ریتی گوند ہاتی دانت لوہا وغیرہ یہان کے باشندے اکثر قوم زنگی ہین سو بت
پرست ہین اور بعض قوم زنگی اور قوم مور اور عرب وغیرہ سب مسلمان ہین

آٹھوان ملک گینی

افریقہ کے پچھم کنارے پر خلیج گینی واقع ہے اسکے دونون کنارون پر جتنا ملک بستا ہے اُسے
گینی کہتے ہین اسکے دو علاقے ہین بالا گینی اور پائین گینی بالا گینی کوہ کونگا اور خلیج کے درمیان
واقع ہے طول مین پورب پچھم پندرہ سو میل عرض مین تین سو میل اور پائین گینی بحیرۂ روم اور کیپ
نیگرو کے درمیان ہے اسکے پچھم کی جانب بحر اطلانطک واقع ہے اسکا طول گیارہ سو چالیس
میل اور عرض تین سو میل جملہ مربع میل چھے لاکھ اور باشندے تخمیناً ایک کرور اس ملک مین کوئی بڑا
نامی پہاڑ نہین نیطر کانگو کوانج وغیرہ ندیان ہین بالائی گینی مین ندیون کے کنارے سونے کی
ریتی ملتی ہے یہان کی آب و ہوا زمین زراعت حیوانات اور پیدایش ملک سینیگامبیا اور سوڈان کی

جیسی ہے۔ اس ملک کے چار بڑے علاقے ہین پہلا گرین کوست یعنے سبزہ و زراعت کا کنارہ دوسرا ایوری کوست یعنے ہاتی دانت کی پیدایش کا کنارہ تیسرا گولڈ کوست یعنے سونے کی پیدایش کا کنارہ چوتھا سلیوکوست یعنے غلامون کی خرید و فروخت کا کنارہ لیکن باعتبار عملداری کے بالائی گینی مین شہر لیبریا وغیرہ دس ضلع اور پائین گینی مین لوانگو وغیرہ چار ضلع جملہ چودہ ضلع ہین بالائی گینی مین صاحبان انگریز اور قوم ڈچ کے تجارت کے تہانے ہین اور پائین گینی مین پرتگیز لوگون کی تجارت کے تہانے ہین۔ اور انھون کا بڑا بیپار غلامون کا ہے۔ گینی کے بڑے شہر منروبیا کیپ کوست۔ کاسل کوسی۔ ابومی۔ آئیو۔ بنین۔ واری۔ اٹا۔ لونگو۔ بیافرا۔ وغیرہ۔ اس ملک کے اصل باشندے اکثر نیگرو یعنے زنگی شیدی لوگ ہین بالکل بے تمیز و جاہل ہوتے ہین کئی طریقہ فیتیش کا یعنے بت پرستی کا رکھتے ہین اکثر مسلمان بھی ہوگئے ہین بعض کرستان بنے ہین۔ تجارت کا کام خوب جاری ہے۔ سونے کی ریتی۔ ہاتی دانت۔ گوند۔ رنگ اقسام کا روغن اور غلام کنیزک وغیرہ کی خرید و فروش ہوتی ہے ؁

نوان ملک دکن افریقہ

اس ملک کے دو حصے ہین پہلا حصہ قوم ہاٹانٹ کا ملک دوسرا حصہ کیپ کالونی ناتال کافرستان وغیرہ کا ملک ان دونون حصون کا جدا جدا بیان ہوتا ہے ؁

پہلا حصہ قوم ہاٹانٹ کا ملک

قوم ہاٹانٹ قدیمی افریقہ کے رہنے والے ہین دکن پچھم کے کنارے پر ان لوگون کی بستیان ہین یہہ ملک طول مین اٹھ سو میل عرض مین تین سو میل باشندون کا شمار اب تک کماحقہ معلوم نہین ہوا دریا کنارے کی زمین ہموار ریگستانی ہے پورب کی جانب کوہستانی زمین ہے اور کوہ عماتبرک بلندی ۹۷۳۸ فیت وہان واقع ہے۔ نورس سوکوپ آرنج وغیرہ ندیان

ہین پانی کم برستا ہے وھولیون مین بڑی قلت ہوتی ہے زراعت بالکل نہین گھاس لکڑی پر

گذران ہے قوم ہاتانت کے جدے جدے گروہ قبایل چنانچہ۔ عواب۔ کاوکا۔ امپو۔ کبیبا۔ زامرا

بوسمان۔ ناکا وغیرہ۔ اپنے اپنے علاقون مین عملداری کرتے ہین یہ لوگ یہان کے اصلی

متوطن۔ پستہ قد۔ مغرور۔ کاہل الوجود۔ اور سست ہوتے ہین زراعت کی محنت ہو نہین سکتی بعضے

زمین قند پر بعضی مواشی کی پیدایش پر بعضے شکار پر اور بعضے جنگلی حیوانات نباتات پر اپنی گذر

اوقات کرتے ہین دین بت پرستی کا ہے ابھی بعض عیسوی دین کے تابع ہوئے ہین اس ملک مین

کوئی بڑا نامی شہر نہین چھوٹے قصبے چنانچہ اندوگا وامراو وسلوبل بدھانی جروسلم وغیرہ

ہین انھون کے گھر پہاڑون کی غارون مین یا اونچے ٹیلون پر بیتون کی جھونپڑیان ہین ٭

رسیان چٹائیان کمان کی ڈوریان چھریان وغیرہ اشیا بناتے ہین

دوسرا حصہ کیپ کالونی ناتال کافرستان

یہہ ملک افریقہ کے دکن طرف کنارہ دریا پر ہے اسکی اتر کی جانب آرینج ندی پچھم کی جانب بحر اطلانطک

پورب دکن کی سمت بحرالہند واقع ہے مربع میل دولاکھ چالیس ہزار باشندے دس لاکھ ہین اسمین

تین علاقے کیپ کالونی ناتال کافرستان اسمین کیپ کالونی پچھم کنارے سے دکن کی طرف

دریا کنارے پر واقع ہے کیپ اف گوڈہوپ یہان کے بندر کو کہتے ہین علاقہ ناتال کیپ کالونی کے

پورب جانب کو ہے اور کافرستان ناتال کی اُتر سمت کو ہے کیپ کالونی کے مربع میل ۱۱۸۰۰۰

باشندے ۲۸۲۲۷۹ ناتال کے مربع میل ۱۸۰۰۰ باشندے ۱۲۴۰۰۰ کافرستان کے

مربع میل ۱۰۴۰۰۰ باشندے ۵۹۳۷۲۱ تخمیناً شمار کئے جاتے ہین اس ملک مین پہاڑ کی

تین النگ ہین دکن کی جانب کوہ سوبلیندام وسط مین کوہ سوارت اور اتر کی جانب بھی پہاڑون کی

قطار ہے انکو کوہ روجیلا نوئیل نیوبرگن کہتے ہین ان پہاڑون کے اطراف مین بڑے وسیع

میدان اور کئی ندیان ہین - انکے نام آرنج - الیفات بر ید - گریٹ فیس - وکیکاما دریا کنارے کھاریان کیپ یعنے تونک وغیرہ آب شور کی جھیلین بہت ہین کیپ اف کوڈ ہوب اور کیپ لاگیولاس مشہور ہین ہوا بہوست انگیز ہے بارش بھروسا ہین اکثر پہاڑون کے بلند قلون پر برف گرتی ہے جون اور جلائی کے مہینے مین سرما شدت سے ہوتا ہے دسمبر اور جانوری مین گرما سخت ہوتا ہے زمین یہان کی اکثر قابل زراعت ہر قسم کا اناج بھاجی ترکاری میوے اور پھول پیدا ہوتے ہین یہان کے لوگ جانور بہت پالتے ہین درندے وغیرہ وحشی جانور کم ہین گھوڑے یہان کے مضبوط قوی ہیکل ہوتے ہین یہان کی بھیڑیون کی دم بہت لمبی چوڑی ہوتی ہے سونے اور تانبے کی کھانین جابجا ہین اور نمک کے جمے ہوئے ٹکڑے اکثر میدانون مین ملتے ہین یہان کے رہنے والے قوم ولایتی ہاتانت ملائی کافر زنگی نماکا وغیرہ اقوام مختلف ہین کیپ کالونی مین اکثر ولایتی انگریز رہتے ہین دو طریقون کا رواج ہے دین اسلام اور دین عیسوی اور زبان بھی انگریزی یا مسلمانی اکثر بولی جاتی ہے عملداری یہان سرکار انگریزی کا ہے مگر کافرستان مین زنگی کافر اپنا عمل چلاتے ہین اور کیپ کالونی اور ناتال کے علاقون مین انگریزی عمل بخوبی جاری ہے دارالحکومت کا شہر کیپتون ہے یہہ شہر پہلے فرنچ لوگون نے بسائے تھے انکے پاس سے انگریزون نے لیا ہے - اسکے سوائے سیلباش سوبلینڈم وستر کلان - جارج تون - گرافرتن سمرسٹ - پیلا - فلپالیس وغیرہ شہر ہین - کیپ اف گوڈ ہوب مین ۱۴۸۶ عیسویہ مین قوم پرتگیز کا ایک شخص نبام بارتھاملو نے دیکھا تھا بعد سنہ ۱۶۲۰ ایسٹ انڈیا کمپنی کے علاقہ دارون نے دیکھا اسکے بعد سنہ ۱۶۶۰ عیسویہ مین فرنچ لوگون نے یہہ شہر لیکے آباد کیا بعد سنہ ۱۷۹۵ مین فرنچ لوگون کے پاس سے انگریزون نے یہہ ملک لیا تب سے انگریزون کی بستی یہان ہونے لگی اب سرکار ملکہ معظمہ انگلستان کی طرف سے گورنر یہان کی عملداری کرتا ہے

دسوان ملک دکن کی جانب وسط افریقہ

اس ملک کے دکن طرف آرنیج ندی اور اتر کی طرف جاجی ندی ہے چونکہ افریقہ کے وسط مین دکن
طرف یہہ ملک واقع ہے اب تک کسو کو کما حقہ کیفیت اس ملک کی معلوم نہین ہوتی قوم بیشوانا کے
لوگ یہان کے قدیم باشندے ہین اس لیئے اس ملک کو بیشوانا لند کہتے ہین اس ملک کے دکن کی طرف
ارینج ندی کے کنارے پر قوم بور کے لوگون نے اپنی حکومت بنام ترانسوال ریپبلیک مقرر کی ہے
اس ملک کے پورب طرف بہت پہاڑ اور جھاڑی ہے وسط مین کچھہ صاف میدان اور آبادی
ہے مگر پانی کی نہایت قلت رہتی ہے پچھم کی جانب ایک ہموار زمین کا ریگستان ہے اسے
کلہاری کہتے ہین یہان ندیان بالکل نہین مگر کوئے باولیان کہین کہین نظر آتی ہین جنگل مین ایک
چھوٹا سا درخت اکثر ٹھکانے ہوتا ہے کہ اسکی جڑ مین ایک بڑا زمین قند سرخ کدو کے برابر پیدا ہوتا ہے
اور ایک گھڑا بھر پانی شیرین خنک اسمین بھرا رہتا ہے پیاسے اسی قند کا پانی نکال کر اکثر پیتے ہین
یہان کے باشندے قوم بیشوانا مواشی پالتے ہین اور کھیتی بھی کرتے ہین یہہ لوگ کافری
لوگون کے جیسے دلاور قضاق نہین ہوتے مگر وحشی سیرت ہین انمین - باکالاری - ماکولولو
ماتبلے باشتو باکونی وغیرہ اقوام ہین بعضون نے طریق عیسوی اختیار کیا ہے اور شہر لیتاکو
اور کولنبک مین مدت سے پادری میشناری رہتے ہین ٭ قوم ماکولولو اس ملک کے اتر جانب
رہتے ہین انکا بڑا شہر لینیانی چوبی ندی کے اتر کنارے پر بستا ہے سوائے شیشکی شیکوشی
ناریال شیتی وغیرہ قصبے جاجی ندی کے کنارے پر بستے ہین ندی کے کنارے کے علاقون
مین زمین سیراب انواع کے اناج پھل اور قند وہان پیدا ہوتے ہین گھاس اور جھاڑی بہت شیر
ہاتی گینڈا ببر وغیرہ وحشی جانور افراط سے ہین یہان کی ہوا حرارت انگیز ولایتی لوگون کے
مزاج کے ناموافق ہے ٭

گیارہوان ملک شرقی افریقہ یعنے زنگبار

ملک شرقی افریقہ دریا کے کنارے ملک ناتال سے خلیج عدات تک طولانی پہنچتا ہے اسکے پورب جانب بحر الہند پچھم کی طرف ملک بیشوانا وغیرہ جسکی ماہیت اور کیفیت معلوم نہین ہوئی طول مین تین ہزار میل ہے عرض کہین دوسو اور کہین چھے سو میل کا ہے اور کنارہ دریا کا تین ہزار یان سو میل تک لگا ہے اسمین سات علاقے دکن سے اتر تک محسوب کئے جاتے ہین *

پہلا علاقہ۔ اموجولا قوم جولو کا مسکن ہے اور ملک ناتال کے دکن کی طرف واقع ہے۔ دوسرا علاقہ۔ سوفالا۔ اموجولا کے اتر جانب پرتگیز لوگون کے تصرف مین ہے۔ تیسرا علاقہ موسنبک سوفالا کے اتر جانب یہہ بھی پرتگیز کے قبضے مین ہے۔ چوتھا علاقہ کیلوا۔ یعنے زنگبار۔ یا زنجبار سلطان سعید والی مسقط کے تابع مین ہے پانچوان علاقہ آجان سومالی قوم کا مسکن زنگبار کے اتر جانب کو ہے چھٹا علاقہ قوم گالا کا ملک سو علاقہ اجان کے پچھم جانب ہے ساتوان علاقہ قوم گالا کے پچھم جانب بڑا لمبا چوڑا ملک ہے مگر اسکی کیفیت اب تک معلوم نہین کہ وہان کس قوم کے لوگ رہتے ہین اور کس طور کی زمین ہے لیکن اسمین ضلع کھوتو اور اوہم مشہور آباد اور ننگیا وکتو نامی کلو وجھیلین ہین جسکے سبب اطراف کی زمین سیراب رہتی ہے اس ملک کے بڑے آباد شہر سوفالا موسنبک شنگافی بربرہ نوگا وغیرہ مشہور ہین اس ملک کے دکن طرف کی ہوا اچھی ہے وسط مین نہایت گرم ہوا ہے بارش بہت ہوتی ہے جواری باجری رتالو مکامی دوئی تنباکو قند وغیرہ پیدا ہوتے ہین معدنیات لوہا تانبا سونے کی ریتی پتھر کا کوئلہ بہت نکلتا ہے اور بیوپار اچھا چلتا ہے خصوصاً غلاموں کا خرید و فروش بہت ہوتا ہے باشندے قوم کافری بیشوانا زنگی اکثر ہین پرتگیز کی عملداری مین کرستان اور سلطان مسقط کی عملداری مین عرب اور مسلمان بہت ہین

بارھوان ملک مداماسکر جزایر

ملک افریقہ کے متعلق جو جزیرے ہین ان مین مداماسکر یا مداگاسکر یہہ ایک جزیرہ بہت
بڑا اور مشہور ہے افریقہ سے پورب کی طرف بحر الہند مین کنارے سے دو سو چالیس میل پر واقع ہے
موسنبک کے بندر سے مقابل ہے موسنبک چانل اسی دریای فاصل کا نام ہے طول اسکا ایک ہزار
میل اور عرض تین سو میل مربع میل ۲ لاکھ باشندے چالیس لاکھ ہین اس جزیرے کے شرقی اور غربی
کنارے کی طرف صاف زمین کی پٹیان طولانی کم عرض اور ہموار ہین اسمین اکثر پہاڑ غار جنگل گھاٹ
اور بہت نشیب و فراز ہے اور وسط مین بلند پہاڑون کی قطار جنوب سے شمال تک آر پار چلی گئی ہے
ان مین ایک جبل بنام اکارہ گیارہ ہزار فوت اونچا ہے اور ان پہاڑون کی قطار مین سے بہت سی ندیان
نکل کر شرقی اور غربی جانب کو بہتی ہین اور دریا مین جا ملتی ہین ساحل دریا کی جانب اکثر زمین قابل
زراعت ہے چاول بہت پیدا ہوتا ہے روئی نیل تمباکو نیشکر بافراط بویا جاتا ہے اور کالی مرچ
گرم مصالح وغیرہ موم شہد یہان کی جنس تجارت ہے جانورون کی چرنے کی جای اچھی ہے اور عمارت
و جہازات کے بنانے کے لایق عمدہ لکڑی یہان میسر آتے ہین سونا روپا تانبا سیسا اور لوہا
اور پتھر کا کوئلا یہان معدنون مین افراط سے نکلتا ہے اور ندیون مین مگر سوسمار بہت ہین یہان
ملخ کی فوج سے اکثر زراعت کا بڑا نقصان ہوتا ہے وحشی جانور کم مگر اہلی جانور بہت ہین
اس جزیرے کی ہوا ایکسان نہین سواحل دریا کی ہوا گرم مرطوب ہے وسط ملک مین اور قلہای کوہ پر
عمدہ ہوا رہتی ہے اس جزیرے کے باشندون کے چہرے طبایع اور مذاہب مختلف ہین اگرچہ وہ
اصل صحرای اور بت پرست بعض گورے بعض کالے ہین مگر جب سے کہ ولایتی پادری اور صنعت کار ہنرمند
اہل حرفہ لوگ یہان آنے لگے تب سے تعلیم و تربیت پاکر سدھرتے جاتے ہین یہان کا دار الحکومت کا
شہر بنام تانا باری وسط مین ایک بلند پہاڑ پر بستا ہے ابادی اسکی پچیس ہزار باشندون کی ہے

باب پانچوان امریقہ کی کیفیت مین

بلاد امریقہ یعنے ارض جدید جسکو نئی دنیا کہتے ہین طول و عرض مین افریقہ سے زیادہ ہے مگر آبادی مین کم ہے سابق مین اہل ایشیا و یوروپ و افریقہ کو اس بلاد کی بالکل خبر نہ تھی سنہ ۱۴۹۲ع مین ستیر کولمبس جو علم جغرافیہ اور جہاز رانی کے فن مین ممتاز تھا ہندوستان کی طرف آنے کے واسطے دریا مین راہ تلاش کرتا تھا اسکو پہلے یہہ ملک نظر آیا اس لیے پہلے تین اقلیم کو ارض قدیم اور اسکو ارض جدید کہتے ہین اور امریکو نام ایک شخص نے پہلے اس ملک کی تاریخ اور کیفیت لکھی ہے تب یہہ ملک اسی کے نام سے مشہور و معروف ہوا اسکے دو قطعے ہین ایک شمالی امریقہ دوسرا جنوبی امریقہ فقط ایک چھوٹی عنق الارض درمیان مین ہے کہ دونون کو وصل کرتی ہے اس لیئے دو اقلیم جدا جدا مقرر کیئے ہین

شمالی امریقہ

شمالی امریقہ خط استوا سے جانب شمالی و گوشہ اگنی کی طرف مایل درجہ ۸-۷۲ پر واقع ہے اسکی حدود اربعہ جانب شمال بحر ازبہک جانب غربی دریای پاسفک یعنی بحر الکاہل سمت جنوبی بحر الکاہل و جنوبی امریقہ و بحیرہ میکسکو و جانب شرقی دریای کاریبان و اطلانتک یعنے بحر اوقیانوس واقع ہے طول مین پانچہزار چھے سو میل اور عرض مین تین ہزار ایک سو بیس میل اور مربع میل اسکے ستاسی لاکھ ہین اور باشندون کا شمار چار کرور تین لاکھ اٹھائیس ہزار اٹھہ سو چوراسی اسکا شمالی جانب بہت عریض اور سمت جنوبی کم عرض ہے شکل مثلث خرطوجی کے مانند اور ساحل دریا چودا ہزار میل کا اور شمالی گوشہ قطب کے محور کے قریب تک پہنچ گیا ہے وہان سردی سے دریا کا پانی جمتا ہے اس لیئے کوئی جہاز ادھر جا نہین سکتا اور غربی و شرقی جانب پہاڑون کی قطار لگی ہے اسکے گرداگرد جزیرے بہت ہین انکے درمیان دریا کی شاخین اور کئی خلیج واقع ہین۔ شرقی جانب کو جبال شامخہ بنام الیگانی دو ہزار میل طول ایک سو ساٹھہ میل عرض اور چار ہزار فوٹ بلندی کے کھڑے ہین۔ غربی جانب کو راکی مونتین پہاڑون

قطار الیکانی سے بلندی مین زیادہ قایم ہین انہین کئی کوہ آتش فشان ہین کہ ہمیشہ دھوان اور شعلہ ان سے نکلتا ہے غربی وجنوبی گوشے مین ہاریتین نام کا پہاڑ واقع ہے یہان آب شیرین کی ندیان بہت ہین سینت لارنس کانکتکٹ ہدسن ڈلاور وغیرہ بحر اطلانتک مین جا ملتی ہین مسیسپی ریو گراند دلنا سنجوان وغیرہ بحیرہ میکسکو مین گرتی ہین کلورادو ساکرامنتو کولمبیا فریزر بحر پاسفک مین ملتی ہین کالوینک میکنزی کاپر مین بحر ارتیک مین جا ملتی ہین چرچہیل نیلسن وغیرہ ہدسن بے کی خلیج مین گرتی ہین یہان بڑے بڑے تالاب شیرین بہت ہین چنانچہ سوپیریر مشیگان ہارون انتاریا وایری مشہور ہین اور یونیٹڈ سٹیت اور کاماڈا کے سرحد مین ہین سوامی گریٹ بیرلیک گریٹ سلیو لیک لیک چاپلین بھی مشہور ہین شمال کے جانب کی ہوا نہایت سرد ہے جنوب کی طرف معتدل اور شرق کی سمت گرمی بافراط ہے پہاڑون کے قلون پر اور میدانون کے ملکون مین بہت خوب ہوا ہے یہان معادن فلزات اکثر نکلتی ہین چنانچہ سونا چاندی تانبا سیسا کہتیل لوہا پارا گندک پتھر کا کوئلا سنگ مرمرا اور کئی طرح کا نمک یہان سے نکلتا ہے مقام کالیفورنیا مین سونے کی کھان بہت عمدہ ابھی ظاہر ہوئی ہے زمین یہان کی قابل زراعت و باغایت ہے ہر قسم کے اناج ترکاری میوے اور پھول پیدا ہوتے ہین جنگل مین ادویات بہت قسم کی اور گھاس کئی نوع کا خودرو ہوتا ہے مکائی تمباکو اور بتاتے کے تخم یہان سے اور ملکون مین لائے گئے ہین اور گیہون چاول سابو چاول روئی بن اور ملکون سے یہان لا کر بوئے ہین ؛ حیوانات یہان سب قسم کے ہین مگر شیر اور ہاتی نہین اسکے عوض مین پیوما جاگیوار لیاما مخصوص یہان پیدا ہوتے ہین اور کسی ملک نہین وسط امریقہ مین بندر اور کتنے بہت اقسام کے ہوتے ہین شمالی جانب خرس بہت ہین گھوڑے بیل مینڈے بکریان افراط سے سانپ بچھو گوم اکثر نکلتے ہین مچھلیان ہر قسم کی خصوص وہیل و سیل بہت ملتی ہے اس ملک کے اصلی رہنے والے ابھی کم نظر آتے ہین انکو امریکو انڈین کہتے ہین

انگلیش فرینچ جرمن اسپینی ڈین وغیرہ قوم وہان جاکر بسی ہے حبشی غلام بہت ہین بعض دو غلے ہاف کیاست بھی ہین شمالی اضلاع اسکمو نام کی قوم قدیم سے بستی ہے انکی شکل و شمایل دینی دھرم امریکوا اینڈین سے علیحدہ اور جدے طور پر ہے زبان اور مذہب ہر قوم کا جدا ہے اس شمالی امریقہ مین سات بڑے ملک ہین اور ہر ملک مین کئی ضلع اور پرگنات بستیان ہین روس کی حکومت کا امریقہ ڈینیس کی تابع امریقہ برٹیش شمالی امریقہ یونیٹڈ سٹیت میکسکن کنفڈریس سنترل امریقہ ویسٹ اینڈیز ان ساتون ملکون کا جدا جدا حال لکھا جاتا ہے

ملک پہلا روس کی حکومت کا امریقہ

اس ملک کے جنوب کی طرف کوہستان پیس اور غربی جانب کنارہ دریا یا اور ایک زمین کی لمبی پٹی جو اس کے تحت مین ہے مربع میل تین لاکھ چورانوے ہزار اور باشندے چھیاسٹھ ہزار یہہ ملک اونچے میدان مین ہے آگے کی طرف پہاڑون کی قطار ہے اور کئی جزیرے اسکے تابع ہین اور ایک جزیرہ نما بنام الویاسکا اسی ملک سے علاقہ رکھتا ہے اسکے مقابل جزایر الوشین واقع ہین جنوب کی طرف جزیرہ سٹکا وغیرہ ہین یہان کی ہوا نہایت سرد برف ہمیشہ گرتی ہے زمین قابل زراعت نہین جزیرہ سٹکا مین زراعت ہوتی ہے اسمین بڑا شہر نیو ارکینزل ہے اکثر روس اور اینڈین قوم بستی ہے شاہ روس کو اس کا فقط اتنا فایدہ ہے کہ حیوانات کا چمڑا اور مچھلیان بہت ملتی ہین ان چیزون کے تاجر روس سرکار سے اجازت لیکر یہان خریدنے کو آتے ہین

دوسرا ملک ڈینس امریقہ

ڈینس کے تابع امریقہ کا ملک بنام گرین لینڈ مشہور ہے یہہ ملک ایسان کے گوشے مین بحر اطلانطک اور بحر ارتیک کے درمیان جزیرہ نما ہے اسکے چارون طرف پانی ہے مگر ایک سمت پھر قدرے زمین الوشن سے متصل ہے مربع میل تین لاکھ اسی ہزار تخمیناً ہے بستی دس ہزار ہے ہر چند صحیح کیفیت

یہانکی اب تک معلوم نہین مگر اتنا حال واضح ہوا ہے کہ اس ملک مین زراعت نہین ہوتی کیونکہ بلند
پہاڑ اور سنگلاخ زمین ہے سطح زمین پر اکثر برف بچھی ہوئی رہتی ہے دس مہینے تک ایک سان سرما کا
موسم رہتا ہے ماہ جون وجلای مین فقط آفتاب نظر آتا ہے غربی وجنوبی کنارے پر خودرویہ درخت نہین
اور کچھ بھاجی پالا بھی ہوتا ہے اور شمال کی جانب فقط سبز رنگ کی سیبوال اور گھاس پیدا ہوتا ہے
اس ملک مین خرگوش ہرن شغال اور سفید رنگ کے خرس بہت ہوتے ہین مینڈیان اور کتے اکثر
پالتے ہین دریای پرندے اور مچھلیان بہت ملتی ہین سیل ماہی یہان کے لوگون کو بڑی فایدہ مند
ہے سو افراط سے ملتی ہے یہان کے باشندے پستہ قد سیہ فام ہین سرما کے موسم مین زمین مین تہ خانے
بناکر اسمین رہتے ہین اور گرما کے موسم مین چمڑے کے خیمے بناکر اسمین گذران کرتے ہین خوراک سیل ماہی
مچھلیان اور حیوانات کی ہمیشہ ہے اس ملک مین دو ضلع ہین اور فقط تیہ اشتانے یا گانون بستے ہین
سوائے پادریون کے مکانات ہین انکو جولیان ساب اور گودہوپ کہتے ہین اس ملک سے وھیل کا
اور سیل ماہی کا تیل حیوانات کے چمڑے اور پرندون کے رنگین خوشنما پر خرس کے چمڑے پشم دار
دوسرے ملکون مین لیجاکر بڑی قیمت سے بیچتے ہین اور گیہون براندی تمباکو بن شکر
جلانیکی لکڑیان دوسرے ملکون سے یہان لاتے ہین

تیسرا ملک برٹیش شمالی امریقہ

یہہ ملک برٹیش سرکار انگریزی کے تابع مین ہے یہہ بڑا ملک شمالی امریقہ کے شمال کی جانب مربع
میل تین کرور چھبیس لاکھ باشندے تین لاکھ چوبیس ہزار چار سو ہین اس ملک مین تین ضلع ہین پہلا
ضلع ہڈسن بے کمپنی کا اور اسی مین آبادی بہت ہے اسکے اندر تین علاقے ہین پہلا علاقہ غربی
کنارے کی طرف کولمبیا لینڈ دوسرا علاقہ وسط روپارٹ لینڈ تیسرا علاقہ شرقی کنارے
کی جانب لبرادور ہے دوسرا ضلع جانب اکنی بنام کانڈا اوران دو ضلعون کے درمیان اوتا

واندی بہتی ہے اور کانڈا کے ضلع مین بڑا شہر اوٹاوا جو اسی نام کی ندی کے کنارے پر ہے
سواے اسکے ماتریال - توارنتو - ہملتن - لنڈن کیاسستن وغیرہ کئی شہر و قصبے بستے ہین
تیسرا ضلع نیو فونڈلینڈ وغیرہ کئی جزیرے ملکر مقرر کیا ہے پرنس ایڈورڈ ولینڈ اور کئی جزیرہ
تھا اسمین شامل ہین اس ملک کے پہلے ضلع مین راکی مونٹین کی النگ واقع ہے سو جانب غربی
ہے اور شمالی جانب ہڈسن کی خلیج آئی ہے اور سمین فریزر سامن ریڈ ریور سینٹ لارنس
اوٹاوا وغیرہ ندیان اسمین بہتی ہین کہین کہین زمین قابل زراعت بھی ہے پتھر کی کوئلے کی
کھانین بہت ہین بعض ندیون کے کنارون پر سونے کی ریتی بھی ملتی تانبا وغیرہ فلزات دھاتون کی
معادن اکثر جاے پر ہین خرس ہرن وغیرہ وحشی جانور بھی یہان جنگلون مین بہت نظر آتے
ہین انمین آہوی مشکین بھی ہین عمارت کے لایق لکڑا اور خشک مچھلیان جنس تجارت کی ہے

چوتھا ملک یونیٹڈ ستیت یعنی ممالک متفقہ

یہہ ملک برٹیش امریقہ کے اتر بازو پر ہے طول شرقاً و غرباً دو ہزار آٹھ سو میل اور عرض جنوب
وشمال سولا سو میل اسکے مربع میل پینتیس لاکھ ساٹھ ہزار باشندے دو کرور ستہتر لاکھ ستّر
ہزار پورب کی جانب اپلاکین پہاڑ اور پچھم کی طرف راکی مونٹین کی قطار ہے اس ملک مین تین
ضلع ہین وسط کا ضلع بڑا ہے مگر آبادی کم اور پورب کی طرف کا ضلع چھوٹا مگر بہت آباد ہے
زراعت وافر ہوتی ہے ویسی دوسرے دونون ضلعون مین نہین اور علم و ہنر کی بھی ترقی ہے
تجارت بہت ہوتی ہے زمین بھی یہان کی باور ہے ریتی کے میدان اور گنجان درختون کے جنگل بھی
اکثر ہین اور گریت سالت لیک نام کا ایک بڑا عمیق تالاب آب شور کا اس ملک مین ہے
کہ ویسا دنیا مین کہین نہین اس ملک کے علاقے مین کئی جزیرے ہین اور کئی خلیج کھاڑیان
نہرین بندر اسکے تابع ہین اور چھتیس ندیان بڑی دریا سے جا کر ملتی ہین یہان ہوا اکثر

تبدیل بہت جلد ہوتی ہے زراعت کی طرف لوگون کا دہیان بہت لگا رہتا ہے دکن کی جانب
پرگنات مین اناج سے زیادہ نیشکر اور روئی بہت بوتے ہین سونا روپا اور تانبا اکثر
یہان معدنون مین سے نکلتا ہے خصوصاً کالیفورنیا کے علاقے مین بہت وافر سونا ملتا ہے
اس ملک مین چالیس حاکم زمیندار خودمختار ہین مگر باہم سب متفق ہین ہر ایک حاکم کے عمل مین
ایک بڑا شہر اور ایک کونسل خاص ہے اور بڑی کونسل واسنگٹن نام کے شہر مین رعیت کی طرف
سے مقرر ہے سب باتفاق ایک حکم کو مانتے ہین اس ملک کے بڑے مشہور شہرون کے نام یہ ہین
نیویارک - باستن - بالٹمور - نارفک - بروکلن پٹسبرگ پراوڈینس سنسناٹی
شان - لویل - چارلسٹن ارلینس وغیرہ یہان تین رنگ کے لوگ بستے ہین گورے کالے
اور سرخ رنگ - جو گورے سو ولایت سے آکر یہان بسے ہین اور کالے سوا فریقہ سے آئے
ہوے ہین - اور سرخ رنگ کے لوگ خاص یہان کے قدیم انڈین باشندے ہین علم وہنر سیکھنے کا
بڑا رواج ہے - روئی - اور شکر کا مال تجارت افراط سے نکلتا ہے نیویارک اور باستن
سوداگری کا بڑا بندرگاہ ہے

پانچوان ملک میکسکو

یہہ ملک دریای پاسفک اور بحیرہ میکسکو کے درمیان واقع ہے طول مین جانب اگنی وایبہ اٹھارہ سو
میل اور عرض مین ابتدا تیرا سو میل اور انتہا ایک سو پچاس میل بشکل خطوطی واقع ہے اسکے مربع
میل آٹھ لاکھ چھپن ہزار اور باشندے اٹھہتر لاکھ پینتالیس ہزار دو سو ہین اور یہہ ملک ایک لمبی ٹپی گاودم
مانند نقشے مین نظر آتا ہے اتر کی جانب چوڑان بہت ہے اور دکھن کی طرف کم ہوتے ہوتے نوک
اسکی پورب کی جانب مائل ہوئی ہے جیسا تیر آسینگہ دھرا ہے اور پچھم کی طرف ایک دو بیب
کلپ یعنے جزیرہ نما پیدا ہوا ہے راکی مونٹن پہاڑ کی قطار اتر کی سمت سے آئی ہے - اور

اسکی دو شاخین دو جانب سے گذر گیئن اور بیچ مین یہہ ملک وسیع الفضا بلندی پر واقع ہوا ہے
اسمین تالاب ندیان بہت ہین ہوا اعتدال پر رہتی ہے اناج سب قسم کا پیدا ہوتا ہے جنگلی جانور
درندے چرندے سب انواع کے ہین جنگلی بیل گورخر تاپیر اور کئی قسم کے جانور خاص اسی ملک مین
پیدا ہوتے ہین قرمز یعنے سرخ رنگ کا کیڑا یہان بافراط پیدا ہوتا ہے سونا روپا تانبا پارا
وغیرہ فلزات کی معادن یہان بہت ہین یہہ ملک سالہا مین ۱۵۲۱ عیسوی مین اسپینیا قوم کے تابع
مین ہوا تھا یہان تمہین حاکم زمیندار رہین اب اسپینیا کے علاقے سے نکل گیا حاکم بالاتفاق رعایا کا
قایم ہوا ہے۔ اس ملک مین بڑے بڑے شہر مثل بندر آباد بہت ہین دار الحکومت میکسکو اور دوسرے
شہر چنانچہ۔ لاپوبلا۔ مریدا۔ کاپیچا۔ ماماسور لیس۔ درانگو۔ سنتا کروز۔ وغیرہ آباد ہین جنس
تجارت۔ قرمز دانہ۔ چرمینہ۔ چہارپایہ۔ ادویات۔ سونا۔ چاندی۔ لوہا۔ تانبا وغیرہ تعلیم و تربیت کا
کام اس ملک مین کم ملتا ہے

چھٹا ملک سنترل امریقہ

دریای پاسفک اور بحیرہ کاریبان کے بیچ مین ہے امریقہ کے وسط مین جو زمین کی درازپتی طول اسکا
نوسو میل اور عرض کہین تین سو پچاس میل اور کہین فقط ستر میل ہے مربع میل دو لاکھ باشندے بائیس
لاکھ یہہ ملک میکسکو کے جیسا بلند زمین پر واقع ہوا ہے پہاڑ اور میدان بہت ہین کارتیگو نام پہاڑ سے
دونون بازو کا دریا نظر آتا ہے والکنو پہاڑ پر آتشین شعلے اور کبھی گرم پانی کے فوارے اور
پتھر کے ریزے بڑی قوت سے اچھل کر نکلتے ہین اور اس کوہ کے اطراف مین اکثر گرم پانی کے
چشمے جاری ہین چند سال ہوے کہ یہہ پہاڑ گرمی کی قوت سے زمین کو پھوڑ کر اوپر نکل آیا ہے یہان
ندیان کم مگر چشمے تالاب بہت ہین اور اکثر زلزلہ زمین یہان ہوا کرتا ہے اور کرم الجزرہ اور اوخنہ
زمین مین جوش کر کے اسکو جنبش دیتا ہے زمین قابل زراعت ہے نیشکر روئی اور سب

قسم کا اناج پیدا ہوتا ہے جنگل مین عمارتون کے لایق عمدہ لکڑا اور ادویات کی جڑی بوٹی اور رنگ
بنانے کے درخت افراط سے ہوتے ہین خصوص عنق الارض کی جانب کہ جو زمین کی پٹی جنوبی امریقہ سے
پیوستہ ہوئی ہے صدف مروارید پیدا ہوتی ہے اس ملک مین سات ضلع ہین - گواتمال - بلیس
ہانڈوراس - سالوادور - نیکارگوا - کاستاریک - ماسکیٹو - انمین سے ضلع بلیس انگریزون کے
تابع مین ہے اور ماسکیٹو انیڈین لوگون کے عمل مین ہے - اور باقی کے پانچ ضلع پانچ حاکم خود مختار
قدیمی باشندون کے ہاتھ مین ہین اجناس تجارت - سونا - روپا تانبا - پارا - ادویات - رنگین
اور عمارتون کا لکڑا - قرمزدانہ - نیل - تمباکو - روئی - بن - اور - چاول - وغیرہ ٭

ساتوان ملک ویسٹ - انڈیز - جزایر

شمال امریقہ اور جنوبی امریقہ جس مقام پر ایک عنق الارض کے اتصال سے باہم پیوستہ ہوئے
ہین وہان بحر اطلانطک کے درمیان ایک ہزار جزیرے چھوٹے بڑے شمار کئے جاتے ہین اس ملک کو
ویسٹ انڈیز جزایر کہتے ہین انمین جو بڑے جزیرے قابل زراعت ہین سو آباد ہین انکے نام
بھی علیحدہ ہین اور باقی ویران اور بے نام ہین ان جزیرون کی چار تقسیم ہین پہلی تقسیم کا نام
جزایر بہاما عرف لوکایا دوسری تقسیم جزایر گریٹ انتلیس تیسری تقسیم جزایر لیسر انتلیس چوتھی تقسیم جزایر
لیورڈ ایلنڈ ان جزیرون مین بعض ہموار زمین کے اور بعضون مین فقط سنگلاخ ہے بعضون پر
اونچے پہاڑ زمین سے باہر حرارت وبخار کے زور سے نکل آئے ہین انمین سے آتش کے شعلے اور
پگلا ہوا ایک قسم کا دھات نکلتا ہے بعضے جزیرون کی زمین سیراب قابل زراعت مکائی بھات
روئی نیشکر نیل تمباکو کالی مرچ بن وغیرہ پیدا ہوتی ہین میوے کئی قسم کے
اور گرم مصالح کے اشیا اور ادویات بھی پیدا ہوتے ہین لکڑا قابل عمارت اکثر نکلتا ہے
اور معدنون مین سونا روپا تانبا لوہا وغیرہ افراط سے ملتا ہے یہہ سب جزایر شاہان

فرنگ

فرنگ کے تابع ہین چنانچہ اسپین پرتیش انگریز فرنچ ہالند دینمارک سویدن وغیرہ نے باہم تقسیم کرلئے ہین سابق مین یہان قوم کاریب اورعرواک رہتے تھے وے محض صحرائے آدمیون کے جیسے گذران کرتے تھے — یہان کے مشہور شہر۔ پورتو پرنس۔ ساندو منگو ہاوانا۔ سانوجوان۔ ناسو سپانیش تون کنگستن فورت رایل گوستاوی وغیرہ ہین جزایر ویست اندیز کے شرقی جانب قریب پانچ سو میل کے فاصلے پر تین سو جزیرے خورد و کلان ابھی سرکار انگریز کے ہاتھ لگے ہین جہازات بنانے کے کارخانے وہین بنائے ہین

باب چھٹا جنوبی امریقہ کا بیان

شمالی امریقہ سے ملا ہوا دوسرا حصہ جنوبی امریقہ کے نام سے مشہور ہے خط استوا سے طول ۳۵ تا ۱۱ — ۳۰ درجے تک اور عرض ۵۵ — ۸۵ درجے تک واقع ہے حدود اربعہ اسکی اتر کی جانب دریای کاریبین پچھم کی طرف سنترل امریقہ و بحر پاسفک دکن کی سمت بحر انتارتک اور پورب کی جانب بحر اطلانطک واقع ہوا ہے — طول مین اتر دکن چہار ہزار پانسو میل اور عرض مین پورب پچھم تین ہزار میل اسکے مربع میل ستر لاکھ ہین اور باشندے دو کرور سے زیادہ ہین یہہ مثلث خرطومی شکل کا قطعہ زمین نقشے مین نظر آتا ہے اتر سے دکن طرف اونچی پہاڑون کی قطار لگی ہے اور پورب کی جانب بھی پہاڑ ہین درمیان مین بڑے وسیع میدان اور انمین بڑی ندیان آب شیرین کی جاری ہین اسکے شمالی جانب ایک وسیع الفضا میدان بنام لیانوس اور اسکے اتر کی سمت ضلع سلوان واقع ہے اور اسی ضلع مین امازون نام کی ندی بہتی ہے دکن کی طرف کے ملک کو پانپاس کہتے ہین اس طرف کو سون تک کنجان جہاڑی ہے پچھم کی جانب کے پہاڑی ملک کو کوہ اندیز کہتے ہین بڑی ندی اس ملک مین امازون چار ہزار میل طویل ہے سوائے ریوپارا۔ ریوویلا۔ پلاتا۔ پارانا

روگوامی ــ پلکومامی ــ ہریو ــ ارینکو ــ ماکدالنا ــ وغیرہ پورب کی جانب بہتی ہین ــ اور
ہنکا ــ پاتوس ــ وغیرہ پچھم کی جانب بہتی ہین ــ شمالی ــ امریقہ ــ اور جنوبی امریقہ کو باہم اتصال
رنے والی عنق الارض کی جانب تین جزیرہ نما بنام ہیراگوان ــ تریس ٹیلیس ــ ساںجوس ــ واقع
ہین اور دریا کے کنارے پر خلیج نہر کھاڑی انف الارض راس کیہی مقام پر ہین اور اسکے
متعلق بہتیرے جزیرے ہین اس ملک کی ہوا مایل بحرارت ہے مگر بلندی پر جو ملک ہین
وہان سردی رہتی ہے کوہستان انڈیز کے اضلاع مین بارش خوب ہوتا ہے یہان کی زمین قابل
زراعت ہے سب قسم کا اناج میوہ ترکاری ہوتی ہے مگر بستی کم ہے اس لئے افتادہ زمین بہت نظر
آتی ہے جانور پرندے چرندے درندے سب قسم کے ہین سونا روپا تانبا تحصیل ہرتال
گندک وغیرہ اشیای معدنی کئی مقام مین نکلتی ہے قوم انسان جیسے شمالی امریقہ مین ہین
اسی طرح جنوبی امریقہ مین بھی چار قسم کے لوگ بستے ہین گورے کالے سرخ اور دوغلے انکی
زبانین و دین آئین جدا جدا ہین جنوبی امریقہ مین دس ملک ہین کولمبیا[1] گیانا[2] براجیل[3]
پیرو[4] بولیویا[5] چیلی[6] لاپلاٹ[7] پارگوامی[8] اروگوامی[9] پٹاگونیا[10] ان دس ملکون کا
کا حال جدا جدا نیچے لکھا جاتا ہے

پہلا ملک کولمبیا

کولمبیا کے ملک مین علاقہ گرانڈیان اکوادو و نتھولا داخل ہین یہہ ملک جنوبی امریقہ کے
اتر کی جانب واقع ہے طول پورب پچھم ستراسو میل و عرض تیراسو میل اور باشندے چالیس
لاکھہ ہین اس ملک کے پچھم طرف کوہستان اور جبال انڈیز کی شاخین آئی ہین پورب کی سمت
بھی پہاڑ ہین درمیان بڑے بڑے میدان جھاڑی گنجان گھاس کے علف زار بہت ہین انکے

مکدالینا ندیان اسمین بہتی ہین بلند مقامون کی ہوا اچھی معتدل ہی زمین قابل زراعت ہی
لیکن باشندون کا دھیان اس طرف کم ہی توبھی اناج نیشکر روئی نیل وارچینی بن وغیرہ
خوب پیدا ہوتے ہین عمارت بنانے کے لایق لکڑا رنگ کے لکڑیان ادویات کثرت سے جنگل مین
ملتے ہین صحرائی گھوڑے نیل گاو اور کئی قسم کے وحشی جانور بہت ہین جانورون کے چمڑے تجارت
کی بڑی جنس ہی سونا روپا تانبا لوہا اور ہیرا پاچ پکھراج نیلم زمرد یاقوت معدنون
مین سے نکلتا ہی بندر گاون تھوڑے ہین نامی شہر وہانکے وکوتا کراکاس کیتو جارج
تون ہین بیوپار کم بیش چلتا ہی باشندے چارون قوم کے وہان رہتے ہین

دوسرا ملک گیانی

یہہ ملک برتیش ڈچ اور فرانس سرکار کے تابع مین منقسم ہی اسکے تین ضلع کردئے ہین
برتیش گیانی ڈچ گیانی فرانس گیانی یہہ گیانا کا ملک کولمبیا کے پورب جانب ہی
اسکے مربع میل ایک لاکھ بیالیس ہزار میل اور باشندے دو لاکھ پچالیس ہزار دریا کے
کنارے کی جانب پچاس میل تک کیچڑ کا دلدل ہی اور بعد بلندی شروع ہوتی ہی اکثر جبال
شامخہ کہین کہین ہین ہوا نہایت گرم ہی .... یہان کی زمین قابل زراعت
اناج نیشکر روئی اور تمباکو ہوتا ہی فلزات کے معادن یہان نہین تجارت کولمبیا کے
مانند ہی پہلا ضلع برتیش گیانا سوپچھم کی طرف واقع ہی ڈچ گیانا درمیان مین اور فرانس
گیانا پورب کی سمت ہی برتیش گیانا مین جارج تون است درام وغیرہ شہر اور ڈچ گیانا
مین بنام کاین مشہور شہر ہی

تیسرا ملک برازیل

یہہ ملک گیانا کے دکن جانب وسط امریقہ جنوبی مین بڑی وسعت کا طول دو ہزار چھے سو میل عرض

دو ہزار چار سو چالیس میل اسکے مربع میل انچالیس لاکھ چھپن ہزار اور باشندے چہتر لاکھ ستہتر ہزار آٹھ سو ہیں اس ملک کے اتر جانب ہموار زمین ہے جسمین امازون وغیرہ ندیان بہتی ہیں مگر اطراف پہاڑون سے گھرا ہوا اور کرۂ ارض نصف ثانی کے وسط مین واقع ہوا ہے سب قسم کے جانور یہان موجود ہوا اعتدال پر ہے۔ زمین یہان کی قابل زراعت جواہرات کے معادن سب قسم کے اور بافراط اکثر مقامون سے نکلتے ہیں۔ ندیون کے کنارے پر ریتی مین اکثر سونے کے ریزے ملتے ہیں یہان کے جواہر خصوصًا الماس چمک ودمک مین سب جہان کے اندر معروف وموصوف ہے جانورون کے چمڑے اور سینگ اکثر یہان سے اور ملکون مین لیجاتے ہیں۔ یہان مشہور شہر بنام ریواوجانیرو۔ سنسالوادور۔ پیرنابکو۔ پرایبا۔ سانپالو۔ کوریتیابا۔ کاہورا مرانایو۔ ناتال۔ پراگا۔ وغیرہ اس ملک مین تو پکیز عملداری کرتے ہیں مگر اصلی یہان کا حاکم مستقل ہے

چوتھا ملک پیرو

یہہ ملک اکیوادور کے دکن طرف ہے طول پندرہ سو میل عرض پانسو اسی میل اسکے مربع میل پانچ لاکھ تئیس ہزار باشندے بائیس لاکھ۔ یہان بھی چارون قسم کے انسان بستے ہیں۔ اس ملک مین سے جبال انڈیز کی دو شاخین گذر گئین ہیں اس سبب ملک کے تین حصے ہو گئے ہیں پچھم کی طرف کا حصہ بالکل کوہستان جنگل ویران ہے وہان کبھی بارش نہین ہوتی اور ہوا بھی ناموافق ہے اور بستی بہت کم ہے درمیان کا حصہ بلند زمین پر واقع ہے وہان کی ہوا عمدہ زمین خوب بارش بہت اور بستی بھی گنجان سب طرح کی آبادی عیان ہے تتکا کا نام ایک بڑا غدیر یعنے تالاب سو یہان ہے پورب کی سمت کے حصے مین بڑے وسیع میدان کثرت باران صحرا و بیابان سرسبز وریان زراعت و باغات جہان تہان اور بستیان آباد ان جنگل مین قسم قسم کے پرندے

چرندے وزندے اور خزندے موجود ہین فلزات کی کھانین بہت مگر استعمال مین کم لائے جاتے ہین پہلے یہہ ملک اسپین سرکار کے تابع تھا مگر اب رعیت کا عمل خود مختاری کا ہے اسکو ریپبلک کہتے ہین۔ دارالامارہ کا شہر لیما ہے سوائے ۔ کوزکو ۔ اریکیپا ۔ پیورا ۔ تاتنا ۔ ایاکچو کالا وا وغیرہ کی مواضع اباد ان ہین ❀

پانچوان ملک بولیویا

یہہ ملک بلاد پیروکے اگنی کی جانب واقع ہے طول اسکا اتر و دکن گیارہ سو میل اور عرض آٹھ سو میل اسکے مربع میل تین لاکھ چوہتر ہزار باشندے تیئس لاکھ چھبیس ہزار ایک سو چھبیس اس ملک سے جبال اندیز کی دو شاخین آرپار نکل گئین ہین اسمین بعض پہاڑون مین سے دھوان اور آتش کے شعلے نکلتے ہین درمیان ہر دو کے میدان ہین دریا کے کنارے پر تمام ریتی کی زمین شور و ویران ہے پورب کی جانب جھاڑی بہت اور اکثر ندیون کے کنارے ریتی سونے کی اور کنکریان ملتی ہین اس ملک مین نو ضلع ہین شہر چوکیسا دارالحکومت ہے اور بندر کوبیزا مشہور تجارت گاہ ہے ... سوائے لاپاتھ ۔ پتوسی ۔ کوچ بابا ۔ عروسہ ۔ سنتاکروغیرہ مواضع آباد ان ہین یہہ ملک پہلے اسپین سرکار کے تابع پیرو کے نیچے تھا اب رعیت کا عمل خود مختاری کا ہے ....

چھٹا ملک چیلی

یہہ ملک دریا کنارے پچھم کی جانب بولیویا کے بازو پر ہے ایک لمبی پٹی طول چودہ سو میل عرض ایک سو میل مربع میل ایک لاکھ تیتالیس ہزار پانسو باشندے چودہ لاکھ انچالیس ہزار ایک سو بیس .... جبال اندیز مین جو بہت اونچا پہاڑ کا قلہ ہے سو اسی ملک کے وسط مین واقع ہے کیونکہ یہہ اسی پہاڑ کے دامن مین ہے یہان چودہ پہاڑون کی نوک پر سے آتش کے شعلے ہمیشہ بار اچھینے نکلا کرتے ہین اور اکثر زلزلہ زمین کو ہوتا ہے اور پہاڑون سے ندیان نکل کر دریا مین جا گرتی ہین زمین سیراب ہے

پہلے بتاتے کا تخم اسی ملک سے اور ملکون مین گیا ہے اس ملک مین تیرا ضلع ہین ہر ضلع کا مستقل ایک حاکم ہے اور سبھون سے بڑا حاکم شہر سانتیاگو مین جو کوہ اندیز کے دامن مین واقع رہتا ہے سواے والو کوبیاگو وغیرہ بڑے بندر ہین تجارت اچھی چلتی ہے ....

ساتوان ملک لاپلات :.

یہہ ملک بلاد چیلی کے پورب جانب کوہ اندیز کے اس طرف ہے اسمین چودہ حاکم زمیندار باہم متفق ایک دلی سے رہتے ہین طول اتر دکن تیرا سو پچاس میل عرض سات سو میل مربع میل گیارہ لاکھ بیس ہزار باشندے بارہ لاکھ چوبیس ہزار اس متفقہ حکومت کو کنفدرالیشن کہتے ہین اسکے پورب اور پچھم کی جانب کوہستان ویران درمیان مین ہموار میدان کئی ندیاں اسمین بہتی ہین کئی جاے پر کھارے پانی کی تالاب ہین ہوا بہی بہتر ہے پہلے اس ملک مین اسپین سرکار کی عملداری تھی ابھی کئی سال سے رعیّت کے لوگ متفق ہو کر ایک دلی سے حکومت چلاتے ہین بڑا گادی کا شہر بونوس ایرس ہے سواے پارانا کوئی رتس کاردیوا سالتا وغیرہ ہین

اٹھوان ملک پارگوایی :.

یہہ چھوٹا سا ملک لاپلات کے ایسان کے گوشے مین پارانا ندی کے کنارے اس نام سے مشہور ہے طول اتر دکن چار سو پچاس میل عرض ایک سو اسّی میل مربع میل چھیاسی ہزار باشندے چھے لاکھ ہین اس ملک کے پورب جانب کوہستان درمیان ہموار زمین اور پچھم کی طرف کیچڑ کا دلدل ہے یہان کی ہوا گرم و زمین لائق زراعت یہان کی رعیت نے بھی اسپین سرکار کا عمل اُٹھادے اور خود مختاری کی عملداری حاصل کی ہے اس ملک مین اٹھہ ضلع ہین بڑا شہر سانتھو نبکو ساپتھو وغیرہ باشندے اکثر انڈین ہین

نوان ملک اروگوائی

یہہ چھوٹا سا ملک برازیل کے دکن جانب اور ارو گوائذی کے پورب سمت واقع ہے اسکے مربع میل
ایک لاکھہ بیس ہزار میل اور باشندے ایک لاکھہ ستہتر ہزار تین سو ہیں اسمین دریا کے کنارے زمین
صاف لیکن بالکل کوئی قسم کا درخت وہان نہین ہوتا درمیان کے ملک مین جہاڑ پہاڑ بہت ہین
حیوانات کثیرہ اسمین بستے ہین ہوا بھی اچھی اور زمین قابل زراعت ہے اس ملک کے نو
ضلع ہین ہر ضلع کا جدا حاکم ہے بڑا شہر مینتیوا دیوا ہے کنارہ دریا پر تجارت گاہ بڑی ہے
سواے ملاوونڈو لاکلونیا وغیرہ شہر ہین

دسوان ملک پتاگونیا

لا پلاٹ اور چیلی سے کیپ ہارون تک جو دکن امریقہ کا انتہا دکن جانب ہے طول اسکا
اتر دکن بارہ سو میل عرض پانسو پچاس میل مربع میل تین لاکھہ اور باشندے چار لاکھہ ہین یہہ
ملک دکن کی جانب باریک کا دم اور اتر کی سمت عریض ہے پچھم کی سمت کوہستان
اور پورب کی جانب بڑے میدان پچھم کنارے کوہ اندیز کی النگ سیدھی چلی گئی ہے
پچھم کنارے پر چھوٹے خلیج اور انف الارض یعنے نوک کھاڑیان بہت ہین اور پورب کنارے
کی طرف اقواس دندانہ دار کنارہ ہے پچھم کنارے کی طرف جزیرے بہت سے ہین
بعضون پر بستی بھی ہے گرما کے موسم مین گرمی زیادہ اور سرما کے موسم مین سردی زیادہ اور
زمین قابل زراعت کم ہے پچھم کی طرف تراویل نام کے جزیرے ہار قطار ہین انمین جھاڑی
گنجان حیوانات بہت ہین کیپ ہارن سب مین مشہور ہے یہان اندین لوگ بستے ہین
اور جانور مچھلیان شکار کرکے اسپر اپنی گذران کرتے ہین چیلی سرکار کا بڑا نام یہان عمل ہے
اور وہان سے چند میل کے فاصلے پر قریب دو سو جزیرے ہین انمین دو جزیرے بڑے اور آباد
ہین انمین برٹش سرکار کا عمل ہے

باب ساتوان اشیانیکا جزایر

بحر الکاہل یعنے پاسیفک مین اشیا کے اگنی جانب افریقہ کے پچھم کے کنارے تک دریا کے بیچ مین ہزارون جزیرے ہین بعضے نمودار اور بعضے پانی مین غرق انکو اشیانیکا کہتے ہین انکے تین مجمع مقرر کئے ہین پہلے مجمع کا نام ملایاشیا دوسرے کا استرلیا تیسرے کا پولینیا ہے پہلے مجمع کا بیان ایشیا کے ضمن مین ہوچکا باقی دو کا بیان یہان ہوتا ہے

جزیرہ استرلیا

خط استوا سے ۴۳ ۴۳ درجے پر واقع ہے نیوزیلند نیوکالیدونیا وغیرہ اجتماع جزایر اسی مین شمار کیا جاتا ہے تمام دنیا کے جزیرون سے استرلیا کا جزیرہ بڑا ہے طول دو ہزار پانسو میل عرض انیس سو میل مربع میل تیس لاکھ باشندے دس لاکھ ہین اس جزیرے مین بڑے بڑے پہاڑ ندیان تالاب ہموار زمین کے قطعہ بہت ہین ہوا نہایت عمدہ ہے کہ اور ملکون سے بیمار ناتوان آدمی وہان جا کے چند روز رہتے ہین تندرست اور توانا بن جاتے ہین زمین قابل زراعت کی جنگلون مین جھاڑی بہت جانور پرندے چرندے عجیب قسم کے ہین اور معدنیات سب اقسام موجود ہے ۱۶۰۶ عیسویہ مین اول یہہ جزیرہ ڈچ لوگون کو نظر آیا انھون نے اسکا نام نیوہالند رکھا قدیم باشندے یہان کے صحرائی غول بیابانی کے جیسے آدمی تھے بعد یوروپ کے لوگ یہان آکے رہنے لگے جنگلی آدمی کم ہوتے گئے ابھی تو اہل یوروپ کے لوگ یہان بہت ہین بیوپار بھی اچھا چلتا ہے جزیرہ تسامان وغیرہ اسکے قریب ہے وہان گرم مصالح سب قسم کا پیدا ہوتا ہے اور کئی پہاڑ آتش فشان بھی ہین اور کئی جزیرون مین قدیم لوگ ہین جو آدمی کا گوشت کھاتے ہین جہان کوئی بیمار ہوا اسکی موت ہے وے دین آئین کے بالکل مقید نہین ابھی تک حیوانون کے طور پر انکی نسل جاری ہے

جزیرہ پولیشیا

اسمین جزیرون کے دس مجمع ہین خط استوا کے جنوبی طرف پانچ اور شمالی جانب کو پانچ مجمع ہین ہر مجمع مین سیکڑون جزیرے ویران آباد نظر آتے ہین طرح بطرح کے اشیا معدنی و نباتی وہان پیدا ہوتی ہین جو لوگ باشندے وہان کے ہین برہنہ جنگلون مین پھرتے ہین پہاڑ کی غارون مین جانورون کی طرح گھر بنا کر رہتے ہین آدمی صورت وحوش سیرت مردم خوار ناہنجار اب تک حالت فطرت مین بے قید ہین مچھلی کے شکار اور بھاجی پالے پر گذران کرتے ہین ضمن بعض جزیرے حرارت آتش سے زمین کو پھوڑ کر باہر نکل آئے اور بعض دریا کے تموج سے پیدا ہوئے اور ہوتے جاتے ہین جیسے دنیا مین آدمی زاد کثرت سے پیدا ہوتے ہین ویسے انکی رہنے بسنے کے لئے زمین جزیرے بھی قدرت خدا سے نئے پیدا ہوتے ہین

جزایر انتارتیکا

قطب جنوبی کے قریب جو زمین نظر آتی ہے جس طرح قطب شمالی کے قریب زمین برف سے گھری ہوئی ہے اسی طرح یہان بھی برف کے باعث کوئی جہاز جا نہین سکتا مگر قیاسا لکھتے ہین کہ آدم زاد کی بستی شاید اس طرف بھی ہو ہر چند برف مین کوئی جاندار زندگی نہین کر سکتا مگر کبھی انکی طبیعت مین ایسی حرارت مخمر ہووے کہ سواے برف کے اور ملکون مین انکی زندگی محال ہو نیوزیلینڈ کے جنوبی طرف ایک جزیرہ ہے اسمین ایک بلند پہاڑ کی چوٹی مین سے آتش کے شعلے نکلتے نظر آتے ہین اسی طرح مداگاسکر اور کیپ ہارن کے جنوبی سمت کو قطب جنوبی کے بہت قریب کئی جزیرے بنام اندربی و شیٹ لینڈ ارکینز وغیرہ ہین جو بارہ مہینے برف کے نیچے دبے ہوے رہتے ہین وہان حیوانات کا نام و نشان نہین بلکہ جہاز جھڑولہ بھی اُگنے نہین پاتا ایک بھیان میدان ویران نظر آتا ہے کیونکہ زمین کی زینت نباتات اور حیوانات سے ہے سو وہان نہین سردی اتنی زیادہ کہ دریا کا پانی

جم جاتا ہے پھر جہاز کیونکر چلے اور اس خاک کی کیا خاک خبر ملے ۱۸۴۱ء عیسویہ مین سر جیمس راس نام کا ایک صاحب سیاحت کرتا ہوا قطب جنوبی کے قریب پہنچ گیا تھا اسنے اتنی خبران جزیرون کی دی ہے اور ابھی بہت سے جزیرے ایسے ہیں کہ انکے نام اور تھام کی بھی آج تک کسی کو خبر نہ ملی

بلکہ جو اودھر گیا واپس نہ آیا فقط

خاتمہ متفرقات فوائد کا بیان

ف ۱

ہندوستان کے خاص پہاڑون مین کوہ ہیمالیا طول پندرہ سو میل عرض دو سو میل اسمین ایک قلعہ کوہ بنام ایورسٹ سب دنیا کے پہاڑون مین بلند تر ہے یعنے سطح دریا سے انتیس ہزار فوت اونچا ہے یہان برف گرتی ہے کوہ سیکرا اٹھائیس ہزار فوت کوہ دھولگیری چھبیس ہزار فوت — کوہ چمولاری تئیس ہزار کوہ سلمانی تین سو پچاس میل طول اور ایک ٹیلا اسکا بنام تخت سلیمان بارا ہزار فوت اونچا ہے کوہ آبو ملک مارواڑ مین پانچ ہزار فوت اونچا ہے کوہ سات پوڑہ نربدا اور تپتی کے درمیان دو ہزار پانچ سو فوت کوہ تاگھاٹ تپتی کے دہانے سے شروع ہوکر دکھن کے اضلاع سے ہوتا ہوا کو نیلگری سے مل گیا ہے آٹھ ہزار فوٹ اونچا ہے — تل گھاٹ کرناٹک سے شروع ہوکر نادھا سے جا ملا تین ہزار فوٹ اونچا ہے — کوہ نیلگری نو ہزار فوٹ اونچا بالا گھاٹ کے پہاڑون کی زنجیر سے مل گیا ہے — کوہ سپاتو کوہ مہابلیشور ماتھاران چترسنگی وغیرہ علاقہ بمبئی مین سرد ہوا کے مشہور بلند مقام ہین ۔۔۔۔۔

ف ۲

خاص بڑی مشہور ندیان

اباسین یعنے دریای سندھ تبت کے پہاڑون سے نکل کر بہاولپور کے ملک سے ہوتے

ہوئے کرانچی کے پاس دریای عرب مین ملتی ہے طول سترہ سو میل اسمین دریای اٹک اور لانڈی چوٹ
کابل سے آئی ہے اور پنجاب کی پانچ ندیان جیلم چناب راوی بیاس اور ستلج متھن کوٹ
پاس ملتی ہین گنگا ہمالیا پہاڑ سے نکلی اور بھاگیرتی جانوی الکنندا اسمین جاملی طول پندرہ
سو میل ہو گلی کے پاس خلیج بنگالہ مین گرتی ہے جمنا کوہ ہمالیا سے نکل کر الہ آباد کے نیچے
گنگا سے ملتی ہے طول سات سو میل چمبل تانسی بانی کین گیری اسمین ملتی ہین برہمپترا
ہمالیا سے نکل کر ایک ہزار میل بہتے ہوئے خلیج بنگالہ مین دریای ہند سے ملتی ہے لونی اجمیر کے
جبال سے نکل کر گجرات کے ضلع مین سے ہوتے ہوئے کچھ کی خلیج مین دریای عرب سے ملتی ہے طول تین سو
میل سابرمتی کوہستان راجپوتانہ سے نکل کر ضلع احمداباد مین سے ہوتے ہوئے خلیج کھمایت
مین گرتی ہے مہی جبال مالوہ سے نکل کر گجرات کے ملک سے ہوتے ہوئے خلیج کھمایت مین گرتی
ہے نربدا گونڈوانہ کے پہاڑ سے نکل کر سات سو پچاس میل بہتے ہوئے بھروچ کے پاس دریای
شور مین ملتی ہے مندلیسر کے پاس اسکا بڑا پاٹ ہوا ہے قبلہ رخ سیدھی بہتی ہے تپتی کوہ
ایزرد بیتول کے قریب سے نکلی ہے برہانپور کے فصیل کے پاس سے ہوکر بندر مبارک سورت کے
نیچے دریای عرب مین گرتی ہے یہہ بھی قبلہ رخ بہتی ہے ۔ پورنا ۔ کرنا ۔ پانجرا ۔ موسی اسمین
ملتی ہین گنگا گوداوری گلشن اباد عرف ناسک کے پاس کوہ ترمبک سے نکلی ہے آٹھ سو
پچاس میل بہکر خلیج بنگالہ مین گرتی ہے پوروا سندھنا مانجرا مان ہٹ اسمین ملتی ہے
کشنا کوہ مہا بلیشور سے نکل کر چھے سو پچاس میل بہکر خلیج بنگالہ مین گرتی ہے اسمین تنگبدرا وارنا کے
پنچ گنگا ۔ پربھا ۔ بھیما ۔ موسی ۔ وغیرہ ملتی ہین مہاندی کوہ ورہا مین سے پیدا ہوئی اور کٹک کے
درمیان سے بہکر پانسو بیس میل پر خلیج بنگالہ مین جاملی کاویری ملیبار کنارے کے پاس کرگ کے
پہاڑون مین سے نکلی ہے تنجور کے پاس چار سو پچاس میل بہکر دریا مین گرتی ہے اسمین بلیسور کے

ضلع کی بہت ندیان ملی ہین ہوتی شنشامی کو یمتیور کی ہریائی وغیرہ اور ترچنا پلی کے اسمین سے
ایک بڑی شاخ کلیرون پیدا ہوئی سو کوہستان تلنگان مین سے ہوتے ہوئے خلیج بنگالہ مین
جا گرتی ہے پینار مہسور سے نکلی اور نیلور کے پاس خلیج بنگال مین ملی پایلار کرناٹک سے قریب
ایک پہاڑ مین سے قطرہ قطرہ نکل کر مدراس کے دکن سمت بڑے زور شور سے دریای شور مین
جا ملی ہے کوئی نامی بڑی جھیل یا غدیر ہندوستان مین نہین مگر چھوٹی چھوٹی ہین مدراس کے
قریب پلیکٹ چونتیس میل لمبی اور سات میل چوڑی ہے اوڑھا کے ضلع مین چلکا چھتیس میل لمبی
اور آٹھ میل چوڑی اسکا کھارا پانی ہے جسکا نمک بنتا ہے کرناٹک مین کالیر چھیالیس میل لمبی
اور چودہ میل چوڑی ہے راجپوتانہ مین سانبر اور دیدوان جسمین نمک سانبر پیدا ہوتا ہے ش
نربد پہاڑ کے دامن مین لونار اسمین سے بھی نمک نکلتا ہے کچھ کا رن ایک سو دس میل طول کا ہے
زمین شور دلدل ویران میدان اوپر سوکھا پتھر زمین کے جیسا پاؤن رکھین تو سوار غرق ہو جاوے
گرمی کے موسم مین بھی بغیر رہنما کے گذرنا مشکل کئی منزل آب شیرین اسمین ملتا نہین خلیج چار ہین

خلیج بنگالہ   خلیج کچھہ   خلیج کھمایت   خلیج مانوار

ف ۳

بمبئی کے اضلاع وتعلقون کا بیان

سنہ ۱۸۶۲ عیسویہ مین بمبئی علاقہ کی مردم شماری ہوئی اور آمدنی وخرچ کی رقم مقرر پائی اسپر سے
تخمین کر کے لکھا جاتا ہے اب تو آمدنی وآبادی مضاعف بڑھ گئی ہے بمبئی علاقہ کے مربع میل دو لاکھ
باشندے ایک کرور پانسٹھ لاکھ پچاس ہزار آمدنی تین کرور خرچ ساڑھے تین کرور اسمین سترہ ضلع ہین
دکھن مین نو گجرات مین چار سندھ مین تین ضلع پونہ شہر محی آباد عرف پونہ کی آبادی ایک
لاکھ باشندے اسکے نیچے تیرہ تعلقے انکے نام یہہ ہین سیونیر یعنے جنیر دار الجر — پابل کھیڑا

ماول - علاقہ کھٹرکالے - پنڈرپور - مانڈھے - کرملا - شولاپور - بارسی - بھیم تھلی - انڈاپور
مقام کلس پورندھر ضلع احمدنگر اسکے مربع میل گیارا ہزار باشندے دس لاکھ آمدنی پچیس لاکھ
اسمین اٹھارا تعلقے انکے نام یہہ ہین وندوری گلشن آباد عرف ناسک - کونامی - چاندور - سُنیر
ایولا - انکولا - سنگمنیر - سیوگانون - نیوسا - کوپرگانون - پارنیر - نگر - گھورنڈی - جامکھیڑ
کرجات - راہوری - نیپار - ضلع ناسک عرف گلشن آباد وسال حال مین ضلع مقرر ہوا ہے کچھہ تعلقے
نگر کے مثل وندوری - اگت پوری - چاندور - سُنیر وغیرہ اور کچھہ تعلقے خاندیس کے مثل - مالیگانون
نان گانون - ابھونا وغیرہ ناسک کے تحت مین داخل کر دیے ہین یہہ پرستش گاہ قبل از آدم ہے
رام جی کا جنم یہان ہوا ہے اور اب بھی بڑا ہنود کا معبد ہے ضلع ستارا یہہ شہر ستارا اصل سیوا جی کا
مرتع اور مرہٹون کے راج کا دارالحکومت ہے بعد پیشوا نے محی آباد پونہ کو گادی کی جاے مقرر کیا تھا
۱۸۴۹ عیسویہ مین شہر ستارا سرکار انگریز کے تابع مین آیا اسمین سترہ تعلقے ہین - بائین - جاولی
ستارا - گورے گانون - کھٹاو - تارگانون - کرھار - خاناپور - والوی - شیرالے - پاٹن
مال شیر - مان - تاج گانون - فلٹان - جتھا - اتپری ضلع خاندیس پورب کی طرف
ملک برار دکن کی جانب سرکار نظام کی سرحد اور ضلع نگر پچھم کی طرف راج پیپلا اور مہاراجہ گائیکوار
کی سرحد اتر کی جانب کوہ سات پورہ اور سرکار ہولکر و مہاراجہ سندھیا کی سرحد ہے اسکے
مربع میل بارہ ہزار باشندے آٹھ لاکھ آمدنی تیس لاکھ اسمین تعلقے اٹھارا ہین دھولیہ املنیر ارندول
جبھرگانون - چالیس گانون - مالیگانون - باگلان پیپل نیر - نندربار دارالابرار سلطانپور تھالینر
چوپڑہ - راویر - ساودہ فیض پور - نصیرآباد - جامنیر - پاچورہ - برنگانون ضلع دھارواڑ
علاقہ مدراس اور راجہ میسور کی سرحد سے ملا ہوا ہے اسکے مربع میل چھے ہزار ستر باشندے سات
لاکھ چوبین ہزار آمدنی اٹھائیس لاکھ بانوے ہزار اسمین تعلقے آٹھ ہین - نل گوند دھاروار دمبل

ہوبلی ہانگل بدنور بنکاپور کود ضلع بیلگام مربع میل تیرہ ہزار باشندے دس لاکھ تینتیس ہزار آدمی چوبیس لاکھ اسمین تعلقے گیارہ ہین۔ تاج گانون۔ اتھنی چیکوری۔ گوکاک۔ باگلکوٹ پادشاہ پور۔ پرگا۔ بدامی۔ ہونگوند۔ سنپ گانون۔ بیدی ضلع تھانہ عرف کوکن سالسیٹ یہہ ایک جزیرہ ہے بمبئی سے لگا ہوا چھیاسٹھ گانون اسکے تحت مین ہین اب ضلع کی حکومت یہان ہے مربع میل پانچہزار چار سو باشندے اٹھہ لاکھ چوہتر ہزار آدمی سترہ لاکھ چوہتر ہزار اسمین چودہ تعلقے ہین۔ سنجان دھانو۔ مہائم۔ کولون۔ سورنار۔ کلیان۔ بھیمری۔ عرف اسلام اباد۔ بسائین شاشتی۔ پنویل نصراپور۔ سانکسی۔ راجپوری۔ رای گد۔ علی باغ۔ ضلع رتناگیری مربع میل چار ہزار پانسو باشندے چھے لاکھ بہتر ہزار آدمی سات لاکھ ساٹھہ ہزار اسمین پانچ تعلقے ہین سورندرگ۔ ہرنای۔ انجن ویل۔ چپلون۔ رتناگیری۔ وجیدرگ۔ راجپور۔ مالوان ضلع شولاپور سال گذشتہ نیا ضلع مقرر پایا ہے کئی تعلقے اسکے تابع مین ضلع پونہ و ستارا سے لئے ہین اور ہر تعلقے کے ماتحت کئی گانون ہین اول خلاتگی ضلع مقرر ہوا تھا شولاپور کے عوض مین اب پھر شولاپور مقرر پایا ہے بمبئی سے شرقی جانب کنارہ دریا سے انڈین پنسولا ریل وے یعنے ہندوستان کی اگ گاڑی کلیانی کو گئی سو بمبئی سے ۳۳ میل ہے وہان سے دو شاخین نکلین ایک پونہ کو گئی جو ۱۱۹ میل ہے وہان سے شولاپور کو گئی جو ۲۸۲ میل ہے وہان سے گلبرگہ کو گئی جو ۳۵۲ میل ہے دوسری شاخ کلیانی سے نکلی سو ناسک کو گئی جو ۱۱۶ میل ہے وہان سے ضلع خاندیس مین بھساول گئی جو ۲۷۵ میل ہے وہان سے پھر دو شاخین ہوئین ایک شاخ ملکہ پور امراوتی ہوتے ہوئے ناگپور کو گئی جو ۵۱۹ میل ہے بمبئی سے دوسری شاخ برہانپور کھنڈوا ہوتے ہوئے جبل پور کو گئی جو ۶۱۱ میل بمبئی سے ہے بروودہ ریل وے یعنے گجرات کی طرف جاتی ہے سو بمبئی کے غربی جانب کنارہ دریا سے بسائی دمن ہوتے ہوئے سورت کو گئی جو بمبئی سے ۱۶۵ میل ہے وہان سے بھروچ کو

۲۰۱ میل وہان سے بروڈے کو ۲۴۶ میل وہان سے دارالارشاد احمداباد جو شاہان گجرات کا دارالسلطنۃ اور علما و مشایخین کا مقر تھا سابرمتی کے کنارے تک تین سو گیارہ میل بمبئی سے ہے

ضلع سورت بندر مبارک باب المکہ قدیم شہر تپتی کے دہانے پر خوش آب و ہوا کی جائے ہے بارہ کوس تک دریای شور کے بیچ مین ایک رو پہری خط سفید تپتی کے آب شیرین کا نظر آتا ہے بعد محو ہو جاتا ہے کیونکہ اب شیرین سبک ہے اس لئے اب شور کے اوپر نظر آتا ہے اور جبلد تر اجزای ملحیت مین آمیزش نہین پاتا اور دریا اسکو اپنے دستار کا طرہ افتخار بنا کر حتی الوسع ہلاک نہین کرتا ضلع سورت مربع میل دو ہزار باشندے پانچ لاکھ آمدنی بائیس لاکھ — اسمین تعلقے چھے ہین — اولپار — چوراسی — مانڈوی سوپا — چیکلی — بلساڑ —

ضلع بھروچ نربدا کے دہانے پر قدیم بستی ہے مربع میل چودہ سو باشندے تین لاکھ آمدنی پچیس لاکھ اسکے تعلقے یہے ہین جنبوسر آمود واگرا بھروچ انکلیسر ہانسوٹ

ضلع کھیڑا اسکے مربع میل چودہ سو باشندے قریب سات لاکھ اسمین تعلقے سات ہین کپڑ بنج تھاسرا مہودا ماتر نڑیاد مہاپاڑ بورسد

ضلع احمداباد یہہ قدیمی بادشاہی شہر اسمین حال ایک لاکھ بیس ہزار باشندے بستے ہین مساجد و مقابر پختہ سنگین بہت عمدہ قابل دیکھنے کے ہین مربع میل پانچ ہزار باشندے سات لاکھ اسمین تعلقے سات ہین پرانتیج ویرم گانون دھولقہ دسکروہی جیتل پور دھندوکا گھوگا ۞ ۞ ۞

ف ۴۰ بیان ملک سندھ کا

یہہ ملک چھوٹا سا ہے مگر قدیم تواریخون مین مشہور و معروف ہے طول دکن اتر تین سو ساٹھہ میل عرض پورب پچھم دو سو ستر میل مربع میل ساٹھہ ہزار دو سو چالیس دریای اباسین کو سندھو ندی کہتے ہین اسکے کنارے یہہ ملک ہے اس لئے سندھ کے نام سے مشہور ہوا یہان بڑے پہاڑ اور ریتی کے میدان بہت ہین اس سبب بستی کم ہے فقط باشندے بارہ لاکھ شمار کئے جاتے ہین تو در ایک مربع میل

سولہ آدمی تخمیناً باشندے ہین اس ملک کی زراعت مصر کے ملک کے جیسی ہے وہان نیل ندی پر کشت کار
کا مدار اور یہان سندھ ندی پر کھیتیون کا اعتبار گرمی کے موسم مین برف پہاڑون کی پگھل کر پنجاب و اٹک
مین سے بہکر آتی ہے تو عرض اسکا ۴۸۰ گز سے ۱۶۰۰ گز تک بڑھہ جاتا ہے اور بارش مین پنجاب کی
ندیون سے سیلاب بھی آتا ہے اسی ندی کی نہرین بناکر تمام ضلعون کا نون مین لیکر گئے ہین اور
زراعت و باغات اچھی ہوتی ہے مارچ کے مہینے سے شروع تا آخر سپٹمبر تک پانی کا بڑھاو رہتا ہے
اُس سے دونون بازو کے کنارے دس دس میل تک سیراب ہوتے ہین ضلع حیدرآباد و سندھ
ضلع شکارپور ضلع کراچی یہہ تین شہر دار الامارۃ کے ہین آمدنی یہان کی تخمیناً پچہتّر لاکھ کی ہے اور
علاقہ بمبئی کے ماتحت مین ہے

ف ۵۰

بیان حکومت نوابان و راجایان توابع ہند

سرکار نظام والی حیدرآباد دکن اس ملک کے مربع میل ایک لاکھ سے زیادہ ہین بڑی ندیان کشنا
گودا سوسی وغیرہ یہان بہتی ہین دار الریاستہ کا شہر حیدرآباد فرخندہ بنیاد ہے قطب شاہیون کی
بادشاہت کے عہد مین ۹۸۱ ہجری مین بڑا آباد دار السلطنۃ تھا مشرق کی جانب علاقہ بنگالہ مغرب کی سمت کا
علاقہ بمبئی جنوب کی طرف علاقہ مدراس اور ملک تلنگانہ ہے شمال کی طرف ناگپور ہے اس دار الریاستہ کا
قدیم نام بھاگ نگر ہے وہان سے تین میل اُتر کی طرف سکندرآباد کی چھاونی ہے قلعہ گلکنڈہ بڑا مستحکم
قلعہ جسکو عالمگیر بادشاہ نے برسون محاصرہ کیا تھا قدیم ایام مین وہان الماس کی معدن تھی بدر یہہ بھی
قدیمی شہر سلاطین بہمنیہ کا دار الحکومت تھا اورنگ آباد خجستہ بنیاد کا شہر دکن مشہور شہر کلان ہے
زرکاری نکھی گوٹہ یہان خوب بنتا ہے اور اب اسکی آبادی کی طرف دیوان مختار کی بڑی سعی ہو رہی ہے
ایلورہ ایک پہاڑ تراشا ہوا مشہور ہے اناج میوہ سب قسم کا زمین سیراب آبادی ملک کی جب سے سر سالار

جنگ مختار الملک ہوئے ہین تب سے سال لسال ترقی پاتی ہے تعلیم و تربیت اور رفاہیت رعیت پر اچھی نظر ہے قلعہ دولت آباد جو تمام عالم مین اپنا نظیر نہین رکھتا اور تغلق شاہ کا تخت گاہ تھا سو اورنگ آباد کے قریب ہے آدمی تین کرور سے زیادہ ہے تجارت زراعت صنعت کاری اب اس ملک مین اچھی ہوتی ہے تعلقداری اجارہ دینے کی موقوف ہوئی کیونکہ اجارہ اجارہ بخشیس ہے عملدار قابل متدین تنخواہ دار ہر جاے مقرر پاتے ہین اس لئے آبادی ملک کی ترقی پر ہے سپاہ و رعیت مرفہ حال ہوئے ہے۔
قصبہ اسلام آباد عرف انبہ جوگائی مشہور چھاونی ہے یہان کی قدیم تواریخ رسول خانی و تذکرہ آصفیہ وحدیقۃ العالم ہے لیکن تاریخ دکن تصنیف مولوی نصر اللہ خان کی جو ۱۲۸۵ ہجریہ مین چھپی ہے سو بہت خوب اور امرای آصفیہ کو اسکا مطالعہ کرنا نہایت مرغوب ہے

ف ۶

میسور یہہ ملک مدراس علاقہ مین راجہ کے تابع کا ہے مربع میل تیس ہزار آدمی ستر لاکھ اول ٹیپو سلطان کے تصرف مین تھا کوچین مربع میل دو ہزار آدمی پانچ لاکھ ایک راجہ کے تابع ہے مگر شہر کوچین سرکار برٹیش کے قبضے مین اور اطراف کا ضلع اور وصولات راجہ کے ہاتھ ہے تراونکور راجہ کا ملک ہے یہان جنگل مین صندل کے درخت بہت لونگ الایچی کالی مرچ ناریل کتھا سپاری بہت پیدا ہوتی ہے پانچ ہزار مربع میل آدمی چالیس لاکھ کولاپور مربع میل تین ہزار چار سو آدمی پانچ لاکھ پچاس ہزار اسمین متفرق جاگیر دار مرہٹے اور برہمن ہین انکی آمدنی دس لاکھ ساونت واری مربع آٹھ سو میل یہہ بھی مرہٹون کی جاگیر ہے باشندے ایک لاکھ بیس ہزار آدمی دو لاکھ ہین اندور مہاراجہ ہولکر کی ریاست گاہ مربع میل آٹھ ہزار تین سو بعضے اضلاع مالوہ اسمین داخل افیون خوب پیدا ہوتی ہے آدمی سینتیس لاکھ - - گوالیار مہاراجہ سندھیا کی ریاست گاہ یہی شہر ہے مربع میل تیتیس ہزار چمبل ندی اس ملک مین بہتی ہے آدمی پچھتر لاکھ بعض پرگنات مالوہ انکے

ماتحت ہین روئی افیون انگور وغیرہ خوب ہوتی ہے ریوا بندیل کھنڈ مین چھوٹا سا راجستان ہے
بھوپال کی بیگم وسعت سات ہزار مربع میل آمدنی بائیس لاکھ تین طرف گوالیار کا عمل اور پورب کی
جانب سرکار انگریز کا عمل ساگر نربدا ہے بروده مہاراجہ گائیکواڑ کی ریاستگاہ مشہور شہر ہے
اسکے مربع میل چوبیس ہزار باشندے چار لاکھ خوب آباد زرخیز ملک ہے آمدنی چھیاسٹھ لاکھ ستاسیہ
ہزار پٹن کری پیٹلاڈ ڈبوی نوساری سونگڈ وغیرہ نامی قصبے اسکے ماتحت ہین سوائے کئی
راجہ ونواب گجرات مین ہین بعض انمین راجہ گائیکواڑ کو اور بعضے سرکار انگریز کو خراج دیتے ہین
کچھ ماندوی سرکار رانا کی حکومتگاہ خلیج کے دہانے پر مربع میل سات ہزار دارالامارة کا شہر
بھجہ ہے یہان کے خلاصی بنئے بقال دریا کی سوداگری خوب کرتے ہین اس ملک کے باشندے پانچ لاکھ
آمدنی آٹھ لاکھ کھمایت نواب نجم الدولہ بہادر کی ریاستگاہ خلیج کے کنارے پر یہانکی عقیق کی صنعت
کاری چمک ومک عقیق یمنی کی ابداری بڑھاتی ہے مربع میل پانسو باشندے چالیس ہزار آمدنی چار لاکھ
بگھیل کھنڈ کا ملک جو الہ اباد کے قریب ہے دس ہزار مربع میل آمدنی بیس لاکھ بندیل کھنڈ مین راجہ
آٹھ ہین چھے ہزار مربع میل زمین گوالیار کے پچھم طرف ہین انمین راجہ دتیا کی آمدنی دس لاکھ۔
ارچھا کی آمدنی سات لاکھ چارکھاڑی کی آمدنی چار لاکھ چھتر پور کی آمدنی تین لاکھ اجی گڑھ کی
آمدنی تین لاکھ پچاس ہزار جھنا پنا کی آمدنی چار لاکھ یہان قدیم زمانے مین ہیرے کی کھان تھی
کوسمتھر کی آمدنی چار لاکھ پچاس ہزار بجاور کی آمدنی دو لاکھ پچیس ہزار کی ہے راجہ دھار یواس
ایکہزار مربع میل آمدنی نو لاکھ راجہ سروہی کا ملک تین ہزار مربع میل آمدنی اٹھ لاکھ ۔ راجہ
اودی پور میواڑ کا ملک اتر اجمیر کی طرف گیارہ ہزار چھے سو مربع میل آمدنی بارا لاکھ پچاس ہزار....
دونگر پور ایکہزار مربع میل آمدنی چھے لاکھ بوندی دو ہزار دو سو مربع میل آمدنی دس لاکھ کوٹا
چھے ہزار پانسو مربع میل آمدنی چالیس لاکھ نواب ٹونک ایک ہزار آٹھ سو مربع میل آمدنی دس لاکھ

جےپور پندرہ ہزار مربع میل آدمی پچیس لاکھہ قرولی ایک ہزار نوسو میل آدمی پانچ لاکھہ دھولپور ایک ہزار چھے سو میل آدمی سات لاکھہ چمبل کے کنارے ہے بھرتپور دو ہزار مربع میل آدمی بیس لاکھہ الور ملک میوات تین ہزار پانسو مربع میل آدمی اٹھارا لاکھہ راجہ کشن گڑھہ سات سو مربع میل آدمی تین لاکھہ جودھپور ملک مارواڑ پچیس ہزار مربع میل آدمی ستر لاکھہ بیکانیر ستر ہزار مربع میل آدمی نو لاکھہ جیسلمیر بارا ہزار مربع میل آدمی دس لاکھہ بہاولپور نواب بہاول خان کا ملک بیس ہزار مربع میل آدمی پندرہ لاکھہ پٹیالہ چار ہزار مربع میل آدمی بیس لاکھہ یہہ ملک سرہند کے ضلع مین ہے کپورتھلا پانچ ہزار مربع میل آدمی بیس لاکھہ رامپور نواب روہیلکھنڈ سات سو مربع میل آدمی دس لاکھہ حساب کے طریق سے تمام ہندوستان کی زمین بارا لاکھہ میل مربع ہے اور چودہ کرور باشندے ہین اسمین سے ابھی پانچ لاکھہ مربع میل سرکار انگریز کے تابع ہے مگر اسمین باشندے نو کرور سے زیادہ اور آمدنی سینتیس کرور کی سالانہ ہے اور جملہ راجہ و نوابونکے ہاتھہ مین سات لاکھہ میل مربع زمین ہے مگر اسمین باشندے پانچ کرور اور آمدنی گیارہ کرور کی سالانہ یہہ نیت کی برکت اور بندوبست کی خوبی اور اقبال کا باعث ہے

ف ۷۰

علمای ہیئت نے لکھا ہے کہ جو ارسطا طالیس کا مقولہ زمین کے سکون کی بابت ہے سو نظام محدود بطلیموسی کہلاتا ہے اور حکیم بطلیموس قدمای فلاسفہ سے ہے اور جمیع حکمای قدیم اور متاخرین و متکلمین اسلامیہ وایران توران عربستان روم اور ہندوستان کے دانا اسی طرح لکھتے ہین وہ یہہ ہے کہ زمین کا کرہ نارنگی کی شکل پر گول ہے اور مرکز عالم مین مانند ایک نقطے کے دایرے مین یا مانند زردی کے بیضۂ مرغ مین ہے اسپر ایک دایرہ کرہ آب کا اسپر ایک دایرہ کرہ ہوا کا پھر اسپر ایک بڑا دایرہ کرہ آتش کا فرض کیا ہے اور یہہ چار دایرے عناصر اربعہ کے ہین انکو امہات سفلی کہتے ہین اسی طرح

اسکے اوپر پہلا دایرہ فلک قمر کا دوسرا دایرہ فلک عطارد کا تیسرا دایرہ فلک زہرہ فلک چوتھا دایرہ فلک شمس کا پانچوان دایرہ فلک مریخ کا چھٹا دایرہ فلک مشتری کا ساتوان دایرہ فلک زحل کا اٹھوان دایرہ فلک کواکب کا نوان دایرہ فلک اطلس کا انکو اسامی علوی کہتے ہین یہہ تیرہ دایرے ایک پر ایک پیاز کے طبقات کے مانند ہین اور ان سب سے بڑا فلک اعظم اور عرش مجید سب پر محیط ہے اور تمام سیارے زمین کے گرد پھرتے ہین ہر ایک کی گردش علیحدہ قسم کی ہے سو علم نجوم وہیئت کی کتابون مین مذکور ہے اور دوسرا انتظام نامحدود فیثاغورث کا کہلاتا ہے کہ اُسنے آفتاب کو مرکز مقرر کیا ہے اور تمام سیارون کو بلکہ کرۂ زمین کو بھی آفتاب کے گرد پھرنا اور ہمیشہ گردش کرنا قرار دیا ہے اور مسیح علیہ السلام سے پانسو برس قبل یہہ علم ظاہر ہوا تمام حکماے اشراقین و فرنگستان وشام ویونان اسی قول کو ترجیح دیتے ہین اور ابھی تو بڑی بڑی دوربین اور رصدخانے بنواکر اس قول کے دلایل بالمعاینہ دکھلا دیتے ہین حقیقتاً مخلوقات نامنتہا اور موجودات نامحدود خالق بیچون کی بیچون کی قدرت سے اس طور پر جلوہ افروز ہے کہ انسان کے حد قیاس سے باہر ہے

بیت

ای برادر بے نہایت درگہیست ہرچہ بروی بگذری بروی مایست

علم جغرافیہ کا نتیجہ

حکماے کامل نے لکھا ہے کہ جو شی خداے تعالی نے پیدا کی ہے عبث بیکار نہین اسمین ایک بڑا فایدہ انسان کے واسطے موجود ہے وہی اسکا نتیجہ ہے زمین کی گردش کا نتیجہ روز وشب کا تغیر ہوتا ہے یعنے جو طلوع وغروب آفتاب کا ہمارے شہر مین ہوتا ہے اور درازی وکوتاہی رات دن کی جو آج ہمکو یہان معلوم ہوتی اسی طرح سب جہان کے شہرون مین ایک سان نہین کیونکہ طلوع وغروب آفتاب کا چھے مہینے تک مایل بطرف جنوب کے اور چھے مہینے تک مایل بطرف شمال کے رہتا ہے اس لیئے ہر روز کے طلوع وغروب مین ہر مقام وشہر کے

اندر تغیر و تبدل واقع ہوتا ہی جب آفتاب زمین کے مقابل خط استوا پر آتا ہی تب زمین کے تمام نیمہ سطح جنوبی پر اور نیمہ سطح شمالی پر دن رات برابر رہتا ہی یعنی بارا ساعت کا دن اور بارا ساعت کی رات ہوتی ہی اسی طرح جو نیمہ سطح زمین آفتاب کے مقابل آتا ہی وہان روشنی اور دن ہی اور جو نیمہ سطح اسکی عقب مین ہی وہان تاریکی اور رات ہی جب وہ شمال کی جانب ہر روز بتدریج سرکتا ہوا چلا تو زمین کے نیمہ شمالی مین دن بڑھتا ہی اور رات گھٹتی ہی اور جب وہ جنوب کی طرف میل کرتا ہی تو نیمہ جنوبی مین دن بڑھتا ہی اور رات گھٹتی ہی فی الزوال اور سایۂ اصلی کا یہی شمار ہی جسکے پہچانے کا قاعدہ فرض کیا گیا ہی ہمیشہ آفتاب تاریخ ۲۱ مارچ مہینے کی برج حمل مین داخل ہوتا ہی اسکے مقابل زمین پر خط استوا رہتا ہی وہ رات اور وہی دن تمام روی زمین پر برابر ہی اسی لئے اس خط فرضی کا نام استوا رکھا ہی جب دوسری صبح کو طلوع اسکا مایل بطرف شمال ہوا تو اسی جانب کی سطح زمین پر دن بڑھتا گیا یعنے سترہ ثانیہ دن زیادہ ہوا اور اتنا ہی رات مین سے گھٹا چنانچہ زمین کے دور کے مقابل اسمان پر بھی ایک دایرہ فرض کیا ہی جسے منطقۃ البروج کہتے ہین اسکے بارا حصّے بنائے اور ہر حصّے کا نام ایک برج رکھا چنانچہ

بارا بروج کے نام یہہ ہین

عربی	فارسی	ہندی	انگریزی
حمل ثور جوزا	برہ گاو دوپیکر	میش ورکھ متھون	رام بل توئنس
سرطان اسد سنبلہ	خرچنگ شیر خوشہ	کرک سہین کنّیا	کراب لاین ورجن
میزان عقرب قوس	ترازو گژدم کمان	تولا ورچھیک دھن	سکالس سکارپین ارچر
جدی دلو حوت	بزغالہ دلو ماہی	مکر کنبھہ مین	گوٹ واٹر بیرر فیشیز

اور ہر ایک برج کے تیس درجے اور ہر ایک درجے مین ساٹھہ دقیقے اور ہر دقیقے مین ساٹھہ ثانیہ مقرر
کئے ہین اور فقط پانچ برج کے اکتیس درجے تعین فرمائے ہین تا ایک دور شمسی کے تین سو پانسٹھہ
درجے برابر کئے جاوین جب آفتاب کا میل شمالی جانب کو تاریخ ۲۱ جون مہینے کی برج سرطان مین
پہنچا یعنے ½ ۲۳ درجے طے کیا تو نیمہ شمالی مین دن بڑھنے اور رات گھٹنے کی انتہا ہوئی جب
وہان سے پھر آفتاب پلٹا تو روز بروز دن گھٹتا چلا اور رات بڑھتی چلی اس حرکت کی انتہا تاریخ
۲۳ سپتمبر کو پوری ہوتی ہے کہ اس دن آفتاب خط استوا کے برابر مقابل سے طلوع کرتا ہے اور
وہان سے پھر جنوب کی طرف جھکتا ہے اور نیمہ جنوبی کے سطح زمین پر دن کا بڑھنا شروع ہوتا ہے
اور نیمہ شمالی مین دن کا گھٹنا شروع ہوتا ہے یہان تک کہ برج جدی مین آفتاب داخل ہوا تو بڑھنا
دن کا نیمہ جنوبی کے سطح زمین پر منتہی ہوگیا اور وہ تاریخ ۲۱ ماہ دسمبر کو ہوتا ہے یعنے ½ ۲۳ درجے
خط استوا سے جنوب کی طرف طے کیا پھر وہان سے آفتاب پلٹا تو روز بروز نیمہ جنوبی مین دن کا
گھٹنا اور رات کا بڑھنا شروع ہوا یہان تک کہ پھر مارچ کی ۲۱ تاریخ کو خط استوا کے مقابل آجاتا ہے
پھر دن رات شمالی و جنوبی مین برابر ہوجاتا ہے اور ہر سال کبھی میلان شمالی مین نقطہ درجہ اول برج
سرطان سے اور میلان جنوبی مین نقطہ درجہ دوم برج جدی سے آفتاب تجاوز نہین کرتا ہے
رب المشرقین و رب المغربین کی یہی تفصیل ہے مگر سیر مین ہر روز کا طلوع اور ہر روز کا غروب
جدا جدا نقاط منطقۃ البروج سے ہوتا ہے اور ہر روز کی مشرق بھی علیحدہ ہے اور مغرب
بھی علیحدہ ہے چنانچہ رب المشارق و المغارب کی یہی تشریح ہے اور قطب شمالی و جنوبی کے نقطون پر
اسی لئے چھے مہینے کی رات اور چھے مہینے کا دن ہوتا ہے معلوم ہووے کہ حکماے یونان
قدیم اور اہل تنجیم و تقویم نے حساب شمسی ماہ اختیار کیا ہے اور حکماے اہل عرب نے حساب قمری
ماہ کا لیکن حکماے ہند نے استخراج قواعد نجوم کے لئے شمسی اور قمری دونون کو تطبیق دی ہے جس سے

خوف

خسوف وکسوف جلد معلوم ہوتا ہے مثلاً دن رات ملکر چوبیس ساعت ہے جب انتہاے
مرتبے مین شمالی مقام پر دن تیرا ساعت اور انچالیس دقیقے کا اطول ایام سنہ ہو جاتا ہے تو اسی
نیمہ شمالی مین رات دس ساعت اور اکیس دقیقے کی اقصر لیالی سنہ ہوگی اور اسی کا عکس نیمہ
جنوبی مین کہ اس وقت وہان کا دن اقصر ایام سنہ دس ساعت اور اکیس دقیقے کا اور وہان کی رات
تیرہ ساعت اور انچالیس دقیقے کی اطول لیالی سنہ ہوگی کیونکہ جو دقیقہ رات مین گھٹیگا تو دن مین بڑھیگا
اگر دن مین سے گھٹیگا تو رات مین بڑھیگا اور بسبب کرویت اور مدوّر ہونے زمین کے اسکے جرم کا تشتہ
ڈھالوان پڑتا ہے اور روشنی کو حیلولہ یعنے اثر کرتا ہے لا محالہ شمس کے میلان شمالی مین جب وہان
دن بڑھا اور رات گھٹی تو نیمہ جنوبی مین رات بڑھیگی اور دن گھٹیگا اسی طرح میلان جنوبی مین جب وہان
دن بڑھا اور رات گھٹی تو بالضرور نیمہ شمالی مین دن گھٹیگا اور رات بڑھیگی اور اسی شمسی مہینون کے حساب پر
تمام علم نجوم کا مدار ہے اور برس کے تین سو پانسٹھ دن گنے جاتے ہین اور نوروز کا حساب بھی اسی سے
متعلق ہے اگر قمری مہینون کا حساب سمجھنا منظور ہے تو ایک مہینا تیس دن کا دوسرا مہینا انتیس دن کا
ہے قمری سال کے دن تین سو چوپن ۳۵۴ اور شمسی سال کے دن تین سو پانسٹھ تفاوت گیارہ روز کا
ہر سال ہو پونے تین برس مین ایک مہینا قمر کا بڑھے گا اُسے لون کا مہینا یا دھونڈے کا مہینا کہتے
ہین اور حساب مین منجمین ہند ہر تین سال کو ایک مہینا افزودنکا لا کرتے ہین تا شمسی اور قمری دونون
حساب برابر ہو جاوین اور انگریزی شمسی مہینون مین ہر سال چھے ساعت اور سوا دقیقہ بڑھتا ہے سو
حکماے فرنگ ہر چوتھے سال کو فیبروری کا مہینا جو اٹھائیس دن کا ہے سو انتیس دن کا گنتے ہین حساب
برابر رہے اور قمری مہینا ہلال دیکھنے سے شروع ہوتا ہے یا تیس دن پورے کئے جاتے ہین ٭٭

ف ۸

منازل قمر حکماے ہند کے نزدیک ستائیس ہین اسے بارا مہینے پر تقسیم کئے ہین ہندی مین اسے

نکھیتر کہتے ہین ۞

۞ انکے عربی اور ہندی نام ایسے ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
شرطین	بطین	ثریا	دبران	هقعه	هنعه	ذراع	نثره	طرفه
اسونی	بھرنی	کرتکا	روہنی	مرگسر	اردرا	پونروسا	پوشن	اشلیسا
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
جبهه	خرسان	صرفه	عوا	سماك	غفر	زبنان	اکلیل	قلب
مگھا	پوروا	اوترا	ہست	چیترا	سواتی	ویساکھا	انوارودھا	جیشٹھا
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
شوله	نعایم	بلده	سعد ذابح	سعد بلع	سعد سعود	سعد الاخبیه	فرع المقدم	فرع المؤخر رشاد
مول	پوروشا	پورواشٹا اتراشٹا	سرون	دھنشٹا	ستارکا	پوروابھا		ریوتی

اور جسکا می عرب رشا کو اٹھائیسوان نکھیتر شمار کرتے ہین کیونکہ شمسی سال کے گیارہ دن اور چھے ساعت بڑھتی ہے اسکو بھی ایک منزل قمر ٹھیرائے ہین اور اس اختلاف کی بحث و دلایل علم ہیئت کی کتابون مین مسطور ہے ان مین سیارون کی گردش کے وقت اگر زمین شمس و قمر کے درمیان حائل ہوجاتی ہے اور اسکا سایہ پڑتا ہے یا عقدہ راس یا ذنب کا آتا ہے تو باعث کسوف و خسوف کا ہوتا ہے یعنے چاند گرہن یا سورج گرہن یا دونون ایک سال مین واقع ہوتے ہین اور چاند گرہن ہمیشہ چودھوین تاریخ کو اور سورج گرہن ہمیشہ اٹھائیسوین تاریخ کو ماہ قمری کے ہوتا ہے اسکا حساب کرکے نجومی کئی سال آگے سے تقویم مین لکھہ دیتے ہین کہ فلان تاریخ کو ہوگا اسی سو جب واقع ہوتا ہے فقط جب چاند گرہن مثلاً ہوتا ہے اور جو ملک سطح زمین مین اسکے مقابل اس وقت پر رہتا ہے وہانکے لوگون کو دو ساعت تک سارا چاند چھپا ہوا نظر آتا ہے تب جو ملک وہان سے دس درجے فاصلے پر ہے یعنے چھے سو ساتھے چھیاسی میل دور ہے انکو پونے دو ساعت تک نظر آویگا اور ایک ثمن یعنے آٹھوان حصہ اس چاند کا صاف نظر آویگا اسی طرح جتنا جو ملک وہان سے دور ہوگا انکو اتنا ہی تھوڑے عرصے تک نظر آویگا اور آدھا یا پاؤ گرہن مین چھپا ہوا

باقی صاف نظر آویگا اور جو ملک بالکل بعید ہووینگے انکو بالکل نظر مین نہ آویگا بلکہ جن ملکون مین اُسوقت
پیرون ہوگا اُن ملک والون کو تو چاند بھی نظر نہ آویگا حکماون نے کرہ زمین کا دور ۲۴۸۹۹ میل کا حساب
مفروضہ سے مقرر کیا ہے اور سطح کے مربع میل انیس کرور کہے ہین اور قطر اسکا ۷۹۲۵ میل کا ہوا ہے
اس دور کو ۳۶۰ درجے پر تقسیم کیا ہے تو چوبیس ساعت مین بہ سبب دورا ایک مرتبہ آفتاب کے
مقابل آجاتا ہے تو ایک ساعت مین پندرہ درجے طے ہوتے ہین تو چار دقیقے مین ایک درجہ ساڑہے
اٹہتر میل کا طے ہوجاتا ہے اسی لیئے رویت ہلال کے باب مین اکثر علمانے بھی ہر درجے پر ایک علیحدہ مطلع اعتبار
کیا ہے ربنا ما خلقت هذا باطلا

ف ۹۰

تعداد اقوام باعتبار ادیان و مذاہب کے کتاب تلاش جدیدہ مین سے

جب معلوم ہوا کہ انیس کرور مربع میل زمین کا سطح ہے اسمین پانچ کرور چودہ لاکھ میل روی زمین کی خشکی ہے
باقی تیرا کرور چوراسی لاکھ میل صفحہ دریا ہے خشکی مین تخمیناً حکما ی علوم جغرافیہ کے قول سے ایک سو گیارہ
کرور آدم زاد بستے ہین اور ابھی تک افریقہ کے دو تین ملکون کا اندازہ آبادی کا ملا نہیین پھر بھی ہر ایک اقوام کے
فرقے ادیان اور مذاہب کی تفریق مسٹر ہل صاحب اور مالٹن صاحب اور ولیم ولکنس صاحب وغیرہ
نامی مصنفون نے اپنی اپنی کتابون مین جدی جدی طرح پر لکھی ہے انکے اقوالون مین باہم اکثر اختلاف
ہے مگر ہر ایک نے اپنے زعم مین خوب تحقیق کر کے لکھا ہے یہان ایک قول تطبیق کر کے لکھا گیا آدم زاد
بعض اہل کتاب ہین اور بعض بت پرست اور اہل کتاب تین قسم کے ہین اسپر سے چار قسم کے انسان باعتبار
دین و مذہب کے گنے جاتے ہین اور ہر قسم مین کئی قوم نوع و فصل فرقے اور ملل موجود ہین پہلی قسم
بت پرست ستاون کرور ایمین قوم بودھ جو بلاد چین و برہما وغیرہ کے باشندے ہین تیس کرور قوم برہمن
گیارہ کرور قوم مرہٹے راجپوت سکھ وغیرہ پانچ کرور قوم فقرای ہنود چھے کرور قوم سامری

چوتا مانگ تین کرور اقوام متفرقات دو کرور   دوسری قسم عیسویہ ستائیس کرور-
انمین قوم پاپاوبہ تیرا کرور جو روشیہ پروشیہ وغیرہ فرنگستان مین ہین   قوم رومن کیتھولک
پانچ کرور   قوم پروتستنت چار کرور   قوم گریک چرچ وغیرہ دو کرور   قوم ارمینیہ
ایک کرور اقوام متفرقات دو کرور   تیسری قسم موسویہ یہود وغیرہ جملہ چار کرور تمام جہان
مین ہین   چوتھی قسم اسلامیہ بیس کرور ہین انمین قوم اہل سنت وجماعت سولا کرور
قوم شیعہ امامیہ وغیرہ ایک کرور پچاس لاکھ   قوم ناجیہ چالیس لاکھ   قوم وہابیہ
دس لاکھ   قوم فقرای اسلامیہ ایک کرور   اقوام متفرقات ایک کرور-
باقی تین کرور آدمی مجہول المذہب ہین کہ ان چارون قسم کے سوائے ہین بت
پرست بھی نہین اور اہل کتاب بھی نہین

ف ۱۰

شمار اقلیمون کی مساحت وتعداد باشندگی

نام اقلیم	رقبہ مربع میل	تعداد باشندگان	ابادی فی میل
ایشیا	۱۰۷۵۰۰۰۰۰	۶۵۰۰۰۰۰۰۰	۳۷
یوروپ	۳۷۰۰۰۰۰	۲۷۰۰۰۰۰۰۰	۷۳
افریقیہ	۱۱۷۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰	۹
امریقیہ	۱۵۰۰۰۰۰۰	۶۰۰۰۰۰۰۰	۴
اوشانیکا	۳۵۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰۰۰	۸
میزان	۵۱۴۰۰۰۰۰	۱۱۱۰۰۰۰۰۰۰	اوسط ۲۶

صفحہ ۸-۹ نقشہ علم جغرافیہ کے اصطلاحی لفظون کے معنی سمجھنے کا
خشکی
میدان
دریا
نقشے کے اندر جلد پتا لگ جانے کیواسطے ہندوستان کے بڑے نامی
شہر اور مقامون کا عرض و طول بقید حروف ابجی
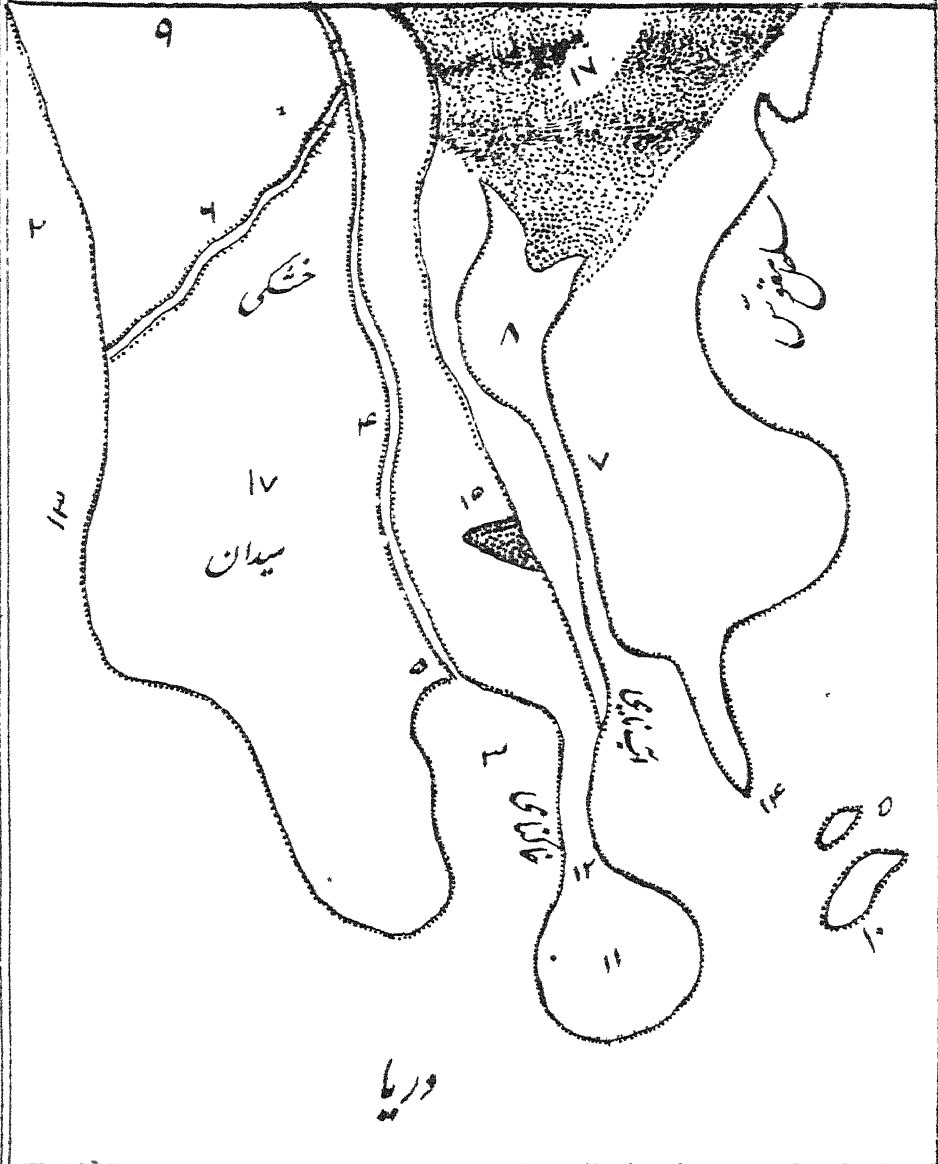
نام شہر	اتر عرض		پورب طول	
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ
اٹاوا	۲۶	۴۷	۷۸	۵۳
اٹک	۳۳	۱۶	۷۱	۵۷
اجمیر	۲۶	۳۱	۷۴	۲۸
اجنتا	۲۰	۳۴	۷۵	۵۶
فیض آباد اجودھیا	۲۶	۴۸	۸۲	۴
اجی گڑھ	۲۴	۵۰	۸۰	۳
اجین اونتی	۲۳	۱۱	۷۵	۵۳
احمد آباد	۲۳	۱	۷۲	۴۲
احمد نگر	۱۹	۵	۷۴	۵۵
احمد پور	۲۴	۳۵	۷۳	۴۴
آرا	۲۵	۳۵	۸۲	۵۷
اوچھا	۲۵	۲۶	۷۸	۳۸
ارکاٹ ارکاڈو	۱۲	۵۲	۷۹	۲۲
ارگانو	۲۱	۷	۷۷	۳
اسیر گڑھ	۲۱	۳۸	۷۶	۳۳
اسائی	۲۰	۱۶	۷۵	۵۲
اعظم گڑھ	۲۶	۶	۸۳	۱۰
اکبرآباد آگرا	۲۷	۱۱	۷۷	۵۳
ایلچ پور	۲۱	۱۴	۷۷	۳۶
الموڑا	۲۹	۲۵	۷۹	۴۴
الوژ	۲۷	۴۴	۷۶	۳۶
الور	۱۶	۴۳	۸۱	۱۵
الورا	۱۹	۴۸	۷۵	۳۳
الہ آباد پریاگ	۲۵	۲۷	۸۱	۵۰
انبالا	۳۰	۱۹	۷۶	۴۴
بلاسی	۲۳	۴۵	۸۸	۱۵
پٹنا	۲۴	۲۵	۸۰	۱۳
پنجوڑ	۳۰	۲۷	۷۶	۵۴

نام شہر	اتر عرض		پورب طول	
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ
امرتسر	۳۱	۳۳	۷۴	۴۸
امرکنٹک	۲۲	۵۵	۸۲	۷
امروہا	۲۹	-	۷۸	۴۲
اندور	۲۲	۴۲	۷۵	۵۰
اوچ	۲۹	۱۱	۷۰	۵۰
اورنگ آباد	۱۹	۵۴	۷۵	۳۳
باراست	۲۲	۲۳	۸۸	۵۶
بارابھتی	۲۰	۲۷	۸۲	۶
باڑھ	۲۵	۲۸	۸۵	۴۶
ساونت واڑی	۱۵	۵۶	۷۴	۰
باقرگنج	۲۲	۴۲	۸۹	۳۰
باگ	۲۲	۲۶	۸۴	۵۴
بالاسور	۲۱	۳۲	۸۶	۵۶
باندا	۲۵	۳۰	۸۰	۳۰
بانسواڑا	۲۳	۳۱	۷۴	۳۲
بانکڑا	۲۳	۵	۸۷	۱۳
بٹالا	۳۱	۴۸	۷۵	۶
پٹنڈا	۳۰	۱۲	۷۴	۴۸
بھٹور	۲۶	۴۰	۸۰	۸
بجاپور	۲۴	۳۷	۷۹	۳۲
بجنور	۲۹	۲۵	۷۸	۱۲
بجی نگر	۱۵	۱۴	۷۶	۳۷
بدانوں	۲۸	۴	۷۸	۵۸
بدر	۱۷	۴۹	۷۷	۴۶
بدری ناتھ	۳۰	۴۳	۷۹	۳۹
ٹہری گڑھوال	۳۰	۲۳	۷۸	۲۸
بندیل کھنڈ ٹہری	۲۴	۴۵	۷۸	۵۲
جالندھر	۳۱	۱۸	۷۵	۴۰

نام شہر	اتر عرض		پورب طول	
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ
بردوان	۲۳	۱۵	۸۷	۵۷
برندابن	۲۷	۳۱	۷۷	۳۳
برہانپور	۲۱	۱۹	۷۶	۱۸
بریلی	۲۸	۲۳	۷۹	۱۶
برودا	۲۲	۲۱	۷۳	۲۳
بستر	۱۹	۱۳	۸۲	۲۸
بکر	۱۳	۳۸	۷۰	۴۰
بکسر	۲۵	۳۵	۸۳	۵۰
بگبڑا	۲۴	۵۵	۸۹	۲۲
بلاسپور	۳۱	۱۹	۷۶	۴۵
بلند شہر	۲۸	۲۵	۷۷	۴۳
بلوا	۲۲	۴۰	۹۰	۴۰
رای انور بلوتو	۱۲	۵۷	۷۹	۱۱
بلاری بلہری	۱۵	۵	۷۶	۵۹
بلیشور	۲۱	۳۲	۸۶	۵۶
بمبئی	۱۸	۵۶	۷۲	۵۷
بنارس کاشی	۲۵	۳۰	۸۳	۱
بنگلور	۱۲	۵۷	۷۷	۳۸
بوڑھیا	۳۰	۹	۷۷	۲۰
بولیا	۲۴	۲۳	۸۸	۴۴
بوندی	۲۵	۲۸	۷۵	۳۰
بھات گانو	۲۷	۴۰	۸۵	۸
بہار	۲۵	۱۳	۸۵	۳۵
بھاگلپور	۲۵	۱۳	۸۵	۳۵
بہاولپور	۲۹	۱۹	۷۱	۲۹
جنتور	۱۳	۱۵	۷۹	۱۰
جتور گڑھ	۲۴	۵۲	۷۴	۴۵
چنگانو	۲۲	۲۲	۹۱	۴۲

نام شہر	اتر عرض		پورب طول	
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ
بھج	۲۳	۱۵	۶۱	۵۲
بھرائچ	۲۷	۳۳	۸۱	۳۰
بھرتپور	۲۷	۱۲	۷۷	۲۳
بھروچ	۲۱	۲۶	۷۳	۱۴
بھکر	۳۱	۳۸	۷۰	۴۰
بھیلسا	۲۳	۳۳	۷۷	۵۵
بھوپال	۲۳	۱۲	۷۷	۳۰
بیانا	۲۶	۵۷	۷۷	۸
بیتول	۲۱	۵۵	۷۸	۴
بیجاپور بجےپور	۱۶	۴۶	۷۵	۴۷
بیراگڑھ	۳۰	۱۸	۸۲	۵۵
بیری سال	۲۲	۴۶	۹۰	۱۲
بیکانیر	۲۷	۵۷	۷۳	۲
بیلگانو	۱۵	۵۲	۷۴	۴۲
پارکر	۲۴	۱۵	۷۰	۴۰
پاک پٹن	۳۰	۳۱	۷۳	۱۶
پام پور	۳۴	۳۰	۷۴	۵۵
پانی پت	۲۹	۲۲	۷۶	۵۱
پبنا	۲۴	۰	۸۹	۱۲
پٹنا عظیم آباد	۲۵	۳۷	۸۵	۱۵
پٹیالا	۳۰	۱۶	۷۶	۲۲
پتھری	۱۱	۵۷	۷۹	۵۴
پرتاب گڑھ	۲۴	۲	۷۴	۵۱
پڑلیا	۲۳	۲۰	۸۶	۵۵
پرنیا	۲۵	۲۸	۸۸	۱۴
دلی شاہجہان آباد	۲۸	۴۱	۷۷	۵۰
وتاجپور	۲۵	۳۷	۸۸	۴۳
دوا دولت آباد	۲۰	۱۵	۶۰	۲

نام مقام	درجۂ عرض	دقیقۂ عرض	درجۂ طول	دقیقۂ طول	نام مقام	درجۂ عرض	دقیقۂ عرض	درجۂ طول	دقیقۂ طول	نام مقام	درجۂ عرض	دقیقۂ عرض	درجۂ طول	دقیقۂ طول	نام مقام	درجۂ عرض	دقیقۂ عرض	درجۂ طول	دقیقۂ طول
پنڈداون خان	۳۲	۳۹	۷۲	۴۷	جالون	۲۶	۱۰	۷۹	۱۳	چکابالاپور	۱۳	۳۶	۷۷	۴۷	دیوگڑھ	۱۹	۵۲	۷۵	۲۵
پنڈرپور	۱۷	۴۲	۷۵	۲۶	جبل پور	۲۳	۱۱	۸۰	۱۶	چکاکول	۱۸	۱۵	۸۴	۰	دھارانگر	۲۲	۳۵	۷۵	۲۴
پشاور	۳۴	۲	۷۱	۱۳	جگناتھ پوری	۱۹	۴۹	۸۵	۵۴	چمبا	۳۲	۱۷	۷۶	۵	دھاوار	۲۲	۱۷	۷۸	۴۲
پونا	۱۸	۳۰	۷۴	۲	جمبو	۳۲	۵۶	۷۴	۳۸	چمپانیر گڑھ	۲۲	۳۱	۷۳	۴	دھولپور	۲۶	۴۲	۷۷	۴۴
پیلی بھیت	۲۸	۴۲	۷۹	۴۲	جمبوسری	۳۰	۵۲	۷۸	۴۰	چنارگڑھ	۲۵	۹	۸۲	۵۴	دھولیا	۲۱	۰	۷۴	۴۱
تالچری	۱۱	۴۵	۷۵	۳۳	جودھپور	۲۶	۱۸	۷۳	۰	چندرنگر	۲۲	۴۹	۸۸	۲۳	ڈیرہ اسمٰعیل خان	۳۱	۵۰	۷۰	۳۳
ترچناپلی	۱۰	۴۲	۷۸	۵۴	جوناگڑھ	۲۱	۲۹	۷۰	۳۸	چندیری	۲۴	۳۲	۷۸	۱۰	ڈیرہ غازی خان	۲۹	۵۰	۷۰	۳۰
ترکمیارٹی	۱۰	۲۷	۷۹	۵۴	جونپور	۲۵	۴۵	۸۳	۰	چرکا	۲۷	۱۶	۸۹	۳۴	ڈیوگڑھ	۲۴	۳۲	۸۶	۴۰
ترمبک	۲۰	۱	۷۳	۴۲	چہارپور	۲۰	۲۲	۷۶	۲۱	چھپرا	۲۵	۴۶	۸۴	۴۰	بیدیولاناتھ	۲۴	۳	۷۴	۴۴
ترنمالی	۱۲	۱۱	۷۹	۷	جھالراپاٹن	۲۴	۳۲	۷۶	۱۶	چھترپور	۲۴	۵۶	۷۹	۲۵	دیسا	۲۴	۹	۷۲	۸
ترنیلوویلی	۸	۴۸	۷۸	۱	جھانسی	۲۵	۳۲	۷۸	۳۴	چھچھرولی	۳۰	۱۵	۷۷	۲۱	دیواس	۲۲	۵۹	۷۶	۱۰
تریکیرا	۱۲	۳	۷۹	۴۳	جھجھر	۲۸	۴۱	۷۶	۴۴	چھوٹاناگپور	۲۳	۳۰	۸۵	۳۰	ڈیہرا	۳۰	۱۸	۷۸	۱
ترنبدرم	۸	۹	۷۹	۳۷	جھنجی	۱۲	۱۲	۷۹	۲۸	چیراپونجی	۲۵	۴۳	۹۱	۴۰	ڈونگرپور	۲۳	۵۴	۷۳	۵
ترونکورو	۸	۲۵	۷۷	۳۳	جھنگ	۳۱	۶	۷۸	۲۵	چینگل پٹو	۱۳	۴۲	۸۰		ڈھاجبانگر گنگا	۲۳	۴۴	۹	۱۳
تنیسوون	۲۸	۵	۹۹	۴۰	تجی پورآسیر	۲۶	۵۵	۷۵	۳۷	سنگھل پٹیا					ڈیک	۲۷	۳۰	۷۷	۱۴
تنجاور وتنجور	۱۰	۴۲	۷۹	۱۱	جیلمیر	۲۶	۲۳	۷۰	۵۴	حاجی پور	۲۵	۴۱	۸۵	۲۱	راج گڑھ	۲۴	۵۸	۸۵	۳۵
تونگورن	۸	۵۷	۷۶	۳۶	جبتاپور	۲۵	۱۷	۷۹	۳۶	حصار	۲۹	۵۷	۷۵	۲۴	راج محل	۲۵	۲	۸۷	۴۳
تیلی چیری	۱۱	۴۵	۷۵	۲۳	جیند	۳۰	۱۰	۷۶	۵	حیدرآباد دکھن	۲۵	۲۳	۷۸	۴۱	راجمہندری	۱۶	۵۹	۸۱	۵۳
کرکشیتر تھانیسر	۲۹	۵۵	۷۶	۴۸	چارکھاڑی	۲۵	۲۶	۷۹	۴۳	حیدرآباد سندھ	۱۷	۱۵	۷۸	۳۵	راس معونج	۲۴	۵۱	۶۶	۵۶
ٹونک	۲۶	۱۲	۷۵	۳۹	چاندا	۲۰	۴	۷۹	۲۲	دارجلنگ	۲۶	۵۹	۸۸	۱۳	رامپور بساہر	۳۱	۲۷	۷۷	۳۸
تھانا	۱۹	۱۱	۷۳	۶	چترکوٹ	۲۵	۱۰	۸۰	۴۵	داناپور	۲۵	۳۷	۸۵	۵	رامپور رہیلکھنڈ	۲۸	۴۹	۷۸	۵۲
ٹھٹھا	۲۴	۴۴	۳۸	۱۷	چتل درگ	۱۴	۴	۷۶	۳۰	دتیا	۲۵	۴۳	۷۸	۲۵	راسیسور سیت بند	۹	۱۸	۷۹	۲۳
راولپنڈی	۳۳	۳۶	۷۳	۴۵	سکٹ	۳۱	۲۷	۷۶	۵۸	سیلم	۱۱	۳۷	۷۸	۱۳	کرنال	۱۵	۴۴	۷۸	۳
رای بریلی	۲۶	[illegible]	۸۱	۶	سگولی	۲۶	۴۶	۸۵	۰	عظیم آباد پٹنہ	۲۵	۳۷	۸۵	۱۵	کرولی	۲۶	۳۲	۷۶	۵۵

نام مقام	درجہ عرض	دقیقہ عرض	درجہ طول	دقیقہ طول
رائی کوٹ	۳۰	۳۴	۷۷	۴
رتن گیری	۱۷	۲	۷۳	۲۵
رڑکی	۲۹	۵۶	۷۷	۵۸
رن تھمبھور	۲۶	۰	۷۶	۱۸
رنگ پور	۲۵	۴۳	۸۹	۲۳
روڑی	۳۱	۳۸	۷۰	۴۰
رہتاس گڑھ بہار میں	۲۴	۳۹	۸۳	۵۰
رہتاس پنجاب میں	۳۳	۰	۷۳	۳۰
رہتک	۲۸	۴۰	۷۶	۳۰
ریوان	۲۴	۳۴	۸۱	۱۹
ساگر	۲۳	۴۸	۷۸	۴۲
سپاٹھو سباتھو	۳۰	۵۸	۷۶	۵۹
سبرن درگ	۱۳	۵۳	۷۷	۲۰
ستارا	۱۷	۴۲	۷۴	۱۲
سداما پوری پوربندر	۲۱	۳۹	۶۹	۴۵
سروھنا	۲۹	۱۲	۷۷	۳۱
سرگجا	۲۳	۵	۸۳	۳۰
سرونج سرنج	۲۴	۵۰	۷۷	۴۱
سروہی	۲۴	۵۲	۷۳	۱۵
سرہند	۳۰	۴۰	۷۶	۲۲
سرنگ پٹن	۱۳	۲۵	۷۶	۴۵
سری نگر کشمیر میں	۳۴	۲۳	۷۴	۴۷
سکھہ	۳۱	۳۸	۷۰	۴۰

نام مقام	درجہ عرض	دقیقہ عرض	درجہ طول	دقیقہ طول
سلچار	۲۴	۵۸	۹۲	۵۰
سلہٹ	۲۴	۵۵	۹۱	۴۰
سمبھل	۲۸	۳۷	۷۸	۲۹
سمبھل پور	۲۱	۸	۸۳	۳۷
سمتھر	۲۵	۵۰	۷۸	۵۰
سورت	۲۱	۱۱	۷۳	۷
پٹن سومناتھ	۲۰	۵۳	۷۰	۳۵
سوار نصیرآباد	۲۴	۲۶	۹۰	۰
سہارنپور	۲۹	۵۷	۷۷	۳۲
سہسرام	۲۴	۵۸	۸۳	۵۸
سیہور	۲۳	۱۵	۷۷	۱۰
سیالکوٹ	۳۲	۳۰	۷۴	۳۰
سیتا گند چٹگانون	۲۲	۳۶	۹۱	۳۶
سیوڑی	۲۳	۵۴	۸۷	۳۲
سیونی	۲۲	۳	۷۹	۵۵
ساہ آباد	۲۷	۴۰	۷۹	۵۰
شاہ پور پنجاب میں	۳۲	۶	۷۸	۲۰
شاہجہانپور	۲۷	۵۲	۷۹	۴۱
شاہ نور	۱۴	۵۵	۷۵	۲۶
شکارپور	۲۷	۳۶	۶۹	۱۸
شکم	۲۷	۱۶	۸۸	۳
شملہ	۳۱	۱۳	۷۷	۱۸
شولاپور	۱۷	۴۰	۷۶	۳

نام مقام	درجہ عرض	دقیقہ عرض	درجہ طول	دقیقہ طول
علی گڑھ کوئل	۲۷	۵۶	۷۷	۵۹
غازی پور	۲۵	۳۵	۸۳	۳۴
فتحپور سیکری	۲۷	۶	۷۷	۳۴
فتحپور کوکیرا	۳۰	۵۵	۷۳	۵
فتحپور ہسوا	۲۵	۵۶	۸۰	۴۵
فتح گڑھ فرخ آباد	۲۷	۲۴	۷۹	۲۱
فریدپور	۲۳	۳۲	۸۹	۴۳
فیریدکوٹ	۳۰	۳	۷۴	۳۳
فیروزپور	۳۰	۵۵	۷۴	۳۵
قنوج	۲۷	۴	۷۹	۴۷
کاٹھمانڈو	۲۷	۴۲	۸۵	۰
کاریکال	۱۰	۵۵	۷۹	۴۴
کالاباغ کاراباغ	۳۳	۴	۷۱	۱۷
کالپی	۲۶	۱۰	۷۹	۴۱
کالنجر	۲۵	۶	۸۰	۲۵
کاماکشا	۲۶	۳۶	۹۲	۵۶
کانپور	۲۶	۳۰	۸۰	۱۳
کانگڑا نگرکوٹ	۳۲	۱۵	۷۶	۸
کپورتھلا	۳۱	۲۴	۷۵	۱۱
کٹک	۲۰	۲۷	۸۶	۵
کدارناتھ	۳۰	۵۳	۷۹	۱۸
کراچی بندر	۲۴	۵۱	۶۷	۱۶
کرولا	۱۹	۳۷	۷۵	۴۱

نام مقام	درجہ عرض	دقیقہ عرض	درجہ طول	دقیقہ طول
کرالور	۱۱	۴۴	۷۹	۵۰
کڑپہ کرپا	۱۴	۳۲	۷۸	۵۴
کشن گڑھ	۲۶	۲۸	۷۹	۳۴
کشن نگر	۲۳	۲۶	۸۸	۲۸
کلکتہ	۲۲	۳۳	۸۸	۲۸
کلی کوٹ	۱۹	۲۳	۷۵	۱۱
کلی کس کاری را	۸	۴	۷۷	۴۵
کنجی ورم کانچی پور	۱۲۵	۴۰	۷۹	۴۱
کوٹا	۲۵	۱۳	۷۵	۴۵
کوچی کوچین	۹	۵۱	۷۶	۱۷
کولاپور پچھی	۱۶	۱۹	۷۴	۲۵
کومبوکونم کمبھاکونم	۱۰	۵۹	۷۹	۲۰
کومیلا	۲۳	۲۸	۱۰	۴۳
کوہاٹ	۳۳	۳۴	۷۱	۱۵
گومیتور	۱۰	۵۲	۷۷	۵
کھان گڑھ	۲۹	۴۰	۷۰	۵۰
کھمبات	۲۲	۲۱	۷۲	۴۸
کھیڑا	۲۲	۴۷	۷۲	۴۹
گجرات پنجاب میں	۳۲	۳۳	۷۳	۷۷
گرداسپور	۳۱	۵۰	۷۵	۴۸
گرگانوا	۳۱	۵۰	۷۶	۵۰
مرتضی نگر	۱۶	۱۷	۸۰	۳۲
گنجام	۱۹	۲۱	۸۵	۱۰

نام مقام	درجۂ عرض	دقیقۂ عرض	درجۂ طول	دقیقۂ طول	نام مقام	درجۂ عرض	دقیقۂ عرض	درجۂ طول	دقیقۂ طول	نام مقام	درجۂ عرض	دقیقۂ عرض	درجۂ طول	دقیقۂ طول	نام مقام	درجۂ عرض	دقیقۂ عرض	درجۂ طول	دقیقۂ طول
گنگوتری	۳۱	۰	۷۰	۰	مانگیالا	۳۳	۲۸	۷۳	۲۵	سنی پور	۲۴	۳۰	۹۴	۳۴	نورپور	۳۱	۵۸	۷۵	۲۴
گودا	۱۵	۳۰	۷۴	۲	متھرا	۲۷	۳۱	۷۷	۳۳	منیرمونیا	۲۵	۳۹	۸۴	۵۲	نیلور	۱۲	۴۹	۸۰	۱
گوالپاڑا	۲۶	۸	۹۰	۳۸	ستھرکوٹ	۲۸	۵۱	۷۰	۱۰	موچھاونی	۲۲	۳۳	۷۵	۵۰	نیم بھیرا	۲۴	۳۸	۷۴	۵۰
گوالیر	۲۶	۱۵	۷۸	۱	مچھلی بندر	۱۶	۱۰	۸۱	۱۴	موڑواڑا	۲۳	۴۸	۷۱	۱۵	نیمچ	۲۴	۲۲	۷۵	۰
گوجرانوالا	۳۱	۵۰	۷۴	۳	موسلی پٹن (مچھلی پٹن)	۲۷	۵۸	۸۰	۵	مہابلیشور	۱۸	۰	۷۳	۳۷	والاجانگر	۱۱	۴۰	۷۸	۵
گورکھپور	۲۶	۴۶	۸۳	۱۹	مدرامیناکی	۹	۵۵	۷۸	۱۴	جھاولی پور	۱۲	۳۶	۸۰	۱۶	وزیانگرم	۱۷	۴۲	۸۳	۲۴
گوڑ	۲۴	۵۹	۸۷	۵۹	مراد آباد	۲۸	۵۱	۷۸	۴۲	مہدپور	۲۳	۲۹	۷۵	۴۶	وزیرآباد	۳۲	۳۳	۷۳	۵۷
گوکاک	۱۶	۱۱	۷۴	۵۹	مرزاپور	۲۵	۱۰	۸۳	۳۰	میانی	۲۴	۴۴	۵۰	۲۱	ہردوار	۲۹	۵۶	۷۸	۱۰
گولکنڈا	۱۷	۱۵	۷۸	۳۳	مرکارا	۱۲	۲۶	۷۵	۵۰	میدنی پور	۲۲	۲۵	۸۷	۲۵	ہزارا	۳۴	۱	۷۳	۳۵
گوہاٹی	۲۵	۵۵	۹۱	۴۰	مرلی جسر	۳۳	۷	۷۶	۱۵	میرٹھ	۲۸	۵۸	۷۷	۳۸	ہزاری باغ	۲۳	۴۵	۸۵	۳۰
گھوگھا	۲۱	۴۰	۷۲	۲۳	مرشد آباد و مقصود آباد	۲۴	۱۱	۸۸	۱۵	مہیسور (میسور)	۱۲	۱۹	۷۶	۴۲	ہستناپور	۲۹	۹	۷۷	۵۵
گیا	۲۴	۴۹	۸۵	۰	مظفرپور	۲۶	۲	۸۵	۲۸	مین پوری	۲۷	۱۴	۷۸	۱۲	ہشیارپور	۳۱	۳۵	۷۵	۵۳
لاہور	۳۱	۳۶	۷۴	۳	مظفرنگر	۲۹	۲۷	۷۷	۴۰	نابھا	۳۰	۲۹	۷۶	۱۲	ہگلی	۲۲	۵۴	۸۸	۲۸
لدھیانا	۳۰	۵۵	۷۵	۴۸	مکتناتھ	۲۹	۹	۸۳	۱۸	ناسک	۱۹	۵۶	۷۳	۵۶	ہمیرپور	۲۶	۰	۸۰	۰
لسواری	۲۶	۳۰	۷۶	۴۸	ملاپور	۲۷	۴۶	۸۱	۱۱	ناگپور	۲۱	۹	۷۹	۱۱	ہوشنگ آباد	۲۲	۴۰	۷۷	۵۱
لکھنو	۲۶	۵۱	۸۰	۵۰	ملتان	۳۰	۹	۷۱	۷	ناگور بنگالے	۲۳	۵۶	۸۷	۳۰					
لنڈھور	۳۰	۳۳	۷۷	۵۸	ملون	۳۱	۱۳	۷۶	۴۹	ناگور دکھن	۱۰	۴۶	۷۹	۵۴					
لہاردگا	۲۳	۵	۸۵	۰	محمدوت	۳۰	۴۰	۷۴	۲۰	ناندیڑ	۱۹	۳	۷۷	۳۸					
کوو گرٹھ	۱۸	۴۱	۷۳	۳۴	مندراج (چینا پٹن)	۱۳	۵	۸۰	۲۱	ناہن	۳۰	۳۳	۷۷	۱۶					
لوہوگھاٹ کی چھاونی	۲۹	۲۵	۸۰	۳	منیڈلیشور	۲۲	۱۰	۷۵	۳۰	نریا	۲۳	۲۵	۸۸	۳۴					
لیا	۳۰	۵۸	۷۰	۳۰	منڈوی	۲۲	۵۰	۶۹	۳۳	نرائن گنج	۲۳	۳۶	۹۰	۲۵					
مالدہ	۲۴	۵۸	۸۲	۵۹	منڈی	۳۱	۴۸	۷۶	۵۳	نرسنگھ پور	۲۲	۴۰	۷۸	۵۲					
مالیرکوٹلا	۳۲	۳۰	۷۵	۵۵	مینپوری	۳۰	۳۳	۷۷	۵۸	نرور	۲۵	۴۰	۷۷	۵۱					
مانجھی	۲۵	۴۹	۸۴	۳۵	منگلور کوریال بندر	۱۲	۵۳	۷۴	۵۷	نصیرآباد	۲۶	۲۳	۷۹	۳۶					
مانڈو	۲۲	۲۳	۷۵	۲۰	منگیر	۲۵	۲۳	۸۶	۲۶	نواب گنج	۲۷	۶	۸۱	۳۶					

تمام شد

عیسویہ — ف ۱۱

سانحات و نو ایجاد حکمتیں یاد رکھنے کے قابل

سنہ ۱۳۰۰ جہاز چلانیکا ہتیار کمپاس ہو قا قطب نما قبلہ نما وغیرہ ایجاد ہوا ....

سنہ ۱۳۳۹ زمین سے کئی مقام پر کوئیلون کی کھانین نکلی ....

سنہ ۱۳۸۰ بندوق اور توپ ڈہالنے اور اسکے باروت بنانے کی ترکیب سہل نکلی ....

سنہ ۱۴۳۶ کتابین چھاپنے کی کل ورچرخ وغیرہ ایجاد ہوا ....

سنہ ۱۵۷۹ دوربین بنانے کی ترکیب اور محدب مقعر ائینے اسکے ایجاد ہوا ے ....

سنہ ۱۶۰۰ کمپنی سرکار ایسٹ انڈیا کو ہندوستان مین تجارت کرنے کی سند اجازت ملی ...

سنہ ۱۶۱۲ بندر سورت مین بکھار بنانے اور مال تجارت رکھنے کی اجازت ملی ....

سنہ ۱۶۱۴ اوزار لاگرتھم مساحت کے شمار کرنے کا ہتیار بنا ....

سنہ ۱۶۳۹ کمپنی سرکار کو مدراس مین قلعہ بنانے کی اجازت وہانکے راجہ سے ملی ....

سنہ ۱۶۶۱ مقام ہوگلی ضلع بنگالہ مین کارخانہ تجارت کا عمارت کیا ....

سنہ ۱۶۶۸ جزیرہ بمبئی پرتگیز کے بادشاہ نے اپنی بیٹی کے جہیز مین شہزادہ لندن کو دیا ....

سنہ ۱۷۱۲ نیوکم صاحب نے اسٹیم انجن یعنے بھاپ سے چلانیکا چرخا بنایا ....

سنہ ۱۷۱۶ شاہ دہلی نے کمپنی کے مال تجارت کی زکات معاف کر دی ....

سنہ ۱۷۵۷ جنگ پلاسے مین کمپنی نے فتح پائی اور کلکتہ پر قبضہ ہوا ....

سنہ ۱۷۶۱ فرینچ کی حکومت دکن ہندوستان مین تھی سوانگریزون نے چھین لی ....

سنہ ۱۷۶۵ صوبہ بنگالہ و بہار و اوڈیسہ کی دیوانی اور زمین داری خریدنے کی سند شاہ دہلی نے دی

سنہ ۱۷۶۶ نواب نظام نے ملک اتر سرکار و گنٹک کمپنی کو عنایت فرمائے ....

سنہ ۱۷۶۹ بھاپ کے سانچے کی درستی و راسی سے کارسازی کرنے کی ایجاد واٹ صاحب نے نکالی

سنہ ۱۷۷۳ سوئی اور دہاگے بنانے کے کارخانہ اگ کے دھوین سے تیار ہوے ....

سنہ ۱۷۷۸ بجلی کو رساین کے ادویات سے پیدا کرنا ایجاد ہوا

سنہ ۱۷۹۰ سلطان ٹیپو کی طرف سے ملک ملا اور عہد نامے راجہ نوابون سے ہوئے

سنہ ۱۷۹۲ سلطان ٹیپو سے ملک چھین لیا اور اسے شکست دی

سنہ ۱۸۰۱ نواب اودہ والی لکھنو نے ملک الہ باد و روہیلکھنڈ و دواب کمپنی کو دیا